مترجمہ

وکیل فیض آباد

ہمدم برقی پریس لکھنؤ میں چھپا

دیباچہ

شیکسپیر کے ڈراما کی خوبیان سمجھنے کے لئے ڈراما کے تاریخی حالات سے بھی تھوڑی بہت واقفیت ہونا ضروری ہے۔ ڈراما کو سنسکرت مین ناٹک کہتے ہین خبر نہین عربی اور فارسی مین کیا کہتے ہین۔ لیکن عرب اور فارس مین ڈراما تھا ہی کہان ایران والون نے حال مین کچھ توجہ ڈرامانگاری کی طرف کی ہے۔

ڈرامانگاری بھی ایک قسم کی شاعری ہے۔ لیکن اس بات کے سمجھنے کے لئے کہ وہ کس قسم کی شاعری ہے اور اصناف شاعری مین اُسکا کیا مقام اور درجہ ہے شاعری کے بابت بھی کچھ لکھنا ضروری ہے۔

شاعری محض وزن اور قافیہ پیمائی کا نام نہین ہے بلکہ[1] خیالات۔ جذبات اور احساسات کی تصویر الفاظ مین اس طرح کھینچنا کہ اگر یہ کیفیات مادّی ہوتین اور اُنکی تصویر کھینچی جاتی تو وہی ہوتی جو شاعر نے الفاظ کے ذریعہ سے کھینچی ہے جس سے سننے والون کی آنکھون کے سامنے اُس کیفیت کی اصلی تصویر پھر جائے یا وہی اثر دل پر طاری ہو جائے جو کہنے والے کے دل پر طاری ہوا ہے ایسی تصویر فطرت کے

[1] از شعر العجم۔

مطابق ہوتی ہے اور فطری کہلائے جانے کی مستحق ہے۔ غیر فطری تصویر بھی ہوتی ہے
ایک قصّہ سُن لیجئے جس سے فطری اور غیر فطری دونوں تصویرون پر روشنی پڑتی ہے۔
یونان مین ایک دفعہ ایک مُصوّر نے ایک آدمی کی جس کے ہاتھ مین انگور کا ایک
خوشہ ہے تصویر بنا کر نمایش گاہ مین رکھ دی انگور کی تصویر اس قدر اصل کے مطابق تھی
کہ پرند انگور کو اصلی سمجھ کر اُس پر گرتے تھے اور چونچ مارتے تھے۔ تمام نمائش گاہ مین
ایک غُل پڑ گیا۔ لوگ ہر طرف سے آ آ کر مصوّر کو مبارکباد دینے لگے لیکن مُصوّر روتا
تھا کہ ہائے افسوس تصویر مین نقص رہ گیا۔ لوگون نے حیرت سے پوچھا کہ اس سے بڑھکر
اور کیا کمال ہو سکتا تھا۔ مصوّر نے کہا بے شبہ انگور کی تصویر اچھّی ہے۔ لیکن جس
آدمی کے ہاتھ مین انگور ہے اُس کی تصویر اچھی نہین ورنہ پرند انگور پر ٹوٹنے کی جرأت
نہ کرتے۔ میر انیسؔ فرماتے ہین ؎

قلمِ فکر سے کھینچون جو کسی بزم کا رنگ
شمع تصویر پہ گرنے لگین آ آ کے پتنگ

دُنیا مین دو قسم کی چیزین ہوتی ہین مادّی اور غیر مادّی۔ مادّی جیسے دریا۔ پہاڑ۔
صحرا۔ برفستان۔ گلزار۔ سبزہ زار۔ آبشار۔ ستارے وغیرہ۔ غیر مادّی جیسے سر درد
غم۔ ذوق و شوق۔ حیرت و استعجاب۔ رشک و حسد۔ عشق و محبّت۔ سوز و گداز حیا و
بے حیائی۔ انتظار و انتشار وغیرہ۔ یہ وہ کیفیتین ہین جو قلب انسانی پر وارد ہوا کرتی ہین۔
شاعر مادّی اور غیر مادّی دونون چیزون کی تصویر الفاظ مین اس خوبی و کمال کے
ساتھ کھینچتا ہے کہ مادّی چیزون کی تصویر سننے والون کی آنکھون کے سامنے آجاتی
ہے۔ اور غیر مادّی چیزون کی تصویرون سے سُننے والون کے دل پر وہی اثر پیدا

ہوجاتا ہے جو شاعر کے دل پر ہوا تھا۔

اصل شاعری کیا ہی؟۔ شاعر کے دل مین جو جذبات پیدا ہوتے ہین۔ وہ بے اختیار اُن جذبات کو اشعار مین ظاہر کردیتا ہے۔ اُن شعرون مین سادگی اور بے ساختگی ہوتی ہے اور ساتھ ہی اُس کے دلکش صفائی۔ ایسے الفاظ جو سُننے والے کو گران نہ معلوم ہون۔ آورد و تکلف سے بری ہون۔ مطلب بہت پیچیدہ نہ ہو جس سے طبیعت مین بجاے دلچسپی کے خلجان پیدا ہو۔ یہی باتین شعر کی جان ہین۔ یہی شعر ہین جنکا اثر سامعین کے دل کو کھینچتا ہے اور بے چین کردیتا ہے۔ بچّون کی حرکتون اور باتون مین بے ساختگی ہوتی ہے۔ وہ تصنّع اور بناوٹ سے بری ہوتی ہین۔ یہی وجہ ہے کہ وہ بھلی معلوم ہوتی ہین۔ سادگی سچّائی کا ایک شعبہ ہے اور اسی سبب سے دلکش ہوتی ہے۔ وہ شعر جن مین سادگی اور صفائی تو نداردہو لیکن جن مین فلسفیانہ مضامین تکلّف کے ساتھ پیچیدہ ترکیبون اور دماغ پریشان کُن اضافتون کی مدد سے ٹھونسے گئے ہون اور جن کے سمجھنے کے لئے شب ہاے ہجر کی ضرورت ہو۔ بدرجہاے کے بے لطف اور بیکار معمّے ہو کر رہ جاتے ہین۔ اضافت بجاے خود ثقیل ہے اور پھر اُسکی بھرمار تو خدا کی مار ہو جاتی ہے۔ کچھ عرصہ سے چند حضرات نے اُردو شاعری مین **غالب** کی ابتدائی مشکل پسند روش فخر و مباہات کے ساتھ اختیار کی ہے۔ وہ خفا نہ ہون۔ "این رہ کہ تو میروی بترکستانست"۔ ایسے شعرون کی تحسین اکثر بغیر سمجھے ہوے کی جاتی ہے تو کیا شاعر صاحب بھی ایسے ہی تحسین کے طالب ہوتے ہین؟

اظہار جذبات کی اصلی حالت وہی ہوتی ہے جس طرح درد کی حالت مین بیساختہ آہ نکل جاتی ہے۔ بے شبہ یہ اشعار اورون کے سامنے پڑھے جائین تو اُن کے

دل پر اثر کرین گے۔ لیکن شاعر اس غرض کو پیش نظر نہین رکھتا جس طرح کوئی شخص اپنے عزیز کے مرجانے پر نوحہ کرتا ہے تو اس کی غرض یہ نہین ہوتی کہ لوگون کو سنائے لیکن اگر کوئی شخص سُن لے تو تڑپ جائیگا۔ اصلی شاعری وہی ہے جس کو سامعین سے کچھ غرض نہ ہو لیکن جو لوگ بہ تکلف شاعر بنتے ہین اُنکا بھی فرض ہے کہ وہ احساسات۔ کیفیات اور جذبات انسانی کی تصویر اس خوبی وکمال سے کھینچین کہ وہ اصلی معلوم ہون اور اُن کے انداز بیان سے یہ نہ پایا جائے کہ وہ سامعین کو مخاطب کرنا چاہتے ہین۔ جو شعر قبولیت عام حاصل کر لیتے ہین یا جو نشتر اور خنجر کہلاتے ہین اُن مین بے ساختگی اور صفائی ضرور پائیے گا۔

وہ کون جذبات ہین جنکو شاعر بے اختیاری کے ساتھ الفاظ مین ظاہر کرتا ہو؟ زیادہ تر وہ جذبات رنج وغم اور سوز وگداز کے ہوتے ہین۔" عرب مین شاعری کی ابتدا مرثیہ سے ہوئی اور یہی ہونا چاہیئے تھا۔ بالکل فطرت کے اصول پر ہوئی۔ جو جذبات رنج والم دلون مین پیدا ہوتے تھے وہ شعرون مین ادا کردیتے تھے اور زون سے تخاطب مدّنظر نہ تھا۔ اسی طرح عشق ومحبّت کے فطری جذبات عاشق کی زبان سے ادا ہوتے تھے۔ اگر وہ شاعر ہوا تو موزون الفاظ کے ذریعہ سے ادا ہوکر شعر بن جاتے تھے۔

عرب مین زمانۂ اسلام کے قبل عشقیہ شاعری کا بھی بہت چرچا تھا۔ اکثر عشاق شاعر ہوے ہین۔ چونکہ اُن کے شعر جذبات اصلی سے بھرے ہوے تھے اس لیئے وہ سُننے والون کو تڑپا دیتے تھے۔ اُن کے یہان آئین قومی یہ تھا کہ عاشق ومعشوق مین نکاح نہین ہوسکتا تھا اور نہ کوئی ناجائز تعلّق ہوسکتا تھا۔ ایک صاحب عشاق عرب کے

ایسے قصّے سُن کر کہنے لگے کہ یہ نامُرادانہ عشق بھی کوئی عشق تھا! لیکن عشق کوئی اختیاری چیز نہین۔ اکثر تو یہ ہوتا ہے کہ نظر پڑی اور دل ہاتھ سے جاتا رہا اور جاتا رہا تو ہمیشہ کے لیے۔ ارادے کا دخل نہین۔ مقصد کا مذکور نہین۔ استخارہ کی مہلت نہین عشق بُلانے سے آتا نہین اور آجاتا ہے تو نکالے سے نکلتا نہین۔ غالب مرحوم نے اس حقیقت کو چند لفظون مین خوب ہی بیان کر دیا ہے کہ "لگائے نہ لگے اور بجھائے نہ بجھے۔ ایکدفعہ آگ لگ جاتی ہے تو ہمیشہ جلتی رہتی ہے ؎

ازان بدیر مغانم عزیز می دارند
کہ آتشے کہ نہ میرد ہمیشہ در دل ماست

ہم کو تو شبہ ہے کہ مرنے کے بعد بھی بُجھنے والی نہین۔ بقول جناب اصغر ؎

فتنۂ دہر مٹ گیا۔ حشر اُٹھا تھا اُٹھ چکا
ختم مگر نہ ہو سکا مرحلۂ دراز عشق

یہ وہ چیز ہے کہ روح مین پیوست ہو جاتی ہے پھر مرنے کا نام نہین لیتی۔ انگریزی قانون مین ایک اُصول رہن کے متعلق ہے کہ ایک مرتبہ۔ رہن ہوا تو پھر ہمیشہ رہن رہتا ہے۔ ہم کہتے ہین کہ دیار عشق کا بھی یہ آئین ہے کہ ایک مرتبہ عاشق ہوا تو پھر ہمیشہ عاشق رہتا ہے۔ "ہر کہ شک آرد کافر گردد" عشق کو نہ کوئی چیز تبدیل کر سکتی ہے نہ چھین سکتی ہے۔ جو آگے جاتا رہے یا گھٹ جائے وہ عشق نہین بلکہ ہوسناکی یا بوالہوسی ہے جس کی تعریف یون کی جاتی ہے ؎

عشق ہائے کز پئے رنگے بود
عشق نبود عاقبت ننگے بود

زمانۂ اسلام مین عرب مین ایک بزرگ تھے جنکا لقب مجنوں اور نام قیس عامری تھا آپ لیلیٰ پر عاشق تھے ۔ لیلیٰ کا نکاح ایک دوسرے شخص سے ہو بھی ہوگیا ۔ لیکن آپ جیتے جی لیلیٰ ہی پر مرتے رہے ۔ شعراے فارسی و اُردو کا معتدبہ سرمایۂ مجنوں کا افسانۂ عشق ہے ۔

دوسرے بزرگ جو جناب "مجنون علیہ الرحمۃ" سے کم قابل احترام نہین ہین وہ قیس عذری ہین ۔ آپ لُبنیٰ پر عاشق تھے ۔ دونون قیس عربی النسل تھے ۔ دونون شاعر تھے ۔ پھر کیسے شاعر ۔ اپنی بیتی کہنے والے دونون ہمعصر تھے ۔ سُنتے ہین ایک مرتبہ دونون دیوانون کے ملاقات بھی ہوئی تھی ۔ خوب گزری ہوگی ۔ اُن کا کلام موجود ہی جو سوز و گداز اُسوقت تھا اب بھی ہے اور جب تک زبان عربی یا وہ زبان جس مین ترجمہ ہوگا باقی رہے گی سوز و گداز بھی باقی رہے گا ۔ عرب مین ایسے بہت عُشّاق گزرے ہین اور فی الواقع اصلی عشقیہ شاعری انھین کی ہے جو آپ بیتی کہتے ہین ۔

بھاکا کی شاعری مشہور ہے ۔ اور بہت خوب ہے ۔ اعلیٰ اور پاکیزہ مضامین ہوتے ہین ۔ جناب قدر بلگرامی مرحوم سے کہا گیا کہ اُستاد اپنا کلام اپنی زندگی مین چھپوا دو ۔ مرنے کے بعد کھو جاے گا ۔ فرمایا "بھاکا کی شاعری کے سامنے جی چاہتا ہے کہ دیوان پھاڑ کے پھینک دون" لیکن یہ معلوم ہوا کہ وہ شاعری آپ بیتی ہے یا نہین آیا وہ شعر اُن لوگون کے ہین جو خود جذبۂ عشق سے سرشار تھے یا اُنھون نے صرف اورون کے دل کی ترجمانی اس خوبی سے کی کہ اصلی و ذاتی جذبات معلوم ہوتے ہین جو لوگ بہ تکلف شاعر بن جاتے ہین وہ بھی جذبات کی تصویرین اچھی خاصی کھینچ لیتے ہین لیکن اصلی نہین ہوتین ۔

ہندی گیتون سے معلوم ہوتا ہے کہ بخلاف دیگر ممالک کے یہان اظہار عشق عورت
کی طرف سے ہوتا ہے۔ اس مین شک نہین کہ جنس نازک کی طرف سے اظہار عشق غضب
کا اثر رکھتا ہے لیکن یہ نہین معلوم کہ وہ گیت اُن عورتون کے تصنیف کردہ ہین جو
جذبۂ عشق سے خود متاثر نہین یا مرد شاعرون کے۔ دنیا بھر مین کہین اظہار عشق
جنس نازک کی طرف سے نہین پایا جاتا تو کیا ہندوستان کی سرزمین مین کوئی خصوصیت
ہے۔ معلوم تو نہین ہوتی۔ اظہار عشق فطرتاً مرد کی طرف سے ہوتا ہے۔ ہم یہ نہین کہتے
اور کوئی بھی نہین کہہ سکتا کہ صنف نازک کا دل جذبۂ عشق سے بے نیاز یا خالی ہے۔
لیکن عورت کی فطری شرم و حیا باوجود تقاضاے جذبات دلی کے اظہار عشق کی مانع ہے
ہمارے ایک ہندو دوست نے کہا کہ ہندوستان مین کثرت سے عورتین شاعرہ
ہوئی ہین لیکن اُنکا عشقیہ کلام عشق حقیقی کی طرف منسوب ہے عشق مجازی کی طرف نہین
یہ بات قرین قیاس معلوم ہوتی ہے لیکن اناث کی فطری حیا اُن کے منھ مین گھنگھنیان
بھر دیتی ہے وہ اپنی محبت کا اظہار نہین کر سکتین۔ ہندی گیتون مین مردون کی طرف سے
اظہار عشق نہین ہے حالانکہ وہ گیت مرد شاعرون کے تصنیف کردہ ہین۔ ہونا یہ
چاہیئے تھا کہ مرد خود اپنے اصلی جذبات بیان کرتے۔ عاشق یہان بھی کثرت سے ہوے
ہون گے اور اُن مین شاعر بھی ہون گے لیکن اُنھون نے اپنے جذبات بیان کرنے
کے بدلے اناث کے جذبات بیان کئے۔ یہ اصلی عشقیہ شاعری نہ ہوئی۔ ہم بھاکا کی
شاعری کی تاریخ سے واقف نہین۔ کاش کوئی صاحب اس مسئلہ پر محققانہ روشنی
ڈالتے کہ یہان اظہارِ عشق کا آغاز عورتون کی طرف سے کیون پسند کیا گیا۔ ممکن ہے
کہ شعرا نے ستی کی وجہ سے جو فرطِ محبت و وفاداری کا نمونہ خیال کیجاتی ہوگی

اس طرز کو اختیار کیا ہو۔

ایرآن مین بھی عشقیہ شاعری فطری نہ تھی ۔شاعر صاحب نے تخیلہ کے ذریعہ سے ایک فرضی معشوق پیدا کرلیا اور اُس کے آپ فرضی عاشق بن گئے۔

یونان کے رزمیہ شعرا مین ہوُمر مصنف ایلیڈ و اڈلیسی بادشاہ سخن مانا گیا ہے ایرآن کے رزمیہ شاعرون مین فردوسی مصنف شاہنامہ کا وہی مرتبہ ہے جو ہومر کا یونان مین۔ ہندوستان مین والمیکی مصنف رامائن اور بیاس مصنف مہابھارت طبقۂ شعراے رزمیہ مین محتاج روشناسی نہین ہین - اُردو مین جس رزمیہ شاعر نے وقائع نگاری اور کیریکٹر نگاری کو معراج ترقی تک پہونچا دیا وہ میر انیس ہین۔ اس فن مین وہ کسی دوسری زبان یا دوسری قوم کے رہین منت نہین ہین۔ وہ ایک خداداد ایجاد پسند طبیعت اپنے ساتھ لائے تھے۔ فطرتاً ایسی طبیعتین تقلید غیر کی طرف مائل نہین ہوتین وہ اسکو ذلت سمجھتی ہین ؎

درفنِ دیوانگیہا طرزِ خاصم دادہ اند

اقتدا ے نیست با مجنون و فرہاد ے مرا

چونکہ اس وقت وقائع نگاری اور کیرکٹر نگاری پر گفتگو ہو رہی ہے اس لئے ہم کو مجبوراً لکھنا پڑتا ہے کہ میر انیس کو سامعین کے دلون مین رقت پیدا کرنے کی خاطر جابجا واقعہ نگاری اور کریکٹر نگاری کے اصول کو اور مرثیہ گویون کی طرح توڑنا پڑا۔ اسکو چھوڑ کر بہ حیثیت واقعہ نگار و کیرکٹر نگار ان کا درجہ نامور رزمیہ شاعرون مین کسی سے کم نہین معلوم ہوتا۔

رزمیہ شاعری مین شاعر کوئی قصہ خود بیان کرتا ہے اور حتی الامکان اُسی قصہ کے اشخاص کے کیرکٹرون کو ملحوظ رکھکر مختلف مضامین بیان کرتا ہے بہ خلاف اس کے

ڈراما مین شاعر کوئی قصہ خود نہین بیان کرتا بلکہ اشخاص ڈراما خود اپنے اقوال و افعال سے قصہ بیان کرتے جاتے ہین۔ ڈراما نگاری مین معاملات انسانی کے جزئیات کا بہت لحاظ کرنا پڑتا ہے۔ اشخاص ڈراما کے پورے کیرکٹر کو اُن کے ہر جزئی قول و فعل کی مطابقت کے ساتھ دکھانا اور نباہنا پڑتا ہے اس کے لئے فطرت انسانی کے ہر ہر شعبہ اور ہر ہر جزو کا تفصیلی علم ہونا چاہیئے۔ ہر فرد انسان کی تصویر اصلی معلوم ہو مختلف اشخاص کی اُفتاد طبیعت۔ خو بو۔ تراش و خراش۔ بول چال۔ اور اخلاقی حالت مختلف ہوتی ہے۔ ڈراما نگار کا کام ہے کہ ایک فرد دوسرے فرد سے علٰحدہ اور ممیز نظر آئے اول سے آخر تک ہر شخص کے امتیازی خصوصیات نباہ دیے جائین۔ ایک فرد کے معاملات خواہ وہ خارجی ہون خواہ اندرونی دوسرے فرد پر صادق نہ آنے پائین۔ ایک شخص کو دوسرے شخص سے ممیز کر دینا آسان نہین۔ کیرکٹر نگاری مین مشکل کام یہی ہے۔ کیرکٹر نگاری مین سب سے پہلے فنائیت کا سبق پڑھنا پڑتا ہے۔ اپنی ذات اور شخصیت کو مٹا دینا پڑتا ہے ورنہ کیرکٹر نگار کے ذاتی خصوصیات اشخاص ڈراما مین جابجا ساری نظر آنے لگتے ہین اور یہ عیب ناقابلِ معافی ہے۔ اُردو مین مولوی نذیر احمد صاحب دہلوی جنھون نے چند اخلاقی قصے لڑکیون کے لئے لکھے ہین کیرکٹر نگاری کے فن سے باخبر معلوم ہوتے ہین۔

شعراے فارس مین ایک بہت بڑا اخلاقی عیب یہ پیدا ہو گیا تھا کہ اُنھون نے بادشاہون اور امیرون کی مدح سرائی مین واقعات سے کنارہ کشی کر کے مبالغہ پردازی کی کوئی حد نہین رکھی تھی۔ ممدوح کو اپنی وہ تعریف جو خلاف واقعہ ہوتی تھی کیونکر پسند آتی تھی ؟۔ مبالغہ پردازی کی عادت شعراے ایران مین اس بُری طرح سرایت کر گئی تھی

کہ تغزل پر بھی وہ رنگ شدت سے چھا گیا - اردو شعرا نے فارسی شعرا کی تقلید مین وہی خوشامد اور مبالغہ اختیار کر کے فن لطیف کو پستی مین ڈال دیا -

واقعہ نگاری اور کیرکٹر نگاری کا ایک تخصیصی جوہر یہ ہے کہ وہ مبالغہ پردازی کی دشمن ہے اُس کی وجہ یہ ہے کہ واقعہ نگاری اور کیرکٹر نگاری مین تبعیت فطرت کی سخت ضرورت ہوتی ہے اور مبالغہ اور تبعیت فطرت مین قطبین کا فاصلہ ہے - ڈراما نگاری کا بہت بڑا نفع یہ ہے کہ وہ اخلاق آموز بھی ہے - اب اگر ڈراما نگار کی طرز بیان موثر ہے تو اُس کا ایک ایک فقرہ اخلاقی نصائح کا سرمایہ ہو کر ضرب المثل ہوجاتا ہے - ایسا ایک فقرہ یا شعر وہ اثر اخلاقی پیدا کرتا ہے جو ہزارون واعظون کے وعظ نہین پیدا کر سکتے جسطرح سعدیؒ کے اکثر جملے اور حافظؒ کے اکثر شعر ضرب المثل ہوگئے ہین ڈراما نگار کے جملے بھی ضرب المثل ہوجاتے ہین - اصناف شاعری مین ڈراما نگاری کا مقام فارسی مثنوی سے بھی کچھ بلند معلوم ہوتا ہے - خود شیکسپیر نے ہیملٹ کی زبانی جو قیمتی ہدایتین ایکٹرون کو کی ہین اُنسے جہان ایکٹرون کے فرائض ضروری پر روشنی پڑتی ہے ڈراما کی اصلی غرض اور حقیقت پر بھی پڑتی ہے -

شہزادہ ہیملٹ ایک نقل کے بابت جو اُسنے ایک مرتبہ اسی ایکٹر سے سُنی تھی ایکٹر کو مخاطب کر کے کہتا ہے "وہ نقل کبھی تھیٹر مین نہین کی گئی کیونکہ پسندیدۂ مذاق عامیانہ نہ تھی بلکہ اُس مذاق سے بہت بالاتر تھی لیکن مین نے اور نیز اُن اہل مذاق نے جنکی بصیرت مجھ سے بڑھی ہوئی تھی بے حد پسند کی تھی - بہت نفیس پلاٹ تھا - نہایت آراستہ ہر بات سنجیدگی اور حُسن اعتدال کے ساتھ اپنے موقع اور محل پر مجھے یاد ہی کہ ایک صاحب نے اعتراضاً فرمایا تھا کہ کچھ چٹپٹا پن نہین ہے - نری سادگی

اور پھیکا پن بھرا ہے۔ شاعر مبالغہ اور تصنع تو بھول ہی گیا پھر لطف کیا خاک آئے مگر میرے کانون مین وہی دل آویز آواز آج تک گونج رہی ہو (ایکٹ ۲ سین ۲ ک صفحہ)

شاعری مین مبالغہ اور تصنع کی بدمذاقی جو انگلستان مین اس زمانہ مین موجود تھی وہ اُردو شعرا مین بہ تقلید شعراے ایران آجتک موجود ہے اور افسوس یہ ہے کہ اس بدمذاقی کا احساس بہت کم ہے۔ اس بدمذاقی کے ذمہ دار بیشتر اُمرا و سلاطین تھے جن کی مدح سرائی مین اکثر شعراے فارسی طمع زر مین اپنی خودداری کو خیرباد کہہ کے قصائد مدحیہ مین زمین و آسمان کے قلابے ملاتے تھے۔ ممدوح بھی اُن ٹوپیون کو جو اُن کے سر پر بہت بڑی ہوتی تھین پہن لیا کرتے تھے۔ نہ اُن کو بدنما معلوم ہوتی تھین اور نہ دیکھنے والون. کیونکہ عام مذاق بگڑا ہوا تھا۔ لوگ مبالغہ پردازی کو شاعری سمجھنے لگے تھے۔ آج بھی مدحیہ قصائد کا وہی رنگ ہی جو کئی سو برس پہلے تھا۔ ممدوح کی اصلی تصویر کبھی دیکھنے مین نہین آتی۔ خیالی تصویر کھینچ لینا بہت سہل ہے۔ اصلی کیرکٹر کی تصویر کھینچنا آسان نہین اُس مین فطرت کی تبعیت اصلیت کی مطابقت اور جزئیات کا لحاظ اس قدر کرنا پڑتا ہے کہ شاعر صاحب کو خاکہ ہی کھینچنا دشوار ہوجاتا ہے خال و خط کا خیال رکھنا تو کارے دارد۔ مبالغہ اور تصنع کا خدا بھلا کرے اُن سے بڑا کام نکل جاتا ہے جو چاہا لکھ مارا ممدوح کو جو چاہا بنا دیا اپنی قابلیت کے عیوب بھی چھپ گئے مدح بھی ہوگئی تحسین بھی حاصل کرلی۔ ممدوح اور مداح دونون دل خوش کُن۔ دھوکے مین مگن ہوتے ہین۔ تشبیب مین اکثر دمدازکاربلند پروازیان کیجاتی ہین۔ حقیقت مین پستیان ہوتی ہین۔ بیکار کوہ کندن و بیچ برآوردن کی زحمت دی جاتی ہے۔ بعید الفہم استعارات سے کام لیا جاتا ہی۔ تازگی خیالات کا کوسون پتہ نہین لگتا۔

بے اعتدالیان کی جاتی ہین جو قابل درگذر نہین - بعض شعرون کے تو کوئی معنے ہی نہین ہوتے اور یہ کہنا بیجا نہ ہوگا کہ شاعر خود خالی الذہن ہوتا ہے اور اگر خالی الذہن نہین ہوتا تو پریشان خیال ہونے مین تو کوئی شک ہی نہین ؎

پھرایا سر کو ترے رمز مون نے اے بلبل
خفا نہ تو کہون خوشنوائی مشکل ہے

شہزادہ ہیملٹ ایکٹر سے کہتا ہو" دیکھو جیسا مین نے بتا دیا ہے اُس اسپیچ کو ادا کرنا اول سے آخر تک بے ساختہ پن ہو - تکلف چھو نہ جاے - اور تماشے والون کی طرح نقیبون کی صداے ناہنجار اور آواز بلند کا چربہ نہ اُتارنا - ہاتھون کو ہلانا نہین ہر بات مین ایک سلاست اور متانت ہو - جذبات قلبی کے بیان مین ایسا اعتدال ہو کہ سامعین کے دلون مین اُتر جاے - بس یہی کمال فن ہے - مرا جی ہی جل جاتا ہے - جب کوئی چُلبلا ایکٹر اداے جذبات مین زمین و آسمان سر پر اُٹھا لیتا ہے اور کان پھوڑے ڈالتا ہے - عام لوگ تو بے شک بے ہنگام شور و غل بم زیر پر مفہوم ہی نا پر غیر مہذب فقرات و حرکات پر لوٹن کبوتر ہو جاتے ہین وہ اسی کو کمال ہنر سمجھتے ہین مگر میرا بس چلے تو ایسے ایکٹر کو جو حد اعتدال سے تجاوز کرتا ہے مارے کوڑون کے اُلو کر دون "

"پھر ایسی بہت جھجک بھی اچھی نہین - مذاق صحیح سے کام لینا چاہیے - ضرورت اس کی ہے کہ حرکت بیان کی موافقت کرے (تصویر کھینچ دے) اور بیان حرکت کی (تصویر کھینچدے) کوئی اعتدال سے متجاوز نہ ہو - بلا تصنع - قدرتی طور پر (نیچرل) ہو ڈراما کو آئینہ فطرت ہونا چاہیے - اصلی غرض یہ ہونا چاہیے کہ وہ فطرت (نیچر) کا عکس

اُتار دے - نیکی ہو تو نیکی کی اصلی تصویر ہو - بدی ہو تو بدی کی اصلی تصویر ہو - زمانہ اور اہل زمانہ کے تمدّن اور تہذیب کا مرقع ہو - اس مین اگر افراط سے کام لیا گیا - یا تفریط برتی گئی تو گو ناشناس محظوظ ہو کر ہنسین - لیکن اہل بصیرت کو روحانی اذیت ہوتی ہے + + + مین نے تماشے والون کو تماشہ کرتے دیکھا ہے اور لوگون کو اُن کی تعریف و تحسین کرتے بھی سُنا ہے وہ اکثر اس طرح چیختے چلاتے ہین کہ خدا کی پناہ اُنھون نے انسانیت کا ایسا مبتذل چربہ اُتارا کہ میری تو یہ راے ہو گئی کہ انسان ٹھیکہ پر بنایا گیا ہی اور وہ بھی بُرے حالون" (ایکٹ ۳ - سین ۲ ک ا صفحہ ۵۴)

جن ملکون مین ڈراما پایا جاتا ہے اُسکا آغاز قریب قریب ہمیشہ مذہبی رقص و سرود سے ہوا - ہندوُن کے ہان راجہ اندر کی پریان اور دیو اپنے دیوتاؤن کی مدح سرائی مین گیت گاتے اور رقص کرتے ہین - مصر یونان اور اٹلی مین بھی دیوتاؤن کی منقبت پر رامشگری ہو رہی ہے -

اسلام نے رقص و سرود کو مذہب سے خارج کر دیا - ایسی حالت مین اسلام کے سایہ مین ڈراما کا نشوونما تو درکنار آغاز ہی ہونا غیر ممکن تھا اور نہین ہوا -

ابتدائً ڈراما نے مذہبی فرقہ کے آغوش شفقت مین پرورش پائی - وہ معبدون مین کھیلتا رہا - پھر بڑا ہو کر عوام الناس کے دامن عاطفت مین ترقی کے مدارج طے کرتا رہا یہان تک کہ کمپنیون کے ہاتھ لگ گیا - اُنھون نے تجارتی اصول پر بجید ترقی دی تھیٹرون کے لئے مستقل عمارتین بن گئین -

ہندوُن کا ڈراما - تیسری صدی ق م مین شروع ہوا - دو ہزار برس سے اوپر ہو گئے یہین کا تخم - یہین کی زمین - یہین پرورش پا کر ایک گھنا شاخ و برگ والا درخت ہو گیا -

وہ کسی غیر قوم یا کسی غیر مذہب کا مرہون احسان نہین ہوا اور ساتھ ہی اس کے اصناف کمال مین کسی اور ڈراما سے گھٹ کر بھی نہین رہا۔ ہندوستان مین بھی اور ملکون کی طرح ڈراما کا موضوع مذہبی حکایات و قصص عشقیہ تھا جس کے ذریعہ سے جذبات قلبی حسن و محبت اور اخلاق کی تصویرین کھینچی جاتی تھین۔ ادبی حیثیت سے بھی وہ قابل وقعت تھا ہندو تشبیہات و استعارات کے اوستاد نظر آتے ہین۔ اکثر سوز و گداز کی کیفیات تسلیم و رضا کے پیرایہ مین دکھاتے ہین۔ اُن کے ہان حسن و عشق کے قصون مین مذہب کا عنصر غالب دکھائی دیتا ہے۔

یونانی۔ رومی اور انگریزی ڈراما مین ٹریجڈی اور کامیڈی دونون پائی جاتی ہین ٹریجڈی اُس افسانہ کو کہتے ہین جسمین قصہ کا خاتمہ الم انگیز ہو۔ کامیڈی وہ قصہ ہے جسکا نتیجہ مسرت خیز ہو۔ چونکہ جذبات انسانی مین درد و غم کا جذبہ اور جذبون سے قوی تر ہوتا ہے اور جس جوش سے یہ جذبہ ظاہر ہوسکتا ہے اور جذبے ظاہر نہین ہو سکتے۔ اس لیے بہ نسبت کامیڈی کے ٹریجڈی کا زیادہ اثر سامعین پر پڑتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ ٹریجڈی نے جلد تر قبولیت عام حاصل کرلی۔ لیکن ہندوؤن کے ہان کامیڈی ہے ٹریجڈی نہین ہے۔ اُنھون نے ٹریجڈی کو منحوس خیال کرکے اُس طرف توجہ ہی نہین کی ورنہ کوئی تعجب نہین کہ ٹریجڈی مین بھی کمال دکھاتے۔ راجہ بکرماجیت کے دربار مین مشہور ڈراما نگار کالی داس تھا جو محتاج تعارف نہین۔ اس کے بے نظیر ناٹک شکنتلا کی خوبیون کا کون معترف نہین جب سر ولیم جونس نے شکنتلا کا ترجمہ انگریزی مین کیا اُس وقت سے اہل مغرب کو معلوم ہوا کہ ہندوؤن کے ہان بھی ڈراما تھا۔ عزیز مرزا صاحب بی اے (علیگ) مرحوم کی یہ رائے تھی کہ

ہندؤن نے علم موسیقی کے ساتھ ڈراما کو بھی ترقی کے اُس درجہ پر پہونچا دیا جہان اور کسی قوم کے ڈراما کی رسائی نہین ہوئی جس ڈراما پر انگلستان کو ناز ہے وہ ہندؤن کے ناٹک کی بہت سی شاخون مین سے ایک شاخ ہے اس امر مین اختلاف ہے کہ شیکسپیر انگلستان کا کالی داس تھا یا کالی داس ہندوستان کا شیکسپیر۔

دوسرا ڈراما نگار جسکا درجہ کالی داس کے بعد ہے وہ بھبھوتی ہے۔ مستشرقین یورپ کا خیال ہے کہ چونکہ ہندؤن کے ڈراما عام طور سے سنسکرت مین ہوا کرتے تھے حالانکہ وہ زبان تین سو برس ق م مُردہ ہو چکی تھی اس لئے صرف اہل علم اُس کے قدرشناس ہو سکتے تھے۔ عوام الناس اس فن لطیفہ سے اَدبی یا اخلاقی فائدہ حاصل کرنے سے محروم تھے۔ اس لئے یورپ کے نقادان فن ہندون کے ڈراما کو قومی ڈراما کا درجہ دینے سے انکار کرتے ہین وہ اُس کو صرف تعلیم یافتہ فرقہ کا ڈراما کہتے ہین لیکن ہمارے ایک ہندو دوست نے بیان کیا کہ ہندؤن کے ڈراما کی زبان دو قسم کی ہے شہری اور دیہاتی۔ اور یہ دونون زبانین بولی جاتی تھین۔ ڈراما مُردہ زبان مین نہین ہوتے تھے۔

یونانی۔ رومی اور انگریزی ڈراما کے ہر پلے مین پانچ ایکٹ اور ہر ایکٹ مین کئی سین ہوتے ہین۔ ان مین تیسرا ایکٹ پلے کی جان ہوتا ہے۔ اور وہ باعتبار پلاٹ کے اپنی انتہائی ارتقا کا مرکز خیال کیا جاتا ہے لیکن ہندؤن کا ڈراما ان قیود سے آزاد ہے۔

ہندؤن کے ڈراما کا عروج اول صدی ق م مین ہوا گیارھوین صدی عیسوی سے انحطاط ہونے لگا اور چودھوین صدی کے ختم ہوتے ہوتے یہ چشمہ خشک ہوگیا۔

جو ڈراما ہندوؤن کے لئے مایۂ ناز تھا وہ پستی مین آتے آتے رہس مین منتقل ہوگیا اور اس طرح مسخ ہوا کہ صورت بھی پہچانی نہین جاتی۔ جس زمانہ مین لکھنؤ لہو ولعب کا مرکز ہو رہا تھا تو امانت کی اندر سبھا نے بھی ڈراما کو زندہ کرنے کی ایک سعی بے حاصل کی تھی۔ کچھ عرصہ سے بنگالیون نے البتہ موسیقی کے شوق مین ناٹک کے جسم مردہ مین روح پھونکنے کی کوشش کی ہے دیکھئے کہان تک کامیابی ہوتی ہے۔

مصری ڈراما} مصر مین موسیقی فن لطیف مانا جاتا تھا۔ مصریون کے مذہبی پیشوا موسیقی مین تعلیم پاتے تھے اور اپنے دیوتاؤن کے بھجن بربط وغیرہ پر گاتے تھے۔ اُن کے ڈرامے بھی مذہبی تھے۔ مصری بقاے روح کے قائل تھے اس لئے اُن کے ڈراما مین جابجا اس مسئلہ کا جلوہ نظر آتا تھا۔

یونانی ڈراما} یونانی مصریون کے خوشہ چین تھے اُن کے ڈراما کی ابتدا بھی مذہب ہی سے ہوئی۔ جب تک ڈراما رہا قومی مذہب سے علٰحدہ نہین ہوا۔ چونکہ وہان علم و فضل کا بازار گرم تھا اس لئے اس فن لطیف مین بھی کمالات پیدا کرنے کا میدان وسیع ملگیا ٹریجڈی اور کمیڈی کے یہی لوگ موجد ہین۔ آخری زمانہ مین کمیڈی تو مذہب سے کنارہ کش ہوگئی لیکن ٹریجڈی ہمیشہ حلقہ بگوش مذہب رہی۔ افلاطون ٹریجڈی کی تعریف مین کہتا ہے کہ وہ انسانی طرز زندگی کی بہترین عکاسی ہے۔ ڈراما نے ایسی قبولیت عام حاصل کرلی تھی کہ تھیٹر مین بیس بیس ہزار سامعین کا مجمع ہوتا تھا۔

رومی ڈراما} اسکا سرچشمہ یونانی ڈراما تھا لیکن رومیون نے اُسکو دو آتشہ کردیا۔ اٹلی والے نقل کرنے مین ید طولےٰ رکھتے تھے۔ وہان کی سرزمین موسیقی سے مناسبت رکھتی تھی۔ اسنے بڑے بڑے نایک پیدا کئے۔

رومیون کا ڈراما اُن کے میلون مین جو دیوتاؤن کی شان مین ہوا کرتے تھے اور جنمین ناچ رنگ۔ ہنسی مذاق۔ ہزلیات سب ہی کچھ موجود تھا۔ ۴۷۲ برس ق م ظہور پذیر ہوا ٹریجڈی اور کمیڈی دونون تھین۔ سنیکا مشہور ٹریجڈی نگار تھا۔ تھیٹر ہوا کرتے تھے۔ پہلی عمارت تھیٹر کی ۵۵ برس ق م تعمیر ہوئی۔ اس مین سامعین کے لئے اٹھارہ ہزار سیٹ تھین

انگریزی ڈراما بارھوین صدی عیسوی مین ابتدا ہوئی۔ دیر آید درست آید۔ یہ یونانی اور رومی ڈراما کا زندہ رہا تھا۔ انگریزون نے اُسکو ترقی دے کر کچھ کا کچھ کر دیا۔ مریکل پلے لاطینی زبان مین تصنیف ہوے۔ جنکو اہل گرجا کیا کرتے تھے۔ یہ مذہبی پلے تھے اُن کی پوری تنظیم پادریون کے دست اختیار مین تھی۔ کچھ عرصہ کے بعد انگریزی زبان مین تصنیف ہونے لگے۔ رفتہ رفتہ تیرھوین اور چودھوین صدی مین ڈراما پر کمپنیون نے قبضہ کرلیا خوب ترقی ہونے لگی دن دونی رات چوگنی۔ تھیٹرون کے لیئے مستقل اور شاندار عمارتین طیار ہوگئین۔ مارل اور مریکل پلے ادنےٰ درجہ کے ڈراما تھے اُن مین نیکی اور بدی مختلف شعبون مین دکھائی جاتی تھی۔ شیطان اسٹیج پر آتا تھا۔ سامعین کو محظوظ کرنے کے لیے اُسکو انواع قسم کی تکلیفین دی جاتی تھین۔ وہ چیخ پکار ہوتی تھی کہ خدا کی پناہ۔ ادنےٰ اور عامیانہ مذاق ہر ملک مین تقریبا ایسا ہی ہوا کرتا ہے۔ مذاق سلیم زیادہ تر ترقی تمدن پر منحصر ہے۔ ابتداے تمدن مین ہر چیز مین لطافت کم ہوتی ہے۔ شوخ رنگ زیادہ پسند ہوتے ہین۔ تیز خوشبوئین زیادہ مرغوب ہوتی ہین ہنسی مذاق بھونڈے ہوتے ہین۔ بھانڈون کے غیر مہذب لطیفے اور ناشایستہ حرکتین سرور انگیز ہوتی ہین۔ لوگ جلسون مین بھی منھ پھاڑ کے اس زور سے ہنستے ہین کہ چھت کی خیریت نظر نہین آتی۔ عورتین طلائی زیور بلحاظ زیادتی وزن پسند کرتی ہین

اور گوندنی کی طرح لدا ہوتا باعث زینت خیال کیا جاتا ہے۔ مانگ مین سیندور کی لال لال تحریر حسن افزا قرار دی جاتی ہے۔ بھاری اور بھدی نکیل جسکا زبردستی نام نتھ رکھدیا ہے۔ دم بھر کو جدا نہین ہوتی چاہے ناک چھے ہی جاسئے۔ لیکن ترقی تمدن کے ساتھ ہر بات مین لطافت پیدا ہوجاتی ہے۔ احساسات نازک ہوجاتے ہین طبیعتین صوفیانہ وضع اور صوفیانہ رنگ کی جانب مائل ہوجاتی ہین۔ ہلکے رنگ مثلاً پیازی۔ شربتی۔ سبز دُھی۔ گلابی وغیرہ مرغوب ہوجاتے ہین۔ عطر فتنہ اور شمامۃ العنبر سے دماغ پراگندہ ہونے لگتا ہے۔ جی چاہتا ہے کہ کوئی عطر گلاب چمیلی۔ اور جوہی سے بھی لطیف تر ہوتا۔ گوٹے پٹھے فہرست زیبائش سے خارج ہوجاتے ہین۔ خوشنما اور نازک زیور کم تعداد مین زیب بدن ہونے لگتے ہین۔ کسی کی ناک مین نیم کا تنکا اور کسی کی ناک مین فقط ہیرے یا زمرد کی ننھی سی کیل۔ اس سے زیادہ بار طبع نازک کو مکدر کردیتا ہے۔ قہقہے گھٹ کر خندۂ مسرت افزا اور تبسم زیبا کی صورت اختیار کرلیتے ہین۔ کہان تو بھانڈ ون کی نامہذب نقلین اور حرکتین باعث شگفتگی خاطر ہوتی تھین اور کہان یہ نازک مزاجی پیدا ہوجاتی ہے کہ تھیٹر کے اسٹیج پر اگر کوئی ایکٹر ناظرین کی طرف مخاطب ہوکر کوئی بات کہہ دیتا ہے تو انقباض خاطر ہوجاتا ہے شکایت یہ ہوتی ہے کہ ایکٹر کو اپنا پارٹ اس طرح کرنا چاہیئے تھا۔ گویا حاضرین سامعین موجود ہی نہین ہین۔

ہندوستان کے مشاعرون کا شور وغل بھی بہت کچھ اصلاح طلب ہے۔ داد دیجئے لیکن جامۂ تہذیب و متانت کو چاک نہ فرمایئے۔ بیچاری چھت اور آسمان کی گمنسالی کا بھی ذرا خیال رہے۔

ترقی تمدّن سے شاعری بھی محروم فیض نہین رہتی۔ تشبیہات و استعارات مین نازک اور لطیف رنگینیان آجاتی ہین۔ ایک تمدّن کی ترقی سے انسانی زندگی۔ دماغ اور طبیعت مین جدھر دیکھئے لطافت ہی لطافت نظر آتی ہے۔ حُسن پرستون کے معیار بدل جاتے ہین۔ اُن کی نگاہ لطافت پسند مین زیادہ شوخ معشوق نہین جچتے بلکہ ؎

اُس حُسن نیرنگ کے صدقے کہ جس کے بیچ
ہلکی سی ایک شوخی کی تہ ہو حیا کے ساتھ (قایم)

چنانچہ ترقی تمدّن کے ساتھ بہت جلد انگلستان مین لوگون کا مذاق۔ احساس اور معیار بدلگیا۔ طبایع مین لطافت۔ سلامتی اور متانت پیدا ہوگئی۔

ملکہ ایلزبیتھ کے زمانہ امن و امان مین ہر چیز مین ترقی ہو رہی تھی۔ انگلستان کا ڈراما بھی ارتقاء کے میدان مین جلد جلد قدم بڑھاکر آفتاب نیمروز ہوگیا۔ مضامین مین تازگی لطافت و رفعت آگئی۔ قافیہ کا قلاوہ جو مدتون سے شعر کے گلے مین پڑا چلا آتا تھا۔ اور جو مضامین کی آدھی خوبی کو گھٹائے ہوے تھا ڈراما کی گردن سے نکال ڈالا اور اُسکی جگہ بلینک ورس اختیار کرلی گئی۔ ہندوستان مین بھی غدر کے بعد مولوی محمد حسین آزاد دہلوی اور خواجہ حالی نے اُردو شاعری کی بعض اصناف مین قافیہ کی قید مٹانے کی کوشش کی مگر ناکام رہے۔ غلامی تُز منہ بھی کچھ ایسی محبوب ہو جاتی ہے۔ خاصکر اہل ہند کو کہ ترک کرنے کو جی نہین چاہتا۔ ملکہ ایلزبیتھ کے عہد مین ولیم شیکسپیر بھی جس نے علم درسی کا محض معمولی حصہ پایا تھا لیکن جس کو قدرت نے ایک خاص ہمہ گیر دماغ عطا فرمایا تھا۔ میدان تصنیف مین آکر کھڑا ہوگیا۔ اُسنے ڈراما مین چار چاند لگا دیے۔

شیکسپیر نے ۲۶ برس کی عمر مین تصنیف کا کام شروع کردیا۔ اول دس برس کی مدت

مین اُس نے اٹھارہ[۱۸] بیس[۲۰] پلے لکھے ہون گے۔ اُن مین سے صرف ایک ٹریجڈی
تھی وہ کون رومیو و جولیٹ۔ باقی سب کامیڈی یا تاریخی پلے تھے۔ آغاز تصنیف کے
زمانہ مین وہ کامیڈی یا تاریخی پلے لکھنے مین کسی اور صاحب کمال سے دب کر نہین
رہا۔ لیکن اُس زمانہ مین ٹریجڈی (جو مشکل ترین ہے) کا مرد میدان مارلو تھا۔ اُس کا
طوطی بولتا تھا۔ شیکسپیر بھی اس کوچہ مین آہستہ آہستہ قدم بڑھا رہا تھا۔ پہلے پہل اُس کو
مارلو کے مقابلہ کی ہمت نہ پڑی ہو تو کوئی تعجب کی بات نہین ہے۔ مارلو کہنہ مشق تھا
شیکسپیر نوآموز تھا لیکن اس نوآموز غیور طبع نے یہ تہیہ کر لیا تھا کہ اگر ٹریجڈی لکھنے کا
وقت آیا تو مین مارلو کے نقش قدم پر نہ چلون گا۔ اپنا ایک الگ رنگ ہوگا۔

بیا کہ طرح جنون دگر بنید ازیم
قدم بہ پیروی قیس و کوہکن تا چند

رومیو جولیٹ کے بعد وہ پھر تاریخی پلے تصنیف کرتا رہا اُن کی تصنیف سے ٹریجڈی
لکھنے کا ملکہ پیدا ہوتا جاتا تھا۔ کچھ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اُسکا اصلی مقصد صرف ٹریجڈی
تھا۔ لیکن اُس کے لئے پختہ کار ہونے کی ضرورت تھی اس لیے پہلے اور قسم کے
ناٹک لکھ کر استعداد بڑھاتا رہا۔ رومیو و جولیٹ کی ٹریجڈی لکھنے کو تو لکھ گیا لیکن اُس کو
خود محسوس ہوا ہوگا کہ اُس مین کچھ خامیان ہین۔ دوسری ٹریجڈی فوراً نہین لکھی بلکہ جب
اس کو خود اپنے اوپر اعتبار ہوگیا تب پانچ برس کے بعد ہیملیٹ لکھا۔ شاعری زندگی
مین ایک ایسا وقت آجاتا ہے کہ اُس کو اپنے کمال کا خود یقین ہو جاتا ہے۔ ہیملیٹ کی
تصنیف مین شیکسپیر کو بہت غور و فکر کے ساتھ کافی وقت صرف کرنا پڑا لیکن اُسکی محنت
سوارت ہوگئی۔ وہ اُسکی بہترین تصنیف ثابت ہوئی۔ اگر ڈرامانگاری بہترین

شاعری ہے اور ٹریجڈی مشکل ترین ڈراما نگاری - تو اس مین ایک سکنڈ کے
لیے شبہ نہین ہوسکتا کہ ہیملٹ بہترین ٹریجڈی ہے - شاعری اور خاصکر ڈراما نگاری
کی ارتقائی منزلین تین خیال کی جاتی ہین - منزل اوّل - خیالات شاعر باعتبار
وسعت و رفعت کے محدود دیگر الفاظ جو ملبوس یا ذریعہ اظہار خیالات ہین - کافی سے
زیادہ ہون - منزل دوم خیالات اور الفاظ ہمپایہ اور ہم وسعت - منزل سوم
خیالات اور مضامین کی وسعت و رفعت الفاظ مین سما نہین سکتی اور شاعر کو
تنگئ ملبوس کی شکایت ہوتی ہے - ہیملٹ کا پلے منزل سوم مین لکھا گیا غالباً
یہی وجہ ہے کہ یہ پلے حکیمانہ و فلسفیانہ خیالات سے بھرا ہوا ہے -

ٹریجڈی لکھنا کچھ کھیل نہین ہے - چالیس برس کی عمر تک شیکسپیر نے صرف دو یا تین
ٹریجڈی لکھین جنمین ہیملٹ کا پلے اُس کے کمال کا شاہد ہے - رومیو و جولیٹ اُسکی
پہلی ٹریجڈی ہے - اس مین اور ہیملٹ مین بہت کم مماثلت ہے -

اس سے شیکسپیر کے دماغ کی وسعت ثابت ہوتی ہے ورنہ محدود النظر مصنف
کی تصانیف مین ایک ہی قسم کے خیالات یا مضامین کی تکرار ہوتی ہے رومیو جولیٹ
جذبات سے بھرا ہوا ہے ہیملٹ تخیل سے - ایک طرف باغ مین چاندنی کی بہار ہے
انار کے درخت پر بُلبُل کی نغمہ سرائی سنو - دوسری طرف ایلسنور کے چوک مین ایک
خوف انگیز سایہ آہستہ آہستہ دکھائی دیتا ہے - ایک مین جوش محبت جولیٹ کو مرجانے
پر طیار کر دیتا ہے - دوسرے مین افیلیا مرتی ہے لیکن مجنون ہو کر - رومیو کے
دوست مرکیشیو مین خودداری ہے طبیعت داری ہے اور بذلہ سنجی ہے ہیملیٹ
کے دوست ہوریشیو مین غمگساری ہے - قوت ہے - عمل اور اعتدال ہے - دونون

ناٹکون مین اگر کہین مماثلت کی جھلک پائی جاتی ہے تواہم واقعات مین جو پلے
کی جان ہین - رومیو اور ہیملیٹ دونون واقعات پر قدرت نہین رکھتے - رومیو کا فعل
اُس کے خلاف ہے ہیملیٹ سوچتا ہی رہ جاتا ہے عمل کوسون دور رہتا ہے کیا کرے
اُس مین استعداد عملی ہی نہین -

ہیملیٹ کی تصنیف کے وقت شیکسپیر اپنے فن مین اُستاد کامل ہو چکا تھا - شروع کی
تصانیف مین جو آورد ہے وہ اب نہین - اب خیالات دفعتہً ایک طرف سے دوسری
طرف اس تیزی سے مُڑ جاتے ہین کہ الفاظ کو ساتھ دینا مشکل ہو جاتا ہے جولانی طبع
مین تخیل کا اظہار اس بے صبری سے ہوتا ہے کہ اُن کو بخوبی ظاہر کرنے کی نوبت نہین آتی -
شیکسپیر نے ہیملیٹ ختم کیا ہوگا تو کوئی شک نہین کہ اُسکو خود اپنے اوپر بھروسہ ہوگا
اور اپنے سامعین پر بھی ہوگا -

شیکسپیر نے شہزادہ ہیملیٹ کو راز سربستہ کردیا ہے - حقیقت کو اس طرح نقاب پوش
کردیا ہے کہ ناظرین اپنے اپنے طور پر ہمیشہ نئے نئے معنے لگاتے رہین گے - ایک
تاریک مکان ہے - اُس مین جس قدر زیادہ دیر بیٹھئے وہان کی چیزون کی تصویرین
زیادہ روشن ہوتی جائینگی -

اور بڑا لطف یہ ہے کہ تاریکی ہی جزو فن ہے اور فن بھی وہ جو محض قیاسات سے
سروکار نہین بلکہ انسانی زندگی کے واقعات وحقائق سے تعلق رکھتا ہے - انسانی
زندگی مین بہت سی ایسی باتین ہوتی ہین جنکی حقیقت تک ہماری رسائی نہین ہوتی -
شیکسپیر فطرت کا عکاس (مصور) تھا - انسانی طبایع کے مختلف اور باریک حقائق
و اسرار سے اُسکی گہری نظر خوب واقف تھی - اُسکا کمال فن کیرکٹر نگاری مین تھا

اُس کے ہان طرز بیان مین خوش اسلوبی - موزونیت اور حُسن ومناسبت کا اہتمام کامل تھا - عشق ومحبّت - درد وغم - حسرت ویاس - حسد ورشک - شادی ومسرّت - طیش و غضب - حیرت واستعجاب - فخر وناز - غرور وتکبّر وغیرہ غرضکہ تمام جذباتِ انسانی کی ایسی جیتی جاگتی تصویر کھینچتا تھا کہ اپنے تئین اُستاد مسلّم الثبوت منوا کر رہا جس وقت ڈراما نگار کی تصنیف اسٹیج پر ایکٹر (عامل) کے حوالہ کردی جاتی ہے تو ایکٹر کا فرض ہوتا ہے کہ وہ ہر جذبہ اور ہر خیال کو اس احتیاط - اعتدال وخوبی سے ادا کرے کہ سچّا جذبہ اور خیال معلوم ہو -

شکسپیر نے ڈراما کی تکمیل کے لئے کچھ اُٹھا نہین رکھّا وہ اسٹیج پر بھی ایکٹر بن کر پہونچ گیا کچھ عجب وسیع طبیعت پائی تھی - ڈراما پر اُسکا بڑا احسان ہے - اُسنے ڈراما کو فطری خوش اسلوبیون سے بھر دیا - قیود دیرینہ کو توڑ تاڑ کر ڈراما کی شاعری اور عمل مین بے انتہا دلفریب نزاکتین پیدا کردین اسکا تھوڑا سا پتہ اُن ہدایات سے ملتا ہے جو ہیملٹ ایکٹر کو کر رہا ہے - سچ پوچھئے تو وہ ایک خاص اور موزون دماغ لے کر آیا تھا جو جدّت سے بھرا ہوا تھا - فطری طور پر اسکی غیرت یونانیون اور رومیون کی تقلید سے کارہ تھی - وہ خود صاحب سرمایہ تھا ؎

بہر یک ساغرے منّت ساقی نہ کشیم
اشکِ ما بادۂ ما دیدۂ ما شیشۂ ما

وہ پلاٹ کا بادشاہ تھا اُسکی تصویرین چاہے حبشی غلام ہی کی کیون نہ ہون سچی نیچرل ہونے کی وجہ سے بے انتہا قابل قدر ہوجاتی ہین ؎

ہے کجی عیب مگر حُسن ہے ابرو کے لئے   سُرمہ زیبا ہے فقط نرگس جادو کے لیے

تیرگی بدہے اگر نیک ہے گیسو کے لئے — آب ہے خالِ سیہ چہرۂ گلرد کے لئے

ہر سخن جائے و ہر نکتہ مکانے دارد

اُس نے ٹریجڈی مین ایسی وسعت پیدا کردی کہ یونانی اور رومی ٹریجڈی پیچھے رہ گئی شیکسپیر کی ہمہ گیر طبیعت اور وسعت کمالات نے نقادان فن کو حیرت مین ڈالدیا ہے بعض نے تو انکار قطعی کردیا کہ یہ ڈرامے شیکسپیر کے نہین - وہ کہتے ہین کہ ایک تنہا دماغ کیونکر اس قدر وسیع جامع اور کامل ہوسکتا ہے ؟ اور چونکہ شیکسپیر کا درسی مبلغ علم بہت قلیل تھا لیکن اُس کے ڈراما اعلیٰ درجہ کے اخلاق - موعظت - حکمت اور رانسانی فطرت کی دقیق اور گہری حقیقتون سے بھرے ہوے ہین اس لیے اُنھون نے شیکسپیر کے مُصنّف ہونے سے انکار کرتے ہوے - اُس کے تصانیف کو بیکن فلاسفر کے دماغ یا چند مشترکہ دماغون کی کوشش کا نتیجہ قرار دیا ہے - اس مین کوئی شک نہین کہ شیکسپیر کو ایک ہمہ گیر دماغ عطا ہوا تھا اس کے سینہ مین ایک آدمی کا دل نہین تھا بلکہ سیکڑون آدمیون کے دل تھے - وہ جانتا تھا کہ لوگون کے دلون مین کیا گزرتی ہے اور اس طرح وہ مختلف جذبات کو اپنی خوش بیانی سے اصلی رنگ مین دکھا دیتا تھا واہ رے شیکسپیر تو نے علمی دُنیا کو محوِ حیرت کردیا - لیکن تنہا شیکسپیر کا مصنف ہونا کچھ مستبعد نہین ہے کیونکہ قدرت الٰہی ایک فرد بشر کو ایسا دماغ عطا کرنے مین قاصر نہین ہے - بڑے بڑے موجد جنھون نے دنیا کو حیرت مین ڈالدیا - اکثر اَن پڑھ یا معمولی تعلیم کے آدمی ہوے ہین -

خاکساران جہان را بحقارت منگر

تو چہ دانی کہ درین گرد سوارے باشد

قصۂ ہیملٹ

سنہ ۱۶۰۲ء میں اس پلے کی رجسٹری ہوئی۔ قیاس غالب ہے کہ اُس زمانہ کے قریب وہ تصنیف ہوچکا تھا۔ اس کے پلاٹ کا سرچشمہ ایک انگریزی ناول مسمّٰی بہ "تاریخ ہیملٹ" ہے۔

سین (مقام قصہ) اِلسینور میں رکھا گیا ہے۔ یہ زی لینڈ کے مشرقی کنارہ پر ہے۔ سنہ ۱۵۸۰ء میں وہاں ایک قلعہ تعمیر ہوا تھا۔ اسی قلعہ پر ناٹک کا آغاز ہوتا ہے۔ زیادہ سین اسی قلعہ کے کمروں میں ہوئے ہیں۔ دو اہم سین قلعہ کے سامنے چوک میں ہوئے پانچویں ایکٹ کا مشہور سین قبرستان میں ہوا۔ علاوہ بریں دو سین پلونیس کے محل میں اور ایک ڈنمارک کے میدان میں ہوا۔

خلاصہ قصہ:— ایکٹ اوّل۔ ڈنمارک کا شہزادہ ہیملٹ تیس برس کا ہوا ہی جرمنی کی وٹن برگ یونیورسٹی میں فلسفہ پڑھتا ہے اُسنے اپنے باپ (بادشاہ ڈنمارک) کی اتفاقیہ موت کی خبر سُنی تو دوڑا ہوا گھر آیا۔ آیا تو کیا دیکھتا ہے کہ ماں کا عقد اُس کے چچا کلاڈیس کے ساتھ ہوگیا ہے۔ وہی تاج و تخت کا مالک و قابض بن بیٹھا ہے۔ تجہیز و تکفین کے بعد ہی تعجب انگیز عجلت کے ساتھ عقد ہوا تھا۔ ہیملٹ اُس عجلت کو یوں بیان کرتا ہے۔ "موت کا کھانا شادی کے دسترخوان پر چُنا گیا۔ یہ عقد جو نازیبا عجلت کے ساتھ ہوا تھا عام ناپسندیدگی سے دیکھا گیا۔ علاوہ بریں کلاڈیس کو بادشاہ متوفی سے صورت و سیرت میں کوئی نسبت ہی نہ تھی۔ پبلک کو کافی شکوک پیدا ہوگئے تھے کہ کلاڈیس نے اپنے بھائی کو ملکہ اور تاج کے لیے مار ڈالا۔ سلطنت کو غصب کرلیا حالانکہ

سلطنت کا مستحق اگر کوئی تھا تو شہزادہ ہیملٹ تھا - اس لیے رعایا کو شہزادہ سے دلی ہمدردی تھی - ہیملٹ کو اپنے باپ سے بیحد محبت تھی - اُس کی ماں نے بارہا سمجھایا لیکن اُسنے ماتمی لباس نہین اُتارا - جو چیز اُس کو بہت پریشان کیے ہوے تھی وہ یہ تھی کہ آخر اُسکا باپ کیونکر مارا گیا - کلاڈیس نے مشہور کر رکھا تھا کہ سانپنے کاٹا تھا - لیکن یہ بات کسی طرح ہیملٹ کے گلے سے نہین اُترتی تھی - وہ بہت مشکوک تھا اور غور کرتے کرتے قریب قریب اصلیت تک پہونچ گیا تھا - اسی تشویش مین مبتلا تھا کہ ایک دن اُس کے دوست ہورشیو اور دو سپاہی مارسلیس اور برنارڈو آئے اُنھون نے بیان کیا کہ قلعہ کے چوک مین پیہم تین راتون سے بادشاہ متوفی کی روح آتی ہے - ہورشیو نے اُس روح سے گفتگو کرنا چاہا لیکن روح نے مطلق التفات نہین کیا - اور جیسے ہی مرغے نے بانگ دی وہ غائب ہوگئی - ہیملٹ کا ماتھا ٹھنکا کہ ہو نہو دال مین کچھ کالا ہے وہ خود ہورشیو اور برنارڈو کے ساتھ وہان پہونچا روح آئی - ہیملٹ کو اشارہ سے بلایا ہورشیو نے بہت منت دساجت کے ساتھ ہیملٹ کو روکنا چاہا کہا خدا جانے یہ روح خبیث ہو آپ کو ہلاک کرڈالے لیکن ہیملٹ نے کہا جان کی مجھے پروا نہین اور اگر تم مجھے زیادہ روکو گے - تو مین تم کو ہلاک کرڈالون گا (ایکٹ ا سین ۴ - ک ا صفحہ ۲۳) اثنائے گفتگو مین روح نے سارا قصہ اپنے قتل کا بیان کرکے کہا کہ اگر تم کو مجھ سے محبت ہے تو خون ناحق اور خلاف فطرت کا بدلا ضرور لینا (ایکٹ ا سین ۵ ک ا صفحہ ۳) لیکن اپنی ماں کو اذیت نہ پہونچانا - اُس کو خدا پر چھوڑ دو - ہیملٹ نے قسم کھائی کہ مین فرض عین سمجھ کر بدلا لون گا - اُسنے اپنے دونون دوستون ہورشیو اور مارسلیس سے اخفاے راز کا حلف لے کر اُن سے اشارۃً کہا کہ بعض اوقات مجھے مجنون بننا پڑیگا - اس سے میرا چچا بھی مجھ سے

مشکوک نہ ہو سکے گا اور مجھے تدابیر کی پختگی کا کافی موقع ملے گا۔

اُس نے خود قسم کھائی کہ مین اپنی زندگی قصاص کے لیے وقف کر دونگا۔ اس کام کے لئے وہ افیلیا سی محبوبہ کی محبت کو بھی قربان کر دیگا۔ افیلیا سے ظاہری بے تعلق ہو جانے مین اُس کے سے کچھ آسانیان یون پیدا ہوگئین کہ افیلیا کے بھائی لارٹس اور اُس کے باپ پلونیس غریب افیلیا کو قطع تعلق کرنیکا مشورہ اور حکم دے چکے تھے۔ اور وہ بھولی بھالی لڑکی اپنے باپ کے حکم کی تعمیل کیلئے جبراً قہراً راضی بھی ہوگئی تھی۔

ایکٹ دوم۔ ہیملٹ ایسا مجنون تھا کہ نہ بادشاہ اور نہ ملکہ پہچان سکی اُن دونون کو اس بات مین ضرور شک تھا کہ اُس کے جُنون کی علّت کیا ہے لیکن مجنون ہونے مین شبہ نہ تھا۔ اُنھون نے دو مصاحبون کو بُلا بھیجا جنکے نام روزن کرانز اور گلڈسٹرن تھے۔ اُن سے کہا کہ ہیملٹ کا دل بہلاؤ۔ اور اُس کے نگران رہو۔ پلونیس (وزیر) بادشاہ کو یہ یقین دلاتا رہا کہ ہیملٹ کا جنون افیلیا کے تغافل اور قطع تعلق کا نتیجہ ہے۔ اس کے ثبوت مین اُسنے ہیملٹ کا وہ شوریدہ اثر خط جو اُسنے اپنی محبوبہ کو لکھا تھا پیش کر دیا۔ یہ خط افیلیا نے اپنے باپ کو دیدیا تھا۔ اسی اثنا مین وہان ایک تھیٹریکل کمپنی آگئی۔ ہیملٹ اس کمپنی سے پیشتر سے واقف تھا اُسکی قابلیت کا معترف تھا اب اُسکو خیال ہوا کہ اس کمپنی کے ذریعہ سے اپنے باپ کے قتل سے ملتی جُلتی ہوئی ایک نقل بادشاہ کے سامنے کراؤن شاید بادشاہ کے دِل کا چور پکڑ لون تو اُس روح کا سچ یا جھوٹ کُھل جائیگا ورنہ ممکن ہے کہ وہ روح خبیث ہی ہو اور مجھکو بغیر کسی اصلیت کے ارتکاب جرم کی ترغیب دیتی ہو۔

ایکٹ سوم۔ اس تدبیر کو اُس نے بہت معقول طریقہ سے انجام دیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ اُسکو اپنے چچا کے قاتل ہونے کا پورا پورا الیقین ہوگیا کیونکہ جس وقت تماشہ کرنے والا باغ مین زہر

دینے کے لیے آیا بادشاہ جس کے دل میں چور تھا گھبرا کر اُٹھ کھڑا ہوا اور جلسہ چھوڑ کر چلا گیا۔

یقین ہونے کے بعد ہیملٹ بدلا لینے کی تدبیریں سوچنے لگا ملکہ کے بُلانے پر وہ جا رہا تھا اُسوقت بادشاہ کے قتل کرنے کا اچھا موقع تھا لیکن اُسنے قتل نہین کیا۔ اس فروگذاشت کا نتیجہ یہ ہوا کہ پلونیس مرا۔ افیلیا مری۔ روزن کرانز اور گلڈنسٹرن قتل ہوے۔ ملکہ مری۔ اتنے لوگون کی جانیں گئین بعض مبصر کہتے ہین کہ ہیملٹ نے جو وجوہ قتل سے باز رہنے کے دئے ہین وہ بہانہ سے زیادہ وقعت نہین رکھتے لیکن بعض اور مبصر اُس کے عذرات کو قبول کر لیتے ہین۔

بادشاہ کی ترغیب سے ملکہ نے ہیملٹ کو ملامت کرنے کے لئے بُلایا تو بادشاہ کو یہ خیال ہوا کہ آخر مان ہی ہے۔ شاید جو مکالمہ مان بیٹون مین ہو مان صاف صاف نہ کرے۔ اس لیے پلونیس ملکہ کے کمرے کے قریب باتین سُننے کے لئے چھپا دیا گیا۔ ملاقات ہونے کے وقت ہیملٹ نے مان کو بے طرح لعنت وملامت کی یہان تک کہ اُسکی آواز مین دُرشتی آگئی۔ مان کو خوف ہوا کہ یہ مجنون تو ہے ہی ایسا نہ ہو مجھ پر حملہ کر بیٹھے وہ طلب حفاظت کے لیے یکبارگی چلا اُٹھی۔ پلونیس بول اُٹھا ہیملٹ سمجھا یہ بادشاہ کی آواز ہے۔ دلائیتی کھینچ پردہ کے اندر ہی پلونیس کا کام تمام کر دیا۔

بادشاہ ہیملٹ کی باتون سے جو اُس نے افیلیا سے کی تھین (ایکٹ ۳ سین ۱ صفحہ ۱۴۱) بے طرح کھٹک گیا اسنے یہ راے قائم کرلی کہ علت جنون مرض عشق نہین ہے۔ این حکایت را بیانے دیگر ست۔ (ایکٹ ۳ سین اک اصـ۱۲۵ـ) ہیملٹ نے افیلیا سے عورتون کی بہت بُرائی کی خاصکر اُن کی بیوفائی۔ فریب و دغابازی کی۔ اُسنے کہا کہ آج سے شادیان موقوف۔ جن کی شادیان ہو چکی ہین ان مین سے ایک کے سوا سب جیتی

خوشی رہین (ایکٹ ۳ سین اک ۲ صـــ) بادشاہ سمجھ گیا۔

کمان جانب دیگرے می کشد

ولے تیر بر جانِ ما می زند

ایکٹ چہارم ۔ پلونیس کے قتل کی وجہ سے بادشاہ کو ہیملٹ کو جلاوطن کرنے کا ایک اچھا موقع مل گیا۔ رعایا ہیملٹ پر شیدا تھی۔ اور مان اُسپر جان دیتی تھی اس لیے بادشاہ کو جراُت نہین ہوئی ورنہ وہ کب کا ہیملٹ کو قتل کر ڈالتا۔ اُس نے روزن کرانز اور گلڈسٹرن کے ساتھ ہیملٹ کو انگلستان بھیجدیا اور وہان کے بادشاہ کو لکھدیا کہ ہیملٹ کو بید ریغ قتل کر ڈالو۔ راستہ مین ہیملٹ کو شبہ ہوا اُسنے رات کو خط نکال کر اپنے نام کی جگہ روزن کرانز اور گلڈسٹرن کا نام لکھدیا اور خط جہان تھے وہین رکھدیے۔

سفر بحری مین ڈاکوؤن نے ہیملٹ کے جہاز پر حملہ کیا ہیملٹ تنہا نہایت جوانمردی سے ڈاکوؤن کے جہاز پر چڑھ گیا۔ اُس کے ہمراہیون نے اُسکا ساتھ نہین دیا۔ ڈاکوؤن نے ہیملٹ کو گرفتار کرلیا لیکن اُن پر ہیملٹ کی بہادری اور اُس کے ہمراہیون کی بزدلی اور بیوفائی کا ایسا اچھا اثر پڑا کہ وہ اُسکو ڈنمارک کے قریب لاکر اُتار گئے۔

اس اثنا، مین افیلیا جبریہ ترک تعلق کی وجہ سے جو ہیملٹ سے کرنا پڑا تھا اور نیز اُس صدمہ کے باعث سے جو اُسکو باپ کے قتل سے ہوا تھا مجنون ہوگئی اور آخر ڈوب کر مرگئی۔ ان دونون سانحون کا فائدہ اُٹھا کر بادشاہ نے لارٹس کو ہیملٹ کے قتل پر آمادہ کیا۔ لارٹس پہلے تو قبرستان مین افیلیا کی قبر پر ہیملٹ سے دست و گریبان ہوا پھر اُس سے بانک لڑا اُسنے بادشاہ کی سازش سے یہ کمینہ حرکت کی کہ ایک بانک کو زہر مین بجھا لیا اور کھیل مین موقع پاکر ہیملٹ کو اُس زہر آلود بانک سے زخمی کیا۔ ہیملٹ کو اس کی اصلا خبر نہ تھی۔ وہ یہ

سمجھتا تھا کہ اُسکی عذر خواہی و اظہار تاسف پر لارٹس اُس سے صاف ہوگیا ہے کھیل مین بانک بدلگئی اور وہی زہر آلود بانک ہیملٹ کے پاس پہونچ گئی۔ اُس سے لارٹس زخمی ہوگیا۔ اسی درمیان مین ملکہ نے ناوانستگی مین زہر کا پیالہ جو بادشاہ نے ہیملٹ کو بلانے کے لیئے وہان رکھا تھا شراب سمجھ کر پی لیا جب وہ گری تو اُسنے چلا کر کہا کہ یہ زہر تھا لارٹس نے یہ سمجھ کر کہ میرا جانبر ہونا مشکل ہے۔ ہیملٹ سے کل راز فاش کردیا۔ ہیملٹ نے اُسی زہریلی بانک سے بادشاہ کا بھی خاتمہ کردیا۔ اِس طرح ہیملٹ نے کئی جانون کے ضائع ہونے کے بعد قسم کو پورا کیا۔

تنقید

قِصہ کا ہیرو ہیملٹ ہے جو ایک شریف باپ اور ضعیف الارادہ مان کا بیٹا ہے۔ باپ کی نسبت وہ کہتا ہی کہ وہ انسان کامل تھے۔ اب اُنکا مثیل میرے دیکھنے مین نہ آے گا (ایکٹ اسین ۲ ک ۱ صفحہ ۱۲) اُسکی مان ارادہ کی ضعیف مگر جذبات ردّیہ مین قوی ہے۔ نقادان فن ہیملٹ کے کیرکٹر کے نسبت بہت اختلاف رکھتے ہین بعض کہتے ہین کہ شیکسپیر کا مقصد ایک ایسے شخص کی تصویر کھینچنے کا تھا جو انسانیت کے مرتبہ بلند پر ہے۔ لیکن جو ایسے حالات دشوار مین گھر گیا ہے جن سے اُس کی ہمت دب کر رہ گئی ہے وہ خود "صلاح کار کجا و من خراب کجا" کا عذر بدین الفاظ کرتا ہے "کیا کہون مین اور اس کام کو انجام دینے کے لئے پیدا ہون؟"

قرعۂ فال بنام منِ دیوانہ زدند

(ایکٹ ۱ سین اک ۴ صفحہ ۲۷)

اس نُقطہ نظر سے ہیملٹ ایک نہایت باہوش اور پاکیزہ اخلاق آدمی معلوم ہوتا ہی لیکن

اُس مین باپ کی طرح دماغی اور جسمانی قابلیت ہیرو بننے کی موجود نہین ہی۔
دوسرے گروہ کا یہ خیال ہے کہ شیکسپیر ایسے شخص کی تصویر کھینچ رہا ہے جو فعل کے نتائج پر اسقدر زیادہ غور کرتا رہتا ہے کہ کچھ عمل کر ہی نہین سکتا۔ غلبۂ تخیلات ارادہ کو سرد کردیتا ہے۔ وہ اس رائے کی تصدیق مین اُسی کے قول پر استدلال کرتے ہین۔
"تخیل کی کند چھُری ہماری جبلّی ہمّت کا گلا ریتی ہے۔ ضروری اور اہم ارادے رُک کر رہ جاتے ہین اور کبھی عمل کا منہ نہین دیکھنے پاتے" (ایکٹ ۳ سین اک ۱ صفحہ ۴۹)
تیسرا گروہ کہتا ہے کہ شیکسپیر ایک اصول کی وضاحت کرتا ہے وہ یہ کہ واقعات اور تخیّلات مین ایک مناسبت ہونا ضروری ہے۔ اس زاویۂ نگاہ سے ہیملٹ مین تخیّلات زیادہ ہین عمل کم ہے۔ اُسکا دماغ اس درجہ تخیّلات مین منہمک رہتا ہے کہ وہ روز مرّہ کی ضروریات کی طرف بھی توجہ نہین کرسکتا اس لئے جب وہ ایسے معاملات مین پڑتا ہے جو عمل فوری کے متقاضی ہوتے ہین تو وہ حیص بیص مین پڑ کر کچھ کر ہی نہین سکتا۔
ایک مُبصّر کا قول ہے کہ ہیملٹ کو ایک ایسا کام سپرد کیا گیا ہے جسکا وہ اہل مین ہے۔ گویا شاہ بلوط کا ایک درخت ایک بیش قیمت ظرف مین لگایا جاتا ہے اُس مین خوشنما پھول نکلتے ہین۔ جڑین پھیلتی ہین اور دفعۃً وہ ظرف شق ہو جاتا ہے۔ ہیملٹ کی فطرت کے خلاف ہے کہ وہ کوئی کام استقلال کے ساتھ کرسکے۔ انتقام کے کام مین تنظیم کا کہین پتہ نہین لگتا مگر یہ بارِ عظیم اُس بیچارے پر ڈالا گیا ہے تو وہ اُس بار کے تلے تھرتھراتا ہے۔ ڈگمگاتا ہے اور ایک دفعہ گر پڑتا ہے۔
چوتھا گروہ۔ رائے زن ہے کہ ہیملٹ فطرتاً قتل سے متنفّر ہے۔ اُس پر احتیاط اور خوفِ خدا اس قدر غالب ہے کہ قبل اس کے وہ اپنے چچا کو قتل کرنے کے لیئے

ہاتھ اُٹھاے وہ اس بات کا یقین چاہتا ہے کہ اُسکا چچا فی الواقع مرتکب قتل عمدٗ ہوا تھا اور یہ کہ قتل کا عوض قتل کے سوا اور کچھ نہین ہے۔ اسی وجہ سے وہ قتل کرنے مین توقف اور تاخیر کرتا ہے اور اسی لیے اُس نے باپ کے قتل سے ملتی جُلتی نقل کرائی۔ بادشاہ جلسہ سے گھبرا کر چلا گیا اس سے اُس کے قاتل ہونے کا ہیملٹ کو یقین ہو گیا۔ اب رہا عوض لینا تو ایک مرتبہ اُس کو موقع ملا تھا لیکن اُسوقت بادشاہ سجدہ مین تھا ایسے وقت قتل کرنا ہیملٹ کی راے مین ہرگز عوض نہ تھا بلکہ اُلٹا ثواب پہونچانا تھا۔ ہیملٹ کی یہ راے دور از صواب نہ تھی۔ بدین وجہ وہ قتل سے باز رہا۔ اس کے لئے وہ ہرگز مستوجب الزام نہین ہوسکتا (ایکٹ ۳ سین ۳ ک ۲ صفحہ ۶۸)

ہیملٹ تربیت اور تعلیم کے لحاظ سے ایک بہت سُتھرا ہوا شہزادہ ہے تیس ۳۰ برس کا سن ہوچکا ہے لیکن تحصیل علم کا شوق ویسا ہی باقی ہے۔ وہ فلاسفر ہے لیکن دہریہ نہین خدا کو مانتا ہے۔ اُس کو قادر مطلق اور فاعل حقیقی جانتا ہے (ایکٹ ۵ سین اک ۱ صفحہ ۱۰۲) "خُدا حافظ حقیقی ہے جو ایک ننھی سی چڑیا کی بھی گرتے وقت حفاظت کرتا ہے"

(ایکٹ ۵ سین ۲ ک ۲ صفحہ ۱۱۳) اُسکا عقیدہ ہے کہ انسان کو اپنے ارادون کے انجام پر اختیار نہین۔ انجام تنہا خدا کے اختیار مین ہے۔ (ایکٹ ۵ سین ۲ ک ۲ صفحہ ۱۰۷) اُسکا یہ مسلک ہے کہ موت کا ایک وقت مقرر ہے وہ ٹل نہین سکتا (ایکٹ ۵ سین ۲ ک ۲ صفحہ ۱۱۱) حیات بعد ممات کا بھی قائل ہے (ایکٹ ۵ سین ۲ ک ۲ صفحہ ۱۱۱) روح انسانی کو غیر فانی مانتا ہے (ایکٹ ۱ سین ۴ ک صفحہ) وہ ایک محقق فلاسفر ہے فلسفہ نے اُس کے دماغ کو خراب نہین کر دیا ہے بلکہ جلا دیدی ہے۔ روح کے بابت ہوریشیو سے جو خود فلاسفر ہے کہتا ہے "زمین و آسمان مین بہتیری چیزین ایسی ہین جو آپ کے فلسفہ کے خواب و

خیال مین نہین گزرین - (ایکٹ اسین ۵ ک ا صفحہ ۲۷) شراب خواری کا سخت مخالف ہی-
(ایکٹ اسین ۴ ک ا ص ۲) مان کی حرکت نا ملایم سے اس غیرتمند بیٹے کو اس قدر
صدمہ ہے کہ اگر خودکشی حرام نہ ہوتی تو وہ اپنے تئین ہلاک کرڈالتا - خودکشی کے مسئلہ پر
دو مرتبہ تنہائی مین غور کرتا ہے اوّل مرتبہ مذہبی نقطہ نظر سے (ایکٹ اسین ۲ ک ۲ صفحہ ۱۰)
دوسری مرتبہ فلسفیانہ نگاہ سے (ایکٹ ۳ سین اک ا ص ۴) یہ دونون حدیث نفس پلے
کے بہترین حصون مین سے ہین - خود سچا ہے اور سچائی کا قدردان ہے - ایسا ہوشمند اور
زیرک ہے کہ روزن کرانز - گلڈنسٹرن - پلونیس وغیرہ لوگون کی طرح نشترہزار اُسکی جیب باتین ہر
ہین - اُن کا قافیہ تنگ کردیتا ہے -

باپ کی مفارقت کا غم - مان کی بیوفائی کا صدمہ سلطنت سے محروم رہنے کا رنج - ایک
رنج ہو تو کہا جاے - چارون طرف غم ہی غم ہے اور وہ درمیان مین تن تنہا کھڑا ہے غم
آتا ہے تو برداشت کرتا ہے ہجوم غم نے اُس کے مزاج کو ذرا چڑچڑا کردیا ہی - غیرون کی ہر بات
سوئی کی طرح چبھ جاتی ہے - وہ چاہتا ہے کہ نہ کوئی مجھ سے ملے نہ مجھ سے بولے ؎

مارا اے ہواے گلشن و باغے نہ ماندہ است

اے بوے گل برو کہ دماغے نہ ماندہ است

(ایکٹ ۲ سین ۲ ک ا ص ۴)

مان کی حالت پر غور کرتا ہے کہ وہ عقد کے بعد بیس ۲۰ برس تک مناکحت کی زندگی
بسر کرتی رہی - لیکن اُس کا دل عیش و آرام کے سوا محبت کی گرمی سے کبھی واقف
نہین ہوا - شوہر کی موت نے اُس کے دل پر ذرا بھی اثر نہین کیا بس جیسے کوئی
معمولی واقعہ ہو ؎

اے مصحفی مرنے کی مرے سُن کے وہ بولا
کیا لگتا ہے مرجانے کو انسان مین کچھ ہی

ہیملٹ مین غیرت اس قدر ہے کہ مرتے مرتے ہوریشیو سے استدعا کرتا ہے کہ تم میرے بعد میری نسبت لوگون سے سچے واقعات بیان کرکے میری بے گناہی پر مطمئن کر دینا - اگر یہ راز سربستہ رہا تو مین کیسا بُرا نام چھوڑکر مرون گا -
(ایکٹ ۵ سین ۲ ک ۲ صہ ۱۱۸)

ڈراما کے فن مین ذوق سلیم اور راے صائب رکھتا ہے - عامیانہ مذاق زمانہ کا خاکہ کھینچ کر نفرت دلاتا ہے - مذاق صحیح کی تعریف و صراحت کرتا ہے - یہ ماننا پڑے گا کہ وہ ڈراما کا کوئی معمولی مصلح نہین ہے - (ایکٹ ۲ سین ۳ ک ا صہ ۵۴)

اپنے ظالم چچا کو قتل نہ کرنے پر اپنے کو بار بار ملامت کرتا ہے - اُسے اپنے فرض کا احساس ہے - لیکن خوف خدا بھی ہے -

ذہین اور طبیعت دار آدمی ہے - انسانی طبایع و مقاصد زندگی پر دقیق نظر رکھتا ہی قبرستان کے سین مین بے ثباتی دنیا پر اُس کے ریمارکس بہت دلچسپ ہین وکیلون (قانون پیشہ) کا بھانڈا خوب ہی پھوڑا ہے - اس فقرہ مین اُس زمانہ کی چالاکیان اور بے ایمانیان اب تک چلی آتی ہین - وضعداری کا ثبوت ہے! ہیملٹ نہایت بلندخیال ہے ہمیشہ اُن باتون پر جو ذرہ برابر بھی شرافت اور سچائی سے گری ہوئی ہوتی ہین نہایت حقارت آمیز نگاہ سے دیکھتا ہے اور اُن کے لئے کوئی طعن و ذلت اُٹھا نہین رکھتا دیکھو بادشاہ - پلونیس - روزن کرانز - گلڈسٹرن - اور آسرک کے ساتھ کیسا سخت برتاؤ کرتا ہے -

وہ جَری اور بہادر ہے اور اس صفت کا اظہار کئی موقعوں پر ہوا ہے - روح کے پیچھے جانے کو طیار ہو جاتا ہے (ایکٹ ۱ سین ۴ ک ، صہ ۲۱) حالانکہ اُس کے سچّے اور بہی خواہ دوست اُس کو روکتے ہین - ڈاکوؤن کے جہاز پر بلاکسی جھجک کے چڑھ جاتا ہے - (ایکٹ ۴ سین ۶ ک ۲ صہ ۹۰)

ہیملٹ کے خصائل پر اُس کے دوستون کی راے سے بھی کچھ روشنی پڑتی ہے - اُن مین ہوریشیو کی راے بہت قابلِ وقعت ہے - وہ خود فلاسفر فارغ التحصیل - سچا اور بہادر سپاہی ہے - فارٹینبرا س بھی ایک معزز شہزادہ بلند ہمّت - منچلا سپاہی ہے یہ دونون اس بات پر متفق ہین کہ "ہیملٹ کے لاشہ کو جنگی تزک و احتشام کے ساتھ اُس بلندی پر لے جاؤ کیونکہ اگر وہ (ہیملٹ) محک پر کسا جاتا تو بدرجۂ اتم اعزاز شاہی کے شایان پایا جاتا (ایکٹ ۵ سین ۲ ک صہ ۱۲۰)

مردون کے حق مین عورتون کی راے بھی کچھ کم دقیع نہین ہوتی اور خاصکر اوفیلیا کی جو ایک سنجیدہ خاموش شریف لڑکی ہے اور جس کو ہیملٹ کی خوبو سے واقف ہونے کے موقع مل چکے ہین وہ کہتی ہے کہ

"کیسا شریف و عالی دماغ خراب و برباد ہو گیا - مصاحبون کی فراست - بہادرون کی شمشیر آبدار سخنورون کی فصاحت و بلاغت - امید و بہار سلطنت - انتخاب کائنات اور تماشا گاہِ عالم - کیسا برباد ہو گیا!" (ایکٹ ۳ سین اک ۲ صہ ۵۲)

ہیملٹ احتیاط - اعتدال اور سنجیدگی کا دلدادہ ہے وہ اُن کو تہذیب کا ضروری جزو سمجھتا ہے - پہلے تماشہ والے سے کہتا ہے -

"جذبات دلی کے بیان مین ایسا اعتدال ہو کہ سامعین کے دلون مین اُتر جائے

(ایکٹ ۳ سین ۲ ک ۲ صـ۵۳) اسی اصول کو ہوریشیو سے یون ظاہر کرتا ہے۔

"مبارک ہین وہ لوگ جنکی عناں خواہش دست عقل مین ہے × × × ایسا شخص جو بندۂ ہوا و ہوس نہ ہو اگر مجھے مل جاے تو مین اُس کو گوشہ دل مین بلکہ چشم دل مین رکھوں۔ (ایکٹ ۳ سین ۱ ک ۲ صـ۵۵)

اُس کے وہ افعال بھی جو بظاہر زشت و ناز یبا نظر آتے ہین مثلاً **افیلیا** سے ترک تعلق یا **پلونیس** کا قتل بسبب قصاص کی تدبیر کی کردبان ہین **پلونیس** کے قتل کے بعد کہتا ہے "اے کم بخت بیوقوف۔ جلد باز۔ دخل در معقولات خدا حافظ۔ ہاے تو تھا۔ مین تو سمجھا تھا تیرا اعلیحضرت ہے۔ خیر اپنی تقدیر پر صبر کر"۔ (ایکٹ ۳ سین ۴ ک ۲ صـ۷۴)

بعض وقت اُس کی احتیاط فرط عمل مین منتقل ہو کر صورت زشت اختیار کر لیتی ہے مثلاً وہ روح کے آنے کا راز نہان رکھنے کی کوشش مین اپنے دلی اور سچے دوستون سے بھی قسم لیتا ہے یہ ایک گونہ ناز یبا معلوم ہوتا ہے۔ وہ مجنون بنتا ہے۔ ایک نقل تصنیف کرتا ہے ہمیشہ نتائج پر غور کرتا رہتا ہے۔ حالانکہ اس کی طبیعت بھی اُس کو قصاص لینے پر تحریک کرتی ہے۔ یہ بھی احتیاط کا شعبہ ہے۔ اسی کے ساتھ حدیث نفس پڑھیے۔ (ایکٹ ۳ سین ۱ ک صـ۴۵)

"سوال یہ ہے کہ مرجانا چاہیئے یا زندہ رہنا چاہیئے × × × × × × × × × × ×

نرا خشک فلاسفر بھی نہین۔ خوش طبع بھی ہے مگر سنجیدگی کا پہلو لیے ہوے۔ رعایت لفظی کا شایق معلوم ہوتا ہے۔ غالباً یہ اُس زمانہ کے امرا و روسا کا مذاق عام تھا۔ حالت پریشانی مین بھی ہیملٹ کی رعایت لفظی کی عادت نہین چھوٹتی۔ یہ فطرت انسانی کا کرشمہ ہے اور فطرت انسانی کے معلومات کا شکسپیر کے پاس ایک خزانۂ غیر محدود تھا۔

ہیملٹ کی شام زندگی کے چند آخری لمحے خوب گذرے - اُن مین قوت اور عاقبت اندیشی کی جھلک نظر آتی ہے وہ زہر کا پیالہ ہوریشیو سے چھین لیتا ہے اور اُس کو مرنے نہین دیتا - فارٹنبرا اس کی تخت نشینی کے لیے ووٹ دے کر اپنے ملک کو آیندہ فساد سے بچا لیتا ہے -

ہیملٹ محبت کا پتلہ ہے - باپ سے محبت کی کوئی حد نہین - اس کے قصاص کے لیئے افیلیا سی پیاری محبوبہ کو بھی نظر انداز کرنے کو طیّار رہے - مان ناشائستہ ہے مگر اُس سے بھی محبت رکھتا ہے - اصلیت معلوم ہونے کے بعد بھی کہتا ہے -

اماں جان کے پاس جاتا ہے ہیملٹ سنبھلو آپے سے باہر نہ ہوجاؤ - دیکھو تمھارے سینہ مین نیرو کی روح حلول نہ کرنے پائے - بیرحمی سے پیش آنا تو قرین مصلحت ہو سکتا ہے مگر انسانیت کے خلاف کوئی فعل نہ ہونا چاہیئے" (ایکٹ ۳ سین ۲ ک ۱ صـ ۶۵)

ہیملٹ چھچھورا اور تعلّی باز نہین - وہ ایک فلسفی سنجیدہ اور غیور آدمی ہے - اُس کی محبت بھی ویسی ہی گہری پائدار اور سچّی ہے - وہ اپنے سینہ مین آتش عشق کو آتش فشان کی مانند دبی رکھتا ہے اُسکی محبت سمندر کی طرح گہری ہے جس کے اندر ہی اندر ایک طوفان عظیم برپا ہے - موجین پیچ و تاب کھاتی ہین مگر طبع غیور نے اُن کو پابہ زنجیر کر رکھا ہے اور کنارے تک آنے کی اجازت نہین دیتی - دردِ محبت محرمِ دل کے پیرودن مین چھپا کر رکھنے کی چیز ہے - غمّازیِ آب دیدہ بھی ممنوع ہے ؎

سرمایۂ دردِ تو غارت نتوان کردن
اشکے کہ زدل خیزد در دیدہ شکستم من

وہ ہر مضمون پر بڑی ذہانت اور برّاقیِ طبع سے باتین کر سکتا ہے لیکن افیلیا کی محبت

بارے مین گونگا ہے اگر مجبوراً کبھی کچھ کہنا پڑتا بھی ہے تو بہت ضبط آمیز اختصار کے ساتھ کہتا ہے۔ پلونیس کے نادری حکم کے بعد جو اُسنے افیلیا کو قطع تعلق کا دیدیا تھا وہ بے زبان پروانہ وار افیلیا کے پاس جاتا ہے۔ وہ پپیہے اور بلبل کی طرح اپنے عشق کی داستانین سُنانے والا عاشق نہین ہے۔ بلکہ اُن عاشقون کے گروہ مین ہے جن کے مذہب مین ہونٹون کو آشنائے جذبۂ محبت کرنا کفر ہے۔ جذبات کا مسکن قلب ہے اُنکو دائرۂ قلب ہی مین رہنا چاہیے چاہئے دل آبلہ ہوجائے اور چاہے جل بھُن کر راکھ ہوجائے ؎

دلا نارائی پروانہ تا کے
بگیری شیوۂ پروانہ تا کے
یکے خودرا بسوز خویشتن سوز
طواف آتش بیگانہ تا کے

ہان اضطرار اور بے خبری کی بات اور ہے اور وہ قابل معافی بھی ہے وہ کشتۂ ناز افیلیا کے پاس ایک پیکر سوز و گداز ہوکر آتا ہے اور دیکھنے والون کو بے چین کردیتا ہے حسینون مین دلفریب ادائین تو ہوتی ہی ہین لیکن عشاق سوختہ دل مین بھی کبھی کبھی ایسی اداؤن کے جلوے نظر آجاتے ہین جو معشوقون کو بھی تڑپا دیتی ہین۔ ہیملٹ مین بھی ایسی ادائین ہین۔ ہمارا تو یہ گمان ہے کہ یہ سب اُسی بُت طناز (یعنی افیلیا) کے شیوہ ہاے دلفریب کا عکس ہے ؎

دل مین سما رہی ہین قیامت کی شوخیان
دو چار دن رہا تھا کسی کی نگاہ مین

وہ تو کہیے بڑی خیریت ہوئی کہ بظاہر قطع تعلق ہوگیا ورنہ یہ "میاں مجنون" خدا جانے کیا کیا غضب ڈھاتے۔

ہیملٹ کی عاشقانہ اداؤن کو دیکھنا چاہتے ہو تو اُس خونین جگر حرمان نصیب عاشق کی حکایت اُسکی پیاری محبوبہ کی زبانی سنو (ایکٹ ۲ سین اک ۱ صفحہ ۳)

"افوہ آبا جان - مین توڈر گئی - مین اپنے کمرے مین بیٹھی کاڑھ رہی تھی - دیکھتی کیا ہون کہ شہزادہ ہیملٹ بدحواس کوٹ کے بٹن کھلے ہوے ننگے سر - موزے ٹخنون تک لٹکے ہوے - چہرہ کا رنگ اُن کی قمیص کی طرح زرد پاؤن لڑکھڑاتے ہوے - آنکھین ایسی غم آلود گویا جہنم سے بھاگ کر وہان کے عذاب بیان کرنے کے لئے آئے ہین - میرے سامنے آکر کھڑے ہوگئے - میرا پہونچا پکڑا اور زور سے تھامے ہوے کھڑے رہے + + + دوسرا ہاتھ اپنی پیشانی پر رکھے ہوے میری طرف ٹکٹکی باندھے دیکھتے رہے جیسے کوئی تصویر اُتار رہا ہو + + + + + اس کے بعد ایک، ایسی آہ اور لمبی ٹھنڈی سانس بھری مین تو سمجھی کہ جسم کا بند بند ٹوٹ گیا"

اس کے بعد اپنی افیلیا سے رخصت ہوتا ہے تو کس طرح رُخ اس کی طرف پشت دروازہ کی جانب (ایکٹ سین اک ۲ صفحہ ۳)

آنکھین کھلی ہوئی ہین مگر اُن سے کوئی کام نہین لیا جاتا - شہزادہ کیلئے افیلیا کی طرف پشت کرنا سوء ادب تھا ؂

جہان عشق نہ میری نہ سروری داند
ہمین بس است کہ آئین چاکری داند

حضرت عشق کا فرمان ہوگا کہ آخری قدم باہر رکھتے رکھتے بھی نگاہ حسرت آگین کسی کے پیارے چہرے سے جدا نہ ہو۔ معلوم ہوتا ہے کہ ہیملٹ دربار سے ہمیشہ کے لیے رخصت ہو رہا ہے۔ آنکھوں کو سیری نہیں ہوتی وہ ہمیشہ شاکی رہیں گی اور بڑا غضب یہ ہے کہ دامان نگہ بھی تنگ ہے۔ اچھا تو یہ ٹکٹکی باندھے کیوں دیکھا کیا اور پھر جیسے کوئی تصویر اُتارتا ہو۔ کہیں یہ تمنا تو نہ تھی کہ آنکھیں پتھرا کے رہ جائیں اور اُن میں جو آخری نقش بنے وہ تنہا پیاری افیلیا کی صورت کا ہو۔

زبان سے کچھ کہتا نہیں بلکہ کہہ سکتا نہیں۔ مگر دل میں ایک کھولن ہے آخر ایک آہ اور لمبی ٹھنڈی سانس کو ضبط نہ کرسکا ؎

قصۂ ما نہ گفتنی ست درد جگر نہفتنی ست

خلوتیان! کجا برم لذت ہائے ہائے را (اقبال)

ایک دن فرطِ اضطراب میں وہ افیلیا کو ایک مختصر خط لکھنے بیٹھتا ہے ؎

حال دل کہنے کو ہوں اُسنے میں اے جذبۂ دل

بجلیاں کوٹ کے بھر دے مرے افسانہ میں

خط کے ہر لفظ سے محبت ٹپکتی ہے۔ کچھ شعر لکھے ہیں مگر فنِ شعر سے واقف نہیں ہی ٹوٹے پھوٹے شعروں میں اپنے اصلی جذبات کو ظاہر کرتا ہے۔ آخر میں لکھتا ہے "اس بات کو یقین جانو کہ میں تمھیں چاہتا ہوں۔ اور بہت[ل] چاہتا ہوں اور یہ حالت تا دم زیست

[ل] اس مختصر جملہ میں شیکسپیر نے اظہار عشق کے لئے جو ندرت آمیز طرز بیان اختیار کیا ہے وہ انگریزی اد... میں مدتوں سرمایۂ ناز رہے گا حُسن اتفاق دیکھئے کہ جس زمانہ میں شیکسپیر سرزمین انگلستان میں انگریزی ادب کو اس جملہ سے مرہون احسان کر رہا تھا اسی زمانہ میں سرزمین ہندوستان... (بقیہ نمبر ۱)

رہے گی (ایکٹ ۲ سین ۲ ک ۲ صـ۲۴)

بعض مُبصّر ہیملٹ اور افیلیا دونون پر ظلم کرتے ہین اُن کی یہ رائے ہے کہ ان دونون مین باہم محبت نہ تھی یہ ثبوت مین ہیملٹ اور افیلیا کے چند قول پیش کرتے ہین۔ مثلاً ہیملٹ نے تحائف کی واپسی کے وقت افیلیا سے کہا تھا کہ "مین نے تو کبھی نہین دیے (یعنی تحائف) (ایکٹ ۳ سین ا ک ۲ صـ۴۹) یہ بھی کہا تھا کہ "مین تم (افیلیا) کو نہین چاہتا" لیکن جو مین کبھی کبھی ایسی باتین ہو ہی جاتی ہین۔ ان سب کا ایک مختصر جواب یہ ہے کہ اس گفتگو کے بہت عرصہ کے بعد اور مرنے سے صرف چند روز پیشتر ہیملٹ افیلیا کے دفن کے وقت اپنی محبت کے بابت جو اس کو افیلیا سے ہے لارٹس سے کہتا ہے۔

"چالیس ہزار بھائیون کی محبت ملکر بھی میری چاہت کے برابر نہین ہو سکتی"

(ایکٹ ۵ سین ا ک ا صـ۱۰۶)

وہ افیلیا کے ساتھ قبر مین سونے کو طیار ہے۔ تو کیا ہیملٹ چھچھورا اور جھوٹا ہے ہرگز نہین۔

افیلیا بھی ظاہری قطع تعلق کے بہت عرصہ کے بعد ہیملٹ کی دیوانگی پر اپنی قسمت کو روتی ہے اور کہتی ہے "مین اور کون مین۔ خاتونون مین بدنصیب سی بدنصیب ++

(صفحہ ۴) عبد الرحیم خانخانان جو دربار اکبری مین ایک جلیل القدر عہدہ پر فائز تھا اور فارسی اور بھاکا کا پختہ کار شاعر تھا ایک عاشقانہ جذبہ کے لئے قریب قریب وہی طرز بیان اختیار کرتا ہے جو شیکسپیر نے اختیار کیا تھا۔ فارسی لٹریچر اس شعر کا مدتون منت پذیر رہے گا ۔

حدیث شوق نہ دانستہ ام کہ تا چند است

جز این قدر کہ دلم سخت آرزو مند است

(ایکٹ ۳ سین اک اصف۵۲)۔

کیا افیلیا جھوٹ کہہ رہی ہے - ہرگز نہین -

افیلیا - کہین کہین افیلیا کے کیرکٹر مین کمزوریان نظر آتی ہین - وہ حد سے زیادہ باپ کی فرمانبردار لڑکی ہے - باپ کہتا ہے کہ ہیملیٹ سے ترک تعلق کردو تو وہ انکار کرنے کی جرارت نہین کرسکتی کہتی ہے آپکے حکم کی تعمیل کرون گی - باپ چاہتا ہے کہ افیلیا اور ہیملیٹ سے گفتگو ہو اور باپ اور بادشاہ سُنین - پلونیس افیلیا سے کہتا ہے کہ ہیملیٹ کے انتظار مین کتاب پڑھنے کا بہانہ کرو وہ کرتی ہے - ہیملیٹ سے باپ کی نسبت کہتی ہے کہ وہ گھر پر ہے حالانکہ وہ چھپا ہوا باتین سُن رہا ہے - ہیملیٹ خوب جانتا ہے کہ یہ بھولی بھالی لڑکی کٹ پُتلیون کی طرح کام کر رہی ہے -

افیلیا بڑی نیک بخت بھولی بھالی - کم سخن شریف لڑکی ہے - وہ اپنے باپ کی بہت مطیع ہے اُسکا حکم افیلیا کے لئے قانون ہے - افیلیا نے ترک تعلق کے حکم پر کہنے کو تو کہہ دیا کہ آپکے حکم کی تعمیل کرون گی لیکن دل کو کیا کرے اُس پر قابو نہین - قیامت یہ ہے کہ اپنے ہی سینہ کے اندر ایک دشمن جان موجود ہے - قلب رمیدہ اُسکا کہلاتا ہی مگر کیا اُسکا ہے ؟

ہو گیا دل بھی اُنھین کی جانب
یہ بھی کم بخت ہمارا نہ ہوا

محبت بھی کوئی ایسی ویسی چیز ہے کہ جب چاہو ناخن کی طرح تراش کر پھینک دو - گوشت کو ناخن سے جُدا کرنا سہل ہے - لیکن محبت کو دل سے جدا کرنا دشوار ہے ؎

عشق پر زور نہین۔ ہے یہ وہ آتش غالبؔ
کہ لگائے نہ لگے اور بجھائے نہ بنے

غور کرو تو محبت کوئی جنس ارزان نہین ہے۔ مجازی ہی مگر وہ بھی سب کو کہان ملتی ہے جس کو مل گئی اُس کو ملگئی ؎

نہ ہر کس از محبّت مایہ دار است
نہ با ہر کس محبت سازگار است
بروید لالہ با داغ جگر تاب
دلِ لعلِ بدخشان بے شرار است (اقبال)

پھر جس کو ملگئی اُس کے نصیبون کا کیا کہنا ؎

مُلکِ دو جہان را بہ طلبگار دہند
دین سود و زیان را بہ خریدار دہند
بوے کہ صبا ز کوے جانان آرد
وقتِ سحر آن را بہ من زار دہند

کون کہتا ہے کہ ہیملٹ اور افیلیا مین قطع تعلق ہوگیا۔ یہ نہ ہیملٹ ہی کے اختیار کی بات ہے نہ افیلیا کے دونون برابر کے قدح خوار بادۂ محبّت ہین اور ع

"دونون طرف ہے آگ برابر لگی ہوئی"

مجبوری سے ظاہری ترک تعلق ہے۔ مگر ہیملٹ افیلیا کا ہزار جان سے عاشق ہے اور افیلیا اس کی عاشق ہے۔ اور ایسی عاشق ہے کہ جب کچھ نہ بن پڑا تو مجنون ہو گئی ؎

دامن اُسکا تو بہت دور ہے اے دستِ جنوں
کیوں ہے بیکار گریبان تو مرا دو رنہیں

وہ بہت دن زندہ نہین رہی اور زندہ رہکر کیا کرتی - اپنی زندگی سے ہیملٹ کی خاطر نازک کو غم آلودہ کرنا کب چاہتی ہوگی ؎

دلم از عمر بے حاصل حزین افسردہ خاطر شد
چراغ کلبۂ ما آستینے آرزو دارد

افیلیا کی محبت مین جو ہیملٹ کے لئے ہے متانت اور خلوص ہے وہ ایک خاموش لڑکی ہے تمام ہلے مین ایک موقع کے سوا اور کہین اُسکی جانب سے اظہار جذبۂ محبت نظر نہین آتا اور وہ بھی بیحد سنجیدگی سے - خدا جانے کون چیز مانع ہے؟ فطری حیا یا خود داری - عجب نہین کہ انتہائے محبت ہی مانع ہو ؎

آتش کدۂ عشق دل سوختگان است
بیزارم ازان شعلہ کہ در بال و پر افتد

پھر غیرت تو اسکی مقتضی ہوتی ہے کہ محبت محبوب سے بھی ظاہر نہ کی جائے - علاوہ برین وہ بیان کرنے کی چیز بھی تو نہین اگر کوشش بھی کی جائے تو کوئی الفاظ کہان سے لائے اور زبان دل کیسے ہو جائے - زبان بہتر سے بہتر طرز بیان اختیار کرے لیکن دل کو ہمیشہ یہی شکایت رہے گی کہ کچھ بھی نہ کہا جناب شیفتہ نے خوب ہی کہا لیکن پھر بھی کچھ نہ کہہ سکے ؎

شاید اسی کا نام محبت ہے شیفتہ
اک آگ سی ہے سینہ کے اندر لگی ہوئی

ہیملٹ کے جنون نے افیلیا کے قلب مین بے انتہا سوز و گداز پیدا کر دیا ہے۔ افیلیا اُس کی دیوانگی پر کُڑھتی ہے اور اپنی قسمت کو روتی ہے۔ یہی وہ مقام ہے جسے اظہار محبت کہہ لیجئے۔ سامعین کے لئے بے ساختہ اور سادے الفاظ نشتر ہین اور مختصر جملے خنجر ہین۔ کہتی ہے۔

"مین اور کون مین خاتونان مین بدنصیب سی بدنصیب کم بخت سی کم بخت جسکا دل اُس (ہیملٹ) کے شیرین محبت آمیز اقرار کی چاشنی سے آشنا ہو چکا تھا اُس شریف اور عالی دماغ کو ساز بے آہنگ (مجنون) دیکھون۔ وہ بے مثال صورت وہ عنفوان شباب کا حسن جنون کے ہاتھون یون غارت ہو۔ واہ ری قسمت! کیا دیکھا اور کیا دیکھتی ہون"! (ایکٹ ۳ سین اک، صفحہ ۵۲)

افیلیا کے جنون کے دو سبب معلوم ہوتے ہین ہیملٹ سے جبریہ ترک تعلق اور باپ کی موت اور وہ بھی اپنے محبوب کے ہاتھون۔ حالت جنون مین حجاب عقل و ہوش اُٹھ جانے کے بعد افیلیا سے جذبات محبت کا اظہار کبھی کبھی ہو جاتا ہے جن باتون کا دل و دماغ پر گہرا اثر پڑ چکتا ہے حالت دیوانگی مین مجنون اکثر اُنکا ذکر بے حجابانہ و مضطربانہ کر جاتا ہے۔ حواس ظاہری کے تعطل کلّی یا جُزی کی وجہ سے بعض حواس باطنہ کی قوت تیز ہو جاتی ہے۔ اور آدمی بجاے خود ایک محشر خیال بن جاتا ہے خیالات پر قابو نہین ہوتا۔ افیلیا بھی جنون کی حالت مین ہیملٹ کی محبت کا ذکر کرنے لگتی ہے۔ ہیملٹ نے اس کو خط مین لکھا تھا "تادم زیست تمھاری محبت کا اسیر" اس وعدۂ دلنواز کا ذکر مختلف پیرایون مین بے اختیار زبان پر آجاتا ہے۔ کبھی کہتی ہے ؎

تری نازکی سے جانا کہ بندھا تھا عہد بودا
کبھی تو نہ توڑ سکتا اگر استوار ہوتا

(ایکٹ ۴ سین ۵ ک ۲ صفحہ ۵۴)

کبھی کہتی ہے ؎

یون یاد آؤ گے ہمین اصلا خبر نہ تھی
یون بھول جاؤ گے ہمین وہم وگمان نہ تھا

(ایکٹ ۴ سین ۵ ک ۱ صفحہ ۵۵)

اور کبھی اُس کے جذبات دلی بے نقاب ہوکر یون ظاہر ہو جاتے ہین ؎

"تا دم زلیست" بنا کون "محبت کا اسیر"
بیوفا بھول گیا وعدۂ خود یاد نہین

(ایکٹ ۴ سین ۵ ک ۲ صفحہ ۵۵)

محبت کے کرشمے بھی بہت حیرت انگیز و دلچسپ ہوتے ہین۔ راحت و تکلیف مین امتیاز باقی نہین رہتا۔ بلکہ جور وجفا مین بھی شفقت کی چاشنی محسوس ہونے لگتی ہے دل دوزیون کی صورت مین دل نوازیان نظر آتی ہین۔ ستم آرائیون کی نقاب مین نشاط افزائیان روپوش ہوتی ہین۔ کبھی کوئی مریض عشق "بوسۂ چند بیامیز بہ دشنامے چند" کی چند خوراکون کا خواستگار ہے اور کبھی کوئی کشتہ نگاہِ دزدیدہ اور قتیل اداے عتاب آمیز۔ ع

قربان نگاہ تو شوم باز نگاہے

کی فقیرانہ صدا کوچہ دلدار مین لگا رہا ہے ؎

لاکھوں لگاؤ ایک چرانا نگاہ کا

لاکھوں بناؤ ایک بگڑنا عتاب میں

عشق سراپا حُسن ہے اور سراپا لذّت ہے۔ جو چیز محبوب کی جانب سے ہو وہ بھی محبوب ہو جاتی ہے۔ ہیملٹ بھی بعض وقت **افیلیا** سے دل خراش باتیں کر جاتا ہے۔ گو وہ سب ماں کی ناشائستہ حرکت کی طرف منسوب ہوتی ہیں افیلیا پر کوئی ذاتی حملہ نہیں ہوتا اور بلا سے حملہ بھی ہو تو کیا افیلیا کب بُرا مانتی گی۔ ہیملٹ سے دربار تو ہمیشہ کے لیے چھوٹا اب اگر گاہے اور سر راہے ملگیا تو **افیلیا** سے محض چھیڑنے کے لئے کہدیتا ہے۔ "اچھا تو میں تم کو نہیں چاہتا تھا (ایکٹ ۳ سین اک ۲ صفحہ ۴۹) لیکن محبوب کیسا ہی ظالم ہو پھر محبوب ہے۔ اسی وجہ سے غالبًا افیلیا کہتی ہے ؎

جان ز تن بُردی و در جانی ہنوز

دردہا دادی و درمانی ہنوز

(ایکٹ ۴ سین ۵ ک ۲ صفحہ ۵۹)

عشق کی لذّت بھی بلا کی لذت ہے۔ اور کہیں ملنے کی نہیں ؎

جائے ہنوز نیست بہ ذوق دیار عشق

ہر چند ظلم ہست و ستم ہست و داد نیست

مجنون ہونے کے پہلے **افیلیا** کا دماغ غالبًا انھیں خیالات کا شکار رہتا تھا اس لئے اب حالت دیوانگی میں آزادانہ و بے حجابانہ بک رہی ہے ورنہ وہ تو بڑی سنجیدہ، تنرمیلی اور بے زبان لڑکی تھی ؎

خزان رسید و زبوے بہار رفتہ - ہنوز

ذخیرہاے جنون درد باغ و دل دارم

شیکسپیر نے ان دونوں کی محبتوں کا چھوٹا سا فوٹو طیار کیا ہے جس مین سب کچھ ہے دفتر عشق کو چند جملوں مین بیان کر دیا ہے۔ مگر نگاہ غور سے دیکھئے تو اُن محبتون کی گہرائی سچائی اور سوز و گداز کے خال و خط دلفریب حسن و خوبی کے ساتھ نظر آئین گے۔ اس مسلم الثبوت اُستاد نے اپنے علم و فن کے اعلیٰ جوہر دکھا دیے ہین۔

معرکۃ الآرا مسئلہ ہیملٹ کا جنون ہے۔ بعض کہتے ہین کہ وہ بنا ہوا مجنون تھا۔ بعضون کی راے ہے کہ وہ فی الواقع مجنون تھا۔ بعض کا قول ہے کہ پورا نہین آدھا تھا ئی تھا اور لطف یہ ہے کہ ہر گروہ اپنے اپنے قول کے دلائل ہیملٹ کے پلے ہی سے پیش کرتا ہے۔ ایک ہی واقعہ سے اپنے نقطہ نگاہ کے موافق نتیجے نکالتے ہین ؎

وہ خوش کہ ہے جگر کو نظر مین لیے ہوے
مین خوش کہ ہون نظر کو جگر مین لئے ہوے

اس سے شیکسپیر کی کیرکٹر نگاری کا کمال اور علم طب کی باریکیون پر تبحّر ثابت ہوتا ہے یہ کوئی تعجّب کی بات نہین۔ ہمہ گیر دماغ کی وسعت حیرت انگیز ہوتی ہے۔ کثرت راے اسی پر ہے کہ وہ بنا ہوا مجنون تھا۔ ہیملٹ خود یہی کہتا ہے اور کوئی وجہ نہین معلوم ہوتی اُس کا قول کیون نہ مانا جاے۔ وہ ہوریشیو سے جو اُس کا رازدار سچا دوست ہے کہتا ہے۔ "مین دیکھتا ہون کہ بعض اوقات مجھے دیوانہ بننا پڑے گا"

(ایکٹ ۱ سین اک ۱ صـ۲۷)

روزن کرانز اور گلڈسٹرن سے کہتا ہے۔ "مین دیوانہ ہون مگر اُسی وقت تک جب تک باد شمال چلتی ہے اور جیسے ہی باد جنوب چلنے لگتی ہے مین بخوبی امتیاز کر سکتا ہون کہ یہ باز ہے اور وہ کلنگ" (ایکٹ ۲ سین ۲ ک ۱ صـ۴۱)

پھر اپنی ماں سے تنہائی میں کہتا ہے "میں مجنون نہیں ہوں بلکہ بنا ہوا ہوں"
(ایکٹ ۳ سین ۴ ک ۱ صـ)

اسی کے ساتھ یہ امر بھی قابل لحاظ ہے کہ اُن لوگوں کے سوا جن کو وہ دھوکے میں رکھنا چاہتا ہے ایک متنفس بھی اُسے دیوانہ نہیں سمجھتا۔

لارٹس - لارٹس اور ہیملٹ میں چند باتوں میں تضاد ہے - لارٹس کبھی غور نہیں کرتا۔ جو کچھ کرنا ہے کر گذرتا ہے - وہ اس قدر مضبوط رائے رکھتا ہے کہ بادشاہ کو اُس کی رائے تبدیل کرنے میں دانتوں پسینہ آگیا - ہیملٹ سے عوض لینے میں وہ دُنیا و مافیہا۔ عذاب وثواب کسی بات کی پرواہ نہیں کرتا (ایکٹ ۴ سین ۵ ک ۲ صـ ۸۷) ہیملٹ کو گرجا میں بھی قتل کرنے کو طیار ہے (ایکٹ ۴ سین ۷ ک ۲ صـ ۹۴) وہ پیرس کی یونیورسٹی کا تعلیم یافتہ ہے - پلونیس کی زبانی سُنو کہ اُس کے بیٹے نے وہاں کیا کیا سبق پڑھے - وہ سطحی اور نمایشی ہے - اُسکا ظاہر آباد اور باطن ویران ہے شہسواری میں طاق ہے - بانک میں اُستاد ہے - لیکن دماغی اور اخلاقی حالت بہت گری ہوئی ہے - البتہ اچھی خاصی اسپیچ دے سکتا ہے - بادشاہ کے قصر میں اپنے باپ کے قصاص کا بہت سختی سے طالب ہوتا ہے - بہن کی قبر میں کود پڑتا ہے اور تھیٹر والوں کی طرح اظہار غم کرتا ہے - اُسنے اپنے باپ کے کمینہ پن کا تھوڑا سا حصہ پایا ہے جو اعلیٰ درجہ کی تعلیم بھی نہ مٹا سکی - والدین کے خصائل کا بچوں میں زہریلا فطری اثر ہوتا ہے - تعلیم کامل کے ساتھ اگر تربیت نیک نہ ہو تو اُس شخص میں چالاکی - فریب - تکبر - نمائش رکیک اور مبتذل حرکتیں پائی جاتی ہیں - اُس گھر میں نیک تربیت کیا ہو سکتی ہے - جس میں باپ ماں کے اخلاق بد ہوں - لارٹس ہیملٹ کے

قتل کی سازش کرتا ہی۔ بانک کو زہر مین بجھاتا ہی اور ہیملٹ کو بے خبری مین زخمی کرتا ہے۔ لیکن مرتے مرتے اتنی عنایت کر گیا کہ ہیملٹ سے بادشاہ کے لپس پردہ [illegible] کا راز فاش کر دیا جس کے سنتے ہی ہیملٹ نے بادشاہ کا کام تمام کر دیا۔

بادشاہ سازشی ہی بزدل ہی۔ وہ ہیملٹ کی طرح غور و فکر کا آدمی ہی اور لارٹس کیطرح فوری عمل کرنیوالا۔

ملکہ مین ناقابل معافی کمزوری ہی لیکن بیٹے پر جان دیتی ہی۔

ہوریشیو۔ خلوص کا نمونہ ہی۔ ہیملٹ اسکو اپنے چشم دل مین جگہ دیتا ہی۔

(ایکٹ ۳ سین ۲ ک ۲ صفحہ ۵۵) وہ مجسم احتیاط اور اعتدال ہی اسکو ہر شخص کا خیال اس کے درجہ کے درجے کے لحاظ سے ہی۔ اُس مین ایثار نفس ہی اور اسی لیے کسی اور کے مقاصد سے تصادم نہین ہوتا

پلونیس اور فارٹیز اس۔ ملکہ ایلزبتھ کے دربار کے دو قسم کے مصاحب ہین۔ فارٹیز اس متین اور عالی حوصلہ سردار ہی۔ پلونیس خوشامدی سطحی اور ابن الوقت ہی۔ آغاز ناٹک مین اس کی باتین اور حرکتین ویسی ہی مضحکہ انگیز ہین جیسے اختتام ناٹک مین گورکنون کی باتین۔ چالاک اور کمینہ ہی۔ ہیملٹ اور اُس کی مان کی باتین سننے کے لیے پردہ کی آڑ مین بیٹھا ہی۔ رینالڈو کو کیا کیا تدبیرین بتلاتا ہی لیکن اپنے بیٹے کو فرانس بھیجتے وقت چند مفید نصائح کرتا ہی تعجب ہوتا ہی کہ پلونیس ایسی نصیحتین لیکن وہ سب سُنی سُنائی ہین۔ اُسکا دل خالی ہی۔ گرگ باران دیدہ ہی۔ جوانی مین اُسنے بھی کوچہ محبت (ہوسناکی ہوگی) کی خاک اُڑائی تھی۔ (ایکٹ ۲ سین ۲ ک صـ لیکن ہیملٹ کی محبت کے اندازہ مین سخت غلطی کی (ایکٹ ۲ سین اک ۱ صـ۳۱) کیونکہ ہیملٹ کی محبت اس کے دماغ سے بہت بلند تھی۔

پادری۔ ہیملٹ کے پلے مین سوسائٹی کے قریب قریب ہر گروہ کا ایک آدھ فرد اسٹیج پر آگیا ہی بڑی کمی رہ جاتی اگر پادری صاحب تشریف نہ لاتے۔ افیلیا کے دفن کے وقت آپ بھی آ گئے۔

انسانی فطرت بلالحاظ آب وہوا کے ہر زمانہ مین اور ہر جگہ قریب قریب یکسان نظر آتی ہی ٹھنڈے ملک کے بعض عیسائی پادری اور ہمارے ملک کے بعض مولوی اکثر ایک ہی قسم کے اخلاق سے قرین ہوتے۔ ڈنمارک کے پادری صاحب کا دل سنگ موسیٰ کا ایک ترشا ترشایا ٹکڑا معلوم ہوتا ہی۔ اُس پر تکبر اور خشونت کی پچّے کاری نے اُسے کیا کہئے کیا بنا دیا ہی۔ افیلیا کی نسبت کیا کیا نہ کہا گو اُسنے خودکشی نہ کی تھی لیکن حضرت کا فتویٰ یہی تھا کہ وہ مستوجب سنگساری ہی۔ ہمارے ہان بھی آجکل کے بعض مولوی ڈنمارک کے پادری صاحب سے کچھ کم نہین ہین ؎

اے برہمن چہ زنی طعنہ کہ در معبدِ ما سبحہ نیست کہ آن غیرتِ زنّار تو نیست

اپنے مفروضہ اختیارات کو نفسانیت کی آنچ سے گرما کر بغیر کسی ذمّہ داری کے بیگناہون پر بلا تکلف استعمال کر دیتے ہین۔ ذراسی بات مین ایک مسلمان پر تکفیر کا فتویٰ دیدیتے ہین۔ اُس پر ستم ظریفی یہ ہوتی ہی کہ جو آپکے "تکفیر شدہ" مسلمان کو کافر نہ مانے وہ بھی کافر پھر آپکے ہاتھون کاہے کو کوئی مسلمان رہنے پائیگا ؎

ناوک نے تیرے صید نہ چھوڑا زمانہ مین تڑپے ہے مُرغ قبلہ نما آشیانہ مین

۱۸۹۸ء مین مین نے ہیملٹ کا ترجمہ اُردو مین کرکے جہانگیر نام رکھا تھا۔ اشخاص ڈراما کے اصلی نام قائم نہین رکھے تھے۔ یہ غلطی تھی۔ اس مرتبہ اصلی نام قائم رکھے گئے ہین اور ترجمہ مین حتی الامکان انگریزی خیالات اور مضامین کو اپنی اصلی حالت مین قائم رکھنے کا خاص لحاظ کیا گیا ہی۔ ایک زبان کا ترجمہ دوسری زبان مین کرنا خالی از دقت نہین ہوتا اسلیے ناظرین سے امید ہی کہ اُن کے فیاض دل عفو گزاشتون اور غلطیون کو معاف فرمائین گے۔ دیباچہ کو کسی قدر طول دیا گیا ہی اور اُسکو دلچسپ بنانے کی کوشش کیگئی ہی تاکہ ہمارے اُردو دان بھائیون کو جو زبان انگریزی سے واقفیت نہین رکھتے ہین ڈراما کے لٹریچر مین کچھ دلچسپی پیدا ہو۔

خاکسار:۔ امتیاز علی۔ وکیل فیض آباد۔ ۲۸ دسمبر ۱۹۲۴ء

اشخاص ڈراما

(۱) کلاڈیس۔ بادشاہ ڈنمارک
(۲) ہیملٹ۔ پسر بادشاہ متوفی و برادرزادہ بادشاہ حال
(۳) پلونیس۔ لارڈ چیمبرلین
(۴) ہوریشیو۔ شہزادہ ہیملٹ کا دوست
(۵) لارٹس۔ پسر پلونیس
(۶) وَالٹی منیڈ
(۷) کارنی لیس
(۸) روزن کرانز
(۹) گل ڈسٹرن
(۱۰) آسرک
(۱۱) ایک مرد شریف
(۶ تا ۱۱) مصاحبین بادشاہ
(۱۲) ایک پریسٹ یعنی مولوی
(۱۳) مارسیلس
(۱۴) برنارڈو
(۱۳، ۱۴) افسر
(۱۵) فرین سسکو۔ سپاہی
(۱۶) رنیالڈو خادم پلونیس
(۱۷) اہل ناٹک۔ وہ ناٹک والے جنکا تماشہ ہیملٹ نے کرایا ہے
(۱۸) دو دیہاتی۔ گورکن
(۱۹) فارٹنبراس شہزادہ ناروے
(۲۰) ایک کپتان
(۲۱) سفرائے انگلستان۔
(۲۲) گرٹروڈ۔ ملکہ ڈنمارک و مادر شہزادہ ہیملٹ۔
(۲۳) افیلیا۔ دختر پلونیس
(۲۴) بادشاہ متوفی کی روح۔
مقام ڈراما۔ ڈنمارک

ہیملٹ

ایکٹ اوّل

سین اوّل

(السینور قلعہ کے سامنے کا چوک)

فرین سسکو پہرے پر ہے - برنارڈ پہونچا

برنارڈو - کون ؟

فرین سسکو - اور تم کون ؟ ٹھہرو ! بولو !

برنارڈو - عمر شاہ دراز !

فرین سسکو - برنارڈ ؟

برنارڈو - ہان -

فرین سسکو - خوب وقت پر آپہونچے -

برنارڈو - بارہ بج گئے - فرین سسکو تم جاؤ سو رہو -

ف۱ سپاہیون کو ہر رات کے لیے کچھ نئے الفاظ بطور راز کے بتلا دیے جاتے ہین جن سے اغیار واقف نہ ہو سکین اور اس طرح اپنے اور غیر مین تمیز ہو سکے -

فرین سسکو - پہرہ بدلنے کا مین ممنون ہون - بلا کا جاڑا ہے اور دل کی کچھ عجیب کیفیت ہے -

برنارڈو - پہرا تو بخیریت رہا ؟

فرین سسکو - چوہا تک نہین نکلا -

برنارڈو - خدا حافظ - اگر تمھین ہوریشیو اور مارسیلس ملین تو اتنا کہہ دینا کہ ذرا جلد آئین

فرین سسکو - کچھ اون ہی کیسی آہٹ معلوم ہوتی ہے - ٹھہرو کون آرہا ہے ؟

ہوریشیو اور مارسیلس پہونچے -

ہوریشیو - خیر خواہ ملک ہین -

مارسیلس - اور رعیت شاہ ڈنمارک ہین -

فرین سسکو - خدا حافظ !

مارسیلس - اے ایماندار سپاہی خدا حافظ

تمھارا پہرہ کس نے بدلایا ؟

فرین سسکو - میری جگہ برنارڈو آئے
ہین - خدا حافظ !

(چلا گیا)

مارسلس - اُرمان برنارڈو !

برنارڈو - فرمایئے - کیا ہوریشیو ہین ؟

ہوریشیو - جی ہان -

برنارڈو - ہوریشیو خوش آمدی !

مارسلس خوش آمدی !!

مارسلس - کہو کیا آج کی رات بھی وہ چیز
نظر آئی تھی ؟

برنارڈو - جی مین نے کچھ نہین دیکھا -

مارسلس - ہوریشیو کہتے ہین کہ تم کو محض وہم
ہے - یہ خوفناک منظر دو مرتبہ ہماری آنکھون کے
سامنے گزر چکا ہے مگر ان کو کسی طرح یقین ہی
نہین آتا اس لیے ان کو ساتھ لیتا آیا ہون کہ
اگر آج وہ روح دکھائی دے تو ذرا ان سے
اور اُس سے دو دو باتین ہون اور ان کو ہمارے
کہنے کا یقین بھی آجائے -

ہوریشیو - اجی بس وہ آچکی - سب واہیات !

برنارڈو - ذرا بیٹھ جایئے تو ایک مرتبہ ہم
پھر وہی قصہ جو ہم برابر آج دو راتون سے
دیکھ رہے ہین آپکے گوش گزار کرین گو آپ کو
یقین نہین آتا -

ہوریشیو - بیٹھ جایئے - اچھا برنارڈو کہہ چلو -

برنارڈو - کل شب کو جب وہ ستارا جو
قطب کے مغرب طرف ہے اسی جگہ پہونچ چکا
تھا جہان اب ہے بس ٹھیک بارہ پر ایک
بجتے ہی مارسلس اور مین + + + + +

(روح نظر آئی)

مارسلس - چپ چپ !! دیکھو وہ آرہی ہے -

برنارڈو - ہو بہو بادشاہ متوفی کی شکل مین

مارسلس ہوریشیو تم تو بڑے عالم ہو اُس سے
باتین کرتے کیون نہین ؟

برنارڈو - ہوریشیو ذرا غور سے دیکھو ہے نا
بادشاہ کی شباہت ؟

ہوریشیو - قریب قریب بالکل وہی صورت !
مارے حیرت اور خوف کے میرے حواس

بجا نہین-
برنارڈو- وہ چاہتی ہے کہ کوئی اُس سے
بات چیت کرے-
مارسلیس- ہوریشیو پوچھیے تو-
ہوریشیو- تو کون ہے؟ جو اسوقت رات کو
ہمارے بہادر اور وجیہہ بادشاہ متوفی کا بھیس
بنا کر آئی ہے تجھے قسم ہے سچ بتا؟
مارسلیس- کچھ خفا ہو گئی-
برنارڈو- دیکھو وہ کھسکی جاتی ہے-
ہوریشیو- ٹھہر! ٹھہر! تجھے قسم ہے۔ بول!
بول!!
(روح چلی گئی)
مارسلیس- وہ چل بھی دی- جواب نہ دیگی-
برنارڈو- جناب ہوریشیو صاحب-
اب فرمایئے یہ آپ کانپ کیون رہے ہین؟
چہرہ پر ہوائیان کیسی- اب بھی وہم کہیے گا-
فرمایئے- آپ اب کیا کہتے ہین؟
ہوریشیو- بخدا مین اس کو بغیر دیکھے باور
نہین کرسکتا تھا-

مارسلیس- کیا بادشاہ کے مشابہ نہین ہے؟
ہوریشیو- بس جیسے تمھاری شکل تم سے
ملتی ہے- وہی زرد معلوم ہوتی ہے جیسی وہ
(بادشاہ متوفی) شاہ ناروے کے مقابلہ کے
دن زیب بدن فرمائے ہوے تھے اور چہرہ
سے بھی ویسا ہی قہر و غضب برستا ہے جیسے
شاہ پولینڈ کی شرائط جنگ پر جب بادشاہ
(متوفی) نے اُن سے بگڑ کر مقابلہ کیا اور
شکست دی عجیب حیرتناک معاملہ ہے!
مارسلیس- بس ٹھیک اسی طرح دو مرتبہ
بیشتر یہ اسی خونخوار اور خوفناک شکل مین اس طرف
سے نکلی تھی-
ہوریشیو- اس کے نسبت کوئی خاص خیال
دل مین قائم کرنا تو دشوار ہے لیکن میری رائے
ہے کہ ضرور کوئی نہ کوئی انقلاب ہمارے
ملک مین عنقریب آنے والا ہے-
مارسلیس- ہان کچھ آثار تو ہین بیٹھ جایئے
اور جو جانتا ہو بتلائے رعایا سے بدگمانی
کی کیا وجہ اور ایسی سخت نگہداشت کیون ہے؟

یہ روزانہ توپوں پر توپیں کیوں ڈھالی جا رہی ہیں؟ غیر ملکوں سے اس کثرت سے اسلحہ کیوں چلے آ رہے ہیں؟ قلعہ بندی اور سامان جنگ کی درستی میں بیچارے سپاہیوں پر جبر و تشدد کے آرے کیوں چل رہے ہیں۔ اس عرق ریزی نے رات دن ایک کر دیا ہی اگر کوئی جانتا ہو تو بتلائے۔

ہورشیو۔ سُنیے میں عرض کروں۔ لوگ یوں سرگوشیاں کرتے ہیں کہ شاہ فارٹینبرا والئے ناروے کو اپنی شجاعت پر بڑا غرور تھا اُنھوں نے ہمارے متوفی بادشاہ سے جنگی روح ابھی نظر آئی تھی جنگ کی ٹھہرائی بہادر ہیملیٹ (ہمارا بادشاہ ان اطراف میں اس نام سے مشہور تھا) نے اُس کو قتل کیا اور عہد نامہ کے بموجب فارٹنبرا اس ملک بھی ہمارے فتحیاب بادشاہ کو ملگیا ہمارے بادشاہ نے بھی اقرار کیا تھا کہ اگر ہم مغلوب ہو جائیں تو فارٹنبرا اس کے مُلک کا نصف ہم دیں گے سو اب شہزادہ فارٹنبرا اس جو ایک جو شیلے ناتجربہ کار اور متکبر نوجوان ہیں ناروے کے اطراف میں بدمعاشوں اور ننگوں کی فوج اس غرض سے فراہم کر رہے ہیں کہ اپنے باپ کا ہارا ہوا مُلک چھین لیں۔ میری رائے میں تو یہ تمام تیاری جو ہمارے ملک میں ہو رہی ہے اسی وجہ سے ہے اور اسی وجہ سے چوکی پہرے کی تاکید ہے۔

برنارڈو۔ بھئی سچ کہتے ہو بس ہو نہو یہی بات ہے۔ بے شک اسی وجہ سے یہ روح ہو بہو اُسی بادشاہ کی شکل میں مسلح آئی ہے جو اس جنگ کا خاص باعث تھا اور ہے۔

ہورشیو۔ چشم دل میں ذرا سی بات کی کھٹک بھی بہت ہوتی ہے جس زمانہ میں سلطنت رومۃ الکبریٰ عروج پر تھی جُولیس قیصر کے قتل کے کچھ تھوڑے ہی دن قبل۔ وہاں کا یہ نقشہ تھا کہ قبریں خالی ہو گئی تھیں اور مُردے جابجا گلی کوچوں میں اپنے کفنوں میں لپٹے ہوئے منمناتے پھرتے تھے۔ دنبالہ دار ستارے آسمان پر نمودار تھے۔ شبنم کے قطرے

کے قطرے لہو کی بوندین ہوکر ٹپکتے تھے۔

دھوپ کا رنگ دھوپ چھان کی طرح بدلتا تھا۔ چاند گہن کے ہاتھون ایسا ہوگیا تھا جس سے خوف ہوتا تھا کہ قیامت سر پر آ پہونچی۔ وہی حال یہان کا بھی معلوم ہوتا ہے۔ ویسی ہی بدشگونیان اور اسباب انقلاب یہان بھی نظر آرہے ہین۔

(روح پھر نظر آئی)

چُپ چُپ! دیکھو وہ پھر آرہی ہے۔ اب کے تو بھی مین ضرور روکون گا۔ چاہے میری جان ہی پر کیون نہ بن جائے۔ ٹھہر! اگر خدا نے تجھے گویائی عطا کی ہے تو بول۔ اگر کوئی کام ایسا ہو جس سے تجھکو راحت اور مجھکو فخر یا ثواب ہو تو بول۔ یا اگر جانتی ہے کہ تیرے ملک پر کوئی ایسی آفت آنے والی ہے جسکا دفعیہ ممکن ہے تو بول یا اگر تو نے کوئی خزانہ تشدد یا تعدّی سے فراہم کرکے کہین دفن کر دیا ہے اور اُس کے لیے سنتے ہین کہ روحین بے چین ہوکر آیا کرتی ہین تو صاف صاف بتا دے۔ بول بول!

(مُرغا بولا)

مارسلیس اسکو روکو

مارسلیس۔ کیا مین اس کے ایک ہاتھ بھالے کا لگا دون!

ہورلیشیو۔ ہان اگر نہ ٹھہرے تو لگاؤ۔

برنارڈو۔ دیکھو یہ آئی۔

ہورلیشیو۔ یہ آئی یہ آئی۔

(روح غائب ہوگئی)

مارسلیس۔ اے لو وہ چل بھی دی۔ ہم نے بُرا کیا۔ ایسی شان دار اور اُس پر وار کرنا! یہ تو ہوا ہے۔ ہوا کو بھی کوئی گزند پہونچا سکتا ہے۔ اُلٹی اپنی ہی کرکری ہوئی۔

برنارڈو۔ وہ بولنے ہی کو تھی کہ اتنے مین مُرغے نے بانگ دی۔

ہورلیشیو۔ اسپر وہ ایک مرتبہ ایسی چونک پڑی جیسے کوئی ملزم ہو۔

مین سُنا کرتا تھا کہ ان روحون کا یہ حال ہے کہ کہین ہون سمندر مین آگ مین زمین

ہین یا ہوا ہین۔ جیسے ہی مرغے کی بلند اور تیز آواز جو آمد سحر کی خبر دیتی ہے سُنتی ہین فوراً اپنے اپنے قیدخانون (مسکنون) مین چلی جاتی ہین۔ سو آج اُسکی پوری پوری تصدیق ہوگئی

مارسلیس۔ مُرغے کی آواز پر وہ گھُلنا شروع ہوئی اور رفتہ رفتہ غائب ہو گئی۔ کہتے ہین کہ جب حضرت مسیحؑ کی ولادت کی تاریخ آتی ہے تو مُرغ رات بھر بانگ دیتا ہی پھر کیا مجال ہے کہ کوئی بھوت پریت باہر نکلے۔ راتین بڑی خوشگوار ہوتی ہین نہ کوئی ستارہ ٹوٹتا ہے نہ کسی پری کو سایہ ڈالنے کی جرأت ہوتی ہے اور نہ کسی جادوگرنی کو افسون کرنے کی قوت رہتی ہے۔ ایسا مبارک دن ہوتا ہے۔

ہوریشیو۔ مین نے سُنا ہے اور اسپر میرا عقیدہ بھی ہے۔ لیکن دیکھو صبح کی ہلکی سپیدی اُس بلند شرقی پہاڑ کی شبنم پر اٹھکھیلیان کرتی ہوئی پھیل رہی ہے۔ آؤ چلین۔ میری رائے ہے کہ رات کے واقعہ کا ذکر شہزادہ ہیملٹ سے کیا جائے۔ وہ روح ہم سے نہین بولی لیکن مجھے یقین ہے شہزادے سے ضرور بولے گی۔ میری رائے مین اقتضائے محبت و فرض یہی ہے کہ ہم اُن کو اس واقعہ سے آگاہ کردین۔

مارسلیس۔ ہان ہان! ضرور۔ پہلے ملنے کا مناسب موقع تجویز کرلینا چاہیئے۔

سین دوئم

قلعہ کی بارہ دری

بادشاہ۔ ملکہ۔ ہیملٹ۔ لاآرٹس و الٹی مینڈ کارنی لیس۔ امرا و خدام آئے۔

بادشاہ۔ برادر مرحوم کی مفارقت کا غم ہنوز تازہ ہے۔ ہمارے اور ہماری تمام رعایا کے دل رنج و اندوہ سے ماتم کدہ ہین۔ اور یہی ہونا چاہیئے تھا۔ لیکن ع

عُرفی اگر بگریہ میسر شدے وصال
صد سال می توان بہ تمنا گریستن

اب صبر کے بعد کاروبار سلطنت کا خیال بھی ضروری ہے۔ اس لیے ہم نے آپ

لوگون کی مرضی کے موافق بدین غرض کہ استحکام
سلطنت مین کسی طرح کا فتور نہ پڑے اپنی
بھاوج سے اس حالت مین عقد کرلیا ہے
کہ رنج بھی ہے خوشی بھی ہے ؎

درین حدیقہ بہار و خزان ہم آغوش ست
زمانہ جام بدست و جنازہ بردوش ست

ایک آنکھ پُرنم ہے دوسری آنکھ مسرور ہے
تجہیز و تکفین مین شادمانی ہے اور شادی مین
مرثیہ خوانی - اب جس امر کے لیئے آپ سب کو
تکلیف دی گئی ہے وہ یہ ہے کہ شہزادہ فارٹنبراس
نے اس خیال خام سے کہ ہمارے ملک مین
برادر انجہانی کے انتقال سے ضرور بالضرور
شیرازۂ انتظام پریشان اور بنیاد سلطنت ضعیف
ہوگئی ہوگی - ہماری قوت مین کمزوری آگئی
ہوگی ایک پیغام اس مضمون کا بھیجا ہے کہ
میرے باپ کا ہارا ہوا ملک واپس دیجیے
ہم نے بادشاہ کو جو شہزادہ فارٹنبراس کے
چچا ہوتے ہین اور جن کو بوجہ علالت اور
صاحب فراش ہونے کے اپنے بھتیجے کی
اس کارروائی کی کانون کان خبر نہین ہے -
لکھا ہے کہ ان صاحبزادہ کی چشم نمائی کردین -
صاحبزادے نے زیادہ حصہ فوج کا اپنے
چچا کی فوج سے لیا ہے - چنانچہ ہم چاہتے ہین کہ
آپ کارنیلیس اور آپ والٹی مینڈ
دونون صاحب بطور سفیر اس خط کو بادشاہ
نارؔوے کی خدمت مین لے جایئے - ہر بات
کی احتیاط رہے کہ اس مراسلت مین منشاء
سے زیادہ آپ کو اضافہ کرنے کا کوئی اختیار
نہین دیا جاتا ہے خدا حافظ جایئے اور
اپنے فرض کو جلد سے جلد بجالایئے -

کارنیلیس و والٹی مینڈ اس مین اور نیز
جملہ امور مین ہم اپنا فرض ادا کرین گے -

بادشاہ بے شک آپ سے ہمین یہی امید ہے
اچھا خدا حافظ !

(والٹی مینڈ اور کارنیلیس گئے)

ہان لآرٹس کہو کیا تازہ خبرین ہین - تم نے
کچھ درخواست کی تھی - کیا تھی ? یہ غیر ممکن ہے
کہ شاہ ڈنمارک سے تم کوئی معقول درخواست

کرو اور وہ قبول نہ کی جائے۔ کون ایسی
چیز ہو سکتی ہے کہ تم مانگو اور وہ نہ دی جائے
تخت ڈنمارک کو تمھارے والد بزرگوار سے
وہی تعلق ہے جو دماغ[1] کو دل سے یا جو ہاتھ کو
منھ سے ہوتا ہے۔ بولو کیا چاہتے ہو ؟

لآرٹس۔ جان بخشی ہو تو عرض کرون پھر
فرانس جانے کی اجازت۔ مین اعلیحضرت کی
تاجپوشی کی تقریب مین شریک ہونا اپنا
فرض سمجھتا تھا۔ اسی غرض سے حاضر ہوا تھا
زہے نصیب کہ وہ فرض ادا ہو گیا۔ اب مین
تو یہان ہون اور دل فرانس مین اس لیے
اعلیحضرت کی اجازت کا خواستگار ہون اور
کچھ تمنا نہین۔

بادشاہ۔ اپنے والد ماجد سے اجازت لیچکے؟
کیون پلونیس۔

پلونیس۔ اس نے مجھ سے زبردستی اجازت
لی ہے۔ بڑے فیل مچائے تھے لہذا میری
گزارش ہے کہ حضور بھی اجازت عطا فرمائین

[1] دماغ دل کی خواہش پوری کرنے کی تدبیر کرتا ہے

بادشاہ۔ لآرٹس۔ خدا کرے تم اپنے شباب
کے ایک ایک لمحہ کی جو نہایت بیش بہا
ہے قدر کرو۔ اور ایسی لیاقت اور جوہر
کی تحصیل مین صرف کرو جس سے تعریف و
توصیف کے مستحق ہو۔۔۔ ہان میرے
پیارے بھتیجے ہیملٹ! اسنو تو بیٹے۔

ہیملٹ۔ (چپکے سے) خدا بچائے ایسے
رشتہ اور ایسی محبت سے۔

بادشاہ۔ یہ کیا کہ اب تک تم پر ابر[1] چھایا
ہوا ہے۔

ہیملٹ۔ جی نہین۔ مین بہت زیادہ
دھوپ[2] مین ہون۔

ملکہ۔ پیارے ہیملٹ۔ اب یہ ماتمی لباس
اُتار ڈالو اور بادشاہ کو اپنا سرپرست سمجھو
ان آنسو بھری آنکھون سے اپنے پاکیزہ نفس
اَبا جان کو خاک مین نہ ڈھونڈھو تم جانتے ہو
یہ تو عام ہے ہستی کے لئے نیستی ہے۔

[1] یعنی ابرِ غم۔
[2] یعنی مین سلطنت نہ پانے سے بے خانمان
ہون گھر مین نہین ہون دھوپ مین ہون۔

ہیملٹ۔ بجا ہے۔ یہ عام[1] ہے۔

ملکہ۔ پھر تم اتنا رنج کیوں ظاہر کرتے ہو۔

ہیملٹ۔ ظاہر نہین۔ سچ مچ ہے۔ ظاہر کرنا تو
مین جانتا ہی نہین۔ امّان جان صرف میرا ماتمی لباس
سیاہ پوشش گسستہ آہین۔ خونچکان آنسو
اترا ہوا چہرہ اور دیگر لوازمات و آثار غم ہی نہین
ہین جنسے میرا سچّا رنج ظاہر ہو۔ یہ بلاشک
ظاہری باتین ہین جن کو انسان ریاکاری سے
بھی برت سکتا ہے مگر نہین میرے سینے[2] کے
اندر ایک چیز ہی جو ان سب سے بڑھی ہوی ہے
یہ تو صرف غم کی نشانیان ہین۔

بادشاہ۔ بیٹا ہیملٹ۔ یہ جو تم اپنے باپ کی
عزاداری کر رہے ہو بے شک زیبا ہی۔ باپ کے
پیارے اور سعید بیٹے ایسے ہی ہوتے ہین۔
مگر سمجھو تو بیٹا۔ تمھارے باپ کے باپ سدھارے
اُن کے باپ سدھارے۔ کچھ دنون تک
رنج و غم کرنا بھی بیٹون کا فرض ہے۔ لیکن
عرصہ دراز تک رنج و غم منانا۔ خدا کی نافرمانی ہی
خدا کو ناخوش کرنا ہے یہ اس بات کا پتہ دیتا ہی کہ
کہ ایک قلب ہے جو استقلال سے خالی ہے۔
ایک دماغ ہے جو صبر و سکون سے بیگانہ۔
ایک عقل ہے جو جہالت مین مبتلا اور تجربہ
کی صیقل سے ناواقف۔ جب ہم جانتے ہین
کہ یہ (موت) ایسا وقت ہے جو ایک دن
سب پر پڑے گا۔ یہ ایسا وعدہ ہے جو سب کو
پورا کرنا پڑے گا تو کڑھ کڑھ کر اپنی جان کھونا
کار دانشمندان نیست۔ اس سے خدا ناخوش
ہوتا ہے۔ مردہ کی روح کو تکلیف ہوتی ہی۔
فطرت کے خلاف ہے عقل سلیم سے بعید۔
دنیا کا قاعدہ ہے کہ باپ مان ایک دن ضرور
موت کا ذائقہ چکھینگے۔ موت سے زیادہ کوئی
یقینی چیز نہین ہے اس لیے بیٹا کہنا مانو۔
اس غم کو چھوڑو۔ باپ کی جگہ مجھے سمجھو۔ دنیا بھی
جانتی ہے کہ ہمارے بعد مستحق اور سزاوار
تاج و تخت اگر کوئی ہے تو تمھین ہو۔ بیٹا
مین تم کو اتنا چاہتا ہون کہ اگر کوئی باپ بھی

---

[1] یعنی اتنی جلدی شادی کر لینا۔

[2] ایک آگ سی ہے سینہ کے اندر لگی ہوئی۔

چاہے گا تو اتنا ہی چاہے گا۔ اب تم کہتے ہو کہ ہم وٹن[۱] برگ کی یونیورسٹی مین پڑھنے کے لیے جائین گے۔ اس کو ہمارا دل گوارا نہین کرتا۔ ہماری دلی خواہش ہے کہ تم یہین رہو تاکہ ہمارے دل کو چین اور آنکھون کو ٹھنڈک پہونچے۔ تم ہمارے لیے سب ہی کچھ ہو۔ ہمارے مقرب سے مقرب مشیر۔ ہمارے بھتیجے اور ہمارے بیٹے۔

ملکہ ۔ پیارے ہیملٹ ۔ اپنی مان کی بات نہ ٹالو۔ وٹن برگ نہ جاؤ۔ خدا کے لئے یہین رہو۔

ہیملٹ ۔ مین حتی الامکان آپکے حکم کی تعمیل کرون گا۔

بادشاہ ۔ یہ تو نہایت محبت آمیز اور پیارا جواب ہے۔ ہان بیٹا یہین ہمارے پاس ڈنمارک مین رہو۔ بیگم آؤ مین ہیملٹ کے اس شریفانہ اور خلوص آمیز جواب سے بہت محظوظ ہوا۔ اس مسرت کا اظہار کیونکر کرون۔ انشاء اللہ ایک جشن کرون گا۔ بیگم آؤ۔

(ہیملٹ اکیلا رہ گیا)

ہیملٹ ۔ اس[۱] جسم کثیف کی قید سے رہائی کوئی بڑی بات نہین۔ خاک مین ملا اور خاک ہوگیا۔ اے خدا کاش خودکشی حرام نہ ہوتی۔ یا اللہ۔ یا میرے اللہ! اس دنیا کے رواج و مراسم کیسے کرم خوردہ۔ تکلیف دہ۔ نفرت خیز اور بیکار معلوم ہوتے ہین۔ لعنت ہے اس پر! لعنت ہے اس پر! یہ وہ باغ ہے جس کے ہر نخل و شجر کو زہریلی گھانس نے چھا[۲] لیا ہے۔ فسق و فجور گناہ و معصیت سے یہ کلیتہً مملو ہے غضب خدا کا! دو مہینے انتقال کو ہوے نہین نہین ابھی دو کہان۔ ہاے ایسا نیک نفس بادشاہ۔ کہان وہ کہان یہ۔ کہان آفتاب کہان ذرہ۔ میری مان سے

---

[۱] جرمنی مین ہے۔

[۱] ہیملٹ اوّل مرتبہ خودکشی کے مسئلہ پر مذہبی نقطہ سے غور کرتا ہے۔ دوسری مرتبہ ایکٹ ۳ سین ۱ مین فلسفیانہ نظر سے غور کرتا ہے۔

[۲] باغش کہ چمن چمن شگفتہ ست
در غنچۂ او خسک نہفتہ ست
بگریز زبوے این چمن زار
پیچیدہ بہ بین بہ صندلش مار

کیسی محبت کرنے والا۔ اُن کو یہان تک گوارا نہ تھا
کہ میری مان کے چہرہ کو ہوا سے بھی صدمہ پہونچے۔
اے آسمان اور اے زمین! مین کیا سمجھون؟
بھلا میری مان اُنسے کیون محبت کا اظہار کرتی تھین
کیا وہ خواہش نفسانی کی آگ تھی۔ اور پھر
ایک ہی مہینے کے اندر * * * * * * *
نہین مجھ کو اس جگر خراش خیال سے دور
رہنا چاہیے۔

اے لغزش! تیرا نام عورت ہے۔ افسوس!
ایک ہی مہینے مین۔ قبل اس کے کہ وہ جوتیان
جو وہ پہن کر میرے باپ کے جنازے کے ساتھ
گئی تھین پرانی ہون سینوب[1] کی طرح آنسوؤن
کی ندی بہاتی تھین۔ اور پھر یہ غضب کی

[1] سینوب۔ بادشاہ لیڈیا کی بیٹی تھی۔ اُسے اپنی
کثرت اولاد پر غرور تھا اور وہ لٹوتا ( )
پر جس کے صرف ۲ اولادین تھین ایک کا نام اپالو دوسرے کا نام
ڈائنا ہنسا کرتی تھی۔ اپالو اور ڈائنا نے سینوب کی ساری
اولاد کو مار ڈالا سینوب فرط غم مین دیوانی ہوگئی اور آخر کو
پتھر ہو کر رہ گئی۔ یہ یونانی مائی تھالوجی کا قصہ ہے۔

جلدی! جھٹ پٹ میرے چچا سے۔ میرے
باپ کے بھائی سے شادی کر لی۔ ایک جانور بھی
جو عقل سے خالی ہے اس سے زیادہ مدت تک
غم کرتا۔ میرے اُس چچا سے جس کو میرے باپ سے
اس سے زیادہ نسبت نہین۔ جیسے مجھ کو ہرکلیز
سے ہوسکتی ہے۔ ایک مہینہ کے اندر ہی قبل
اس کے کہ اُن کے جھوٹے آنسوؤن کی کھارپن
کا اثر زخمی آنکھون سے دور ہو شادی کر لی!۔
اب سنبھلنا اور راہ راست پر آنا معلوم! تو اے
میرے دل تو پاش پاش ہو جا! کیونکہ مجھے اپنی
زبان پر مُہر خاموشی لگانا ہے۔ اس جگر کی کھولن
دل کے ساتھ ہی نکلے گی۔

قید حیات و بند غم اصل مین دونون ایک ہین
موت سے پہلے آدمی غم سے نجات پائے کیون

ہوریشیو۔ مارسیلس اور برنارڈو آئے

ہوریشیو۔ آداب عرض ہے۔
ہیملٹ۔ تمھین دیکھ کر بڑی خوشی ہوئی ہوریشیو
کیا مین خواب دیکھ رہا ہون۔ یا فی الواقع
ہوریشیو ہین۔ نہین نہین نظر کی غلطی ہے۔

ہوریشیو - جی نہین - وہی آپکا خادم ہے -

ہیملٹ - میرے پیارے دوست

جی چاہتا ہے یہ نام تم سے بدل لون -

ہوریشیو تم وٹن برگ سے کیونکر چلے آئے ؟

مارسلیس ؟

مارسلیس - حضور -

ہیملٹ تم دونون کے ملنے سے اسوقت

مجھے بڑی مسرت ہوئی - مگر سچ کہنا وٹن برگ

سے کیون چلے آے ؟

ہوریشیو - وحشت -

ہیملٹ - نصیب دشمنان - ایسے الفاظ

زبان سے نہ نکالا کرو - میرے کانون کو صدمہ

پہونچتا ہے - مین جانتا ہون کہ یہ وحشت

نہین ہے لیکن السینور مین تمھارا کیا کام[۱]

قبل اس کے کہ تم رخصت ہو تمھین دُردکش

ہونا سکھادین گے -

ہوریشیو - مین آپکے والد کے انتقال پر

تعزیت کے لئے آیا تھا -

ہیملٹ - میرے ہم مکتب واخدا کے لئے

مجھے شرمندہ نہ کرو مین خیال کرتا ہون کہ تم

میری مان کی شادی دیکھنے آئے ہو گے -

ہوریشیو - ہان ہوئی تو بہت جلد -

ہیملٹ - ہا ! ہا ! ہوریشیو - موت کا کھانا

شادی کے دسترخوان پر چُنا گیا - کاش مین

اپنے دشمن کو بہشت مین نہ دیکھتا - ہوریشیو

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مین اپنے باپ کو دیکھ

رہا ہون -

ہوریشیو - کہان ؟ حضور -

ہیملٹ - تصوّر مین -

ہوریشیو مجھکو البتہ ایک مرتبہ اُن کی زیارت

ہوئی ہے - کیا پاکیزہ صورت تھی

ہیملٹ - وہ انسان کامل تھے اب انکا مثل

میرے دیکھنے مین نہ آئیگا -

ہوریشیو - جناب والا - کل ہی رات کو

مین نے دیکھا ہے -

ہیملٹ - دیکھا ! کس کو ؟ -

[۱] السینور مین شراب خواری کی کثرت تھی -

ہوریشیو۔ بادشاہ کو آپکے والد ماجد کو۔ آہا

ہیملٹ۔ ابا جان کو ؟

ہوریشیو۔ آپ تھوڑی دیر کے لیے تحیر کو برطرف کر کے ذرا غور سے سماعت فرمائین۔ مین یہ تعجب انگیز اور حیرت خیز واقعہ ان دونون صاحبون کی شہادت پر بیان کرتا ہون۔

ہیملٹ۔ برائے خدا جلد کہو۔

ہوریشیو۔ بندہ نواز۔ دو شب متواتر ان دونون صاحبون مارسلس اور برنارڈو نے پہرا دیتے وقت ٹھیک آدھی رات کو جب چارون طرف سناٹے کا عالم تھا دیکھا کہ ایک صورت ہو بہو آپکے والد ماجد کی طرح۔ ویسے ہی مسلح سر سے پانون تک ایک لبادہ اوڑھے ہوے آہستہ آہستہ سنجیدہ رفتار شاہانہ متانت اور جلال کے ساتھ ان کے پاس سے ہوکر نکل گئی۔ ایک مرتبہ نہین بلکہ تین بار وہ اسی طرح ان کی متحیر اور خوفزدہ آنکھون کے سامنے سے ہوکر نکلی اور ان کی کیفیت یہ تھی کہ جہان کھڑے تھے بشکل تصویر صُمٌّ بُکمٌ کھڑے رہ گئے۔ اس سے گفتگو کرنے کا کسے یارا تھا۔ اُنھون نے مجھ سے قسم لے لی اور پورا ماجرا بیان کیا۔ تیسری رات مین بھی پہونچا۔ جب وقت آیا تو کیا دیکھتا ہون کہ وہی شکل ظاہر ہوئی مین نے حضور کے والد ماجد کو دیکھا تھا۔ اس ہاتھ اور اُس ہاتھ مین چاہے فرق ہو مگر اُس مین اور آپکے والد ماجد کی شکل مین ذرا بھی فرق نہ تھا۔

ہیملٹ۔ کہان ؟

مارسلس۔ اُس چوک مین جہان ہمارا پہرا تھا۔

ہیملٹ۔ پھر تم نے اُس سے کچھ پوچھا بھی ؟

ہوریشیو۔ جی ہان پوچھا کیون نہین۔ مگر اُس نے کوئی جواب نہین دیا۔ ایک مرتبہ مجھے ایسا شبہ ہوا کہ اُسنے اپنا سر اُٹھا کر ہونٹون کو ہلانا چاہا اتنے مین مرغے نے ککڑون کون کی بانگ لگائی اور وہ سنتے ہی کھسکی اور دیکھتے ہی دیکھتے دفعتہً غائب ہوگئی۔

ہیملٹ۔ ہے تو بہت حیرت انگیز !

ہوریشیو - مین قسم کھاتا ہون کہ واقعہ ہے
ہم نے اپنا فرض سمجھ کے آپ سے عرض کیا -

ہیملٹ - بے شک ! بے شک[۱] ! مگر اس نے
مجھے پریشان کر دیا - کیا آج کی رات بھی تمھارا
پہرہ ہے -

مارسیلس }
برنارڈو } جی ہان - حضور

ہیملٹ - ہان تم نے کیا کہا - مسلح ؟

مارسیلس }
برنارڈو } جی ہان مُسلح -

ہیملٹ - از سر تا پا -

مارسیلس }
برنارڈو } جی ہان از سر تا پا -

ہیملٹ - تو تم نے اُسکا چہرہ نہین دیکھا -

ہوریشیو - دیکھا - خود پہنے ہوے تھی -

ہیملٹ - کیا کچھ غصہ ظاہر ہوتا تھا -

ہوریشیو - جی ہان لیکن غصہ سے زیادہ
حسرت و غم کے آثار نمایان تھے -

ہیملٹ - چہرہ زرد تھا یا سُرخ ؟

ہوریشیو - بہت زیادہ زرد تھا -

ہیملٹ - کیا اُس نے تمھاری طرف
غور سے دیکھا تھا ؟

ہوریشیو - ٹکٹکی باندھ دی تھی -

ہیملٹ - کاش مین بھی ہوتا !

ہوریشیو - آپ دیکھ کر متحیر ہو جاتے -

ہیملٹ - بے شک ! بے شک ! کیا دیر تک
کھڑی رہی تھی -

ہوریشیو - جتنی دیر مین کوئی سَو تک گن جاے

مارسیلس }
برنارڈو } اس سے کچھ زیادہ -

ہوریشیو - مین اُس وقت کی بات کہتا ہون
جب مجھے دکھائی دی -

ہیملٹ - داڑھی بالکل سفید تھی ؟

ہوریشیو - جیسی مین نے حیات مین دیکھی
تھی - اکا دُکا بال سفید تھے -

ہیملٹ - آج مین چلون گا - تعجب نہین
کہ پھر آئے -

[۱] ہیملٹ کو تکرار کی عادت ہے -

ہورشیو۔ مین شرطیہ کہتا ہون کہ ضرور آئے گی۔

ہیملٹ۔ اگر ابا جان کی شکل مین آئی تو مین ضرور باتین کرون گا۔ چاہے وہ منہ کھولے ہوے میرے اوپر ہی کیون نہ آپڑے اور کہے کہ چپ رہو۔ مین تم سب سے تاکیداً کہتا ہون کہ جب تم نے اب تک اس کو پوشیدہ رکھا ہے تو یون ہی رکھنا۔ اور آج جو معاملہ پیش آئے اسکو بھی منھ سے نہ نکالنا۔ انشاءاللہ اس اخفاے راز کا صلہ ہیملٹ ضرور دے گا۔ اچھا خدا حافظ! جاؤ مین وہان گیارہ اور بارہ کے درمیان آجاؤن گا۔

سب ملکر۔ تسلیم عرض۔

ہیملٹ۔ خدا حافظ۔

(ہیملٹ تنہا رہ گیا)

میرے ابا جان کی روح مسلح! کچھ دال مین کالا ہے۔ آ! اے رات آ۔ خیر اے دل بے تاب تھوڑی دیر اور صبر کر اور وقت کا منتظر رہ پاپ[ل] اچھلے اور اچھلے۔ وہ چاہے تحت الثریٰ ہی مین کیون نہ دبا ہو۔

سین سوم

بلونیس کے محل کے ایک کمرے مین لارٹس اور افیلیا آئے۔

لارٹس۔ سب سامان سفر کشتی پر لد چکا ہے پیاری بہن مین تم سے رخصت ہونے آیا ہون۔ دیکھو بھول نہ جانا خط ضرور لکھتی رہنا۔

افیلیا۔ کیا آپ کو ہمین شبہ ہے؟

لارٹس۔ ہیملٹ اور اسکی التفات کو دھوپ چھاؤن سمجھو۔ لڑکون کا کھلونا ہے۔ آغاز موسم بہار کا پھول۔ چندے خوشنما رہتا ہے پائداری کا نام نہین۔ ایسی خوشبو ہے کہ ادھر آئی ادھر گئی۔ بس اس سے زیادہ نہین۔

افیلیا۔ این! بس اتنی ہی[ا]

لارٹس۔ میری راے مین تو اتنی ہی ہے حق یہ ہے کہ جسم کی نشو و نما کے ساتھ خیالات اور دماغ کو بھی ترقی ہوتی ہے۔ شاید آجکل

[ل] ہیملٹ بھی کہاوت ہے مسلمانون کی۔

[ا] ذوق ہواے کوچۂ قاتل کو کیا کرون
ہلاک سہی یہ شوق مگر دل کو کیا کرون

وہ تم سے اُنس کرتا ہو اور شاید اُسکی محبت کا
پھول فریب دغا کے کانٹون سے پاک بھی ہو
مگر اس بات پر بھی تو غور کرو کہ وہ مرتبہ بلند رکھتا
ہے بذاتہ خود اُس کی مرضی کچھ بھی نہین - اور
خلاف شان شاہی کرنے سے رہا - کیونکہ اُسکی
پسند پر تمام سلطنت کی بہبودی منحصر ہے -
اُسکی پسند جمہور کی مرضی کی پابند ہو - اس لیئے
اُس کے اظہار محبت پر تم کو زیادہ اعتبار نہ
کرنا چاہیئے بلکہ اُس کے صرف اُن قولون پر
اعتبار کرنا چاہیئے جنکا پورا کرنا اُس کے
اختیار مین ہے - اچھا مین تم سے ایک بات
پوچھتا ہون - فرض کرو کہ اُس کی میٹھی میٹھی
باتون نے تمھاری ناتجربہ کار طبیعت اور
تمھارے بھولے بھالے دل پر کچھ اثر
پیدا کیا اور اُس کے دستِ شوق کی روک
تھام تمھارے جانب سے نہ ہوئی تو کیا ہوگا -
خبردار افیلیا خبردار میری پیاری بہن خواہشون
کے تیرون کی زد سے اپنے تیئن دور رکھو -
زمانہ بہت نازک ہے - اقتضاے احتیاط تو
یہ ہے کہ چاند کے سامنے بھی حُسن کو بے نقاب
نہ ہونا چاہیئے - عصمت پر حملے ہو ہی جاتے
ہین - موسم بہار کے نوبادہ چمن ہی کو دیکھو
کہ ابھی کلیان کھلنے نہین پائین کہ کیڑون نے
داغ لگانا شروع کر دیا - آغاز شباب کی
شادابی کو ہواے گرم برباد کرنے کو تیار ہے
اس لئے تم کو بہت محتاط اور خبردار رہنا چاہیئے
کیونکہ ایسے موقع پر اگر تحفظ ممکن ہے تو احتیاط
ہی مین ہے - اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ
عالم شباب مین ایک آگ خود بخود بھڑک
اُٹھتی ہے گو کوئی دوسرا دہان موجود نہو -

افیلیا - بھائی جان - مین ان نصیحتون کو
اپنے دل مین اپنا نگھبان بنا کر رکھون گی -
لیکن دیکھئے ایک مثل مشہور ہے دیگران را
نصیحت × × × × - احتیاط کی اس دشوار
گذار اور پر خار راہ پر مجھے لگا جاؤ اور خود آزادی
کی ان روشون پر چہل قدمی کرو جن پر پھول
بچھے ہوے ہون -

لارٹس - اس سے خاطر جمع رکھو - اب

بہت دیر ہوئی جاتی ہے۔

اے لو! ابّا جان بھی تشریف لا رہے ہین۔

(پلونیس پہونچے)

دعائے مکرّر نعمتِ مکرّر ہے۔ مجھے ابا جان سے
دوبارہ موقعۂ رخصت مِل گیا۔

پلونیس - اِین! لارٹس - ابھی تم یہین ہو
جلد جھٹ پٹ۔ جلد سوار ہو جاؤ۔ بادِ موافق
چل رہی ہے - اور بادبان کُھلا چاہتا ہے
تمھارا انتظار ہے - میری دعائین ساتھ ہین
اور سہ

دیدۂ سعدی و دلِ ہمراہ تست
تا نہ پنداری کہ تنہا میروی

چند نصیحتین حافظہ کی بیاض مین ٹانک لو
دیکھو رازہائے دل کو آشنائے لب نہ
ہونا چاہیئے - خیال خام یا خیال بیجا کو منتقل
بہ عمل نہ ہونے دو - انس کرو لیکن ارزان نہ ہو جاؤ
ہر کس و ناکس کے اسیر محبت نہ بن جاؤ سہ

اے بسا ابلیس آدم روئے ہست
پس بہر دستے نباید داد دست

جو دوست معیار آزمایش پر پورے اُتر چکے
ہون اُن کو اپنے خانۂ دل مین تارہائے فولاد
سے باندھ کے رکھو - لیکن یاد رکھو کہ ہر مرغ نو کے
رشتۂ محبت مین گرفتار ہو جانا خامئ عقل کی دلیل
ہے - دیر آشنا ہونا قابل تحسین ہے - یون تو
لڑائی سے حتی الوسع احتراز ہی بہتر ہے۔
لیکن اگر سوء اتفاق سے اُسکی نوبت آہی جائے
تو پھر کچھ اٹھا بھی نہ رکھنا چاہیئے - دشمن کو بھی
تو معلوم ہو جائے کہ کسی سے پالا پڑا تھا -
سب کی سُن لے اپنی کسی سے نہ کہے اور دوسرے کی
راے لو مگر اپنی راے کو محفوظ رکھو - لباس
حسب مقدرت اچھا ہو - نازیبا آرایش
سے بری ہو - نفیس ہو - نمائشی نہ ہو - لباس آدمی
کی شعار و خصلت کا پتہ دیتا ہے - فرانس مین
اِسکا بہت خیال ہے - قرض نہ لو نہ دو -
اَلقَرضُ مِقرَاضُ المُحَبَّۃ - روپیہ بھی جاتا ہے
اور دوست بھی - قرض لینے سے کفایت شعاری
کی دھار کند ہو جاتی ہے - سب سے ضروری
بات یہ ہے کہ خود اپنے نفس سے صادق رہو

جس کا لازمی نتیجہ جس طرح دن کے پیچھے رات
آتی ہے یہ ہے کہ تم غیر سے بھی کاذب اور
غیر مخلص نہین بن سکتے ہو۔
خدا حافظ۔ خدا تم کو میری نصیحتون پر
عمل کرنے کی توفیق دے۔
لارٹس۔ آداب عرض۔
پلونیس۔ ہان اب دیر بھی ہو رہی ہے
نوکر منتظر ہون گے۔
لارٹس۔ افیلیا۔ خدا حافظ۔ میرا کہنا
یاد رہے۔
افیلیا۔ مین نے اُس کو اپنے حافظہ مین
مقفل کر دیا ہے۔ اور اُس کی کُنجی آپ کے
پاس رہے گی۔
(لارٹس گیا)
پلونیس۔ افیلیا۔ لارٹس تم سے کیا کہہ گئے ہین
افیلیا۔ ابّاجان۔ یہی کچھ شہزادہ ہیملٹ
کے بارے مین۔
پلونیس۔ خوب یاد آیا مین نے سُنا ہے
کہ ان دنون تمھارے پاس تنہائی مین اُنکی
آمد و رفت ہے۔ اور تم نے آزادی اور فیاضی
کے ساتھ اُن کو آنے کی جرأت بھی دلائی ہے
اگر یہ سچ ہے اور مجھ سے یہی بیان کیا گیا ہے
تو مین از راہ احتیاط تم کو بتلانا چاہتا ہون
کہ تم کو یہ احساس نہین ہے کہ میری بیٹی ہونے
کی حیثیت سے اور اپنی عزّت اور آبرو کے
لحاظ سے تمھارے لیئے کیا شایان ہے
پہلے مجھ سے صاف صاف کہہ دو کہ کیا
بات ہے ؟
افیلیا۔ ابّاجان ادھر کئی مرتبہ اُنھون نے
مجھ سے مُحبّت آمیز باتین کی ہین۔
پلونیس۔ محبّت! اوہو! بچون کی طرح
باتین کر رہی ہو۔ ان نازک حالات مین
تم اس کی محبّت کا یقین کر سکتی ہو؟
افیلیا۔ ابّاجان مین خود حیران ہون کہ اسکو
کیا خیال کرون کیا نہ کرون۔
پلونیس۔ اچھا دیکھو ہم تمھین سمجھائے
دیتے ہین۔ تم بالکل بچّی ہو۔ تم نے
اُس کی باتون کو سچ سمجھ لیا ہے۔ حالانکہ

ایسا نہین ہے۔

افیلیا۔ ابّا جان وہ میری محبت کا اقرار شریفانہ طریقہ سے کر چکے ہین۔

پلونیس۔ بس اسکو تم محض ایک فیشن[1] ہی سمجھو

افیلیا۔ اُنھون نے خدا کو درمیان دیکر قول دیا ہے۔

پلونیس۔ یہ بھولی بھالی چڑیون کے پکڑنے کے لئے پھندے ہین۔ فرط جوش مین قسمین کھالی جاتی ہین۔ میری بیٹی یہ چمکتی دمکتی چنگاریان ہین جن مین گرمی بہت کم ہی چمک زیادہ ہے۔ آگ کا نام نہین ان کو آگ نہ سمجھو۔ آج سے اپنے تئین روکے ہوے! شہزادۂ ہیملٹ اور تم مین رتبہ کا بہت فرق ہے۔ اُن کی قسمون پر اعتبار نہ کرو۔ اُن مین خلوص کا نام نہین۔ ملمع کیا ہوا فریب ہی۔ اس وقت مین اچھی طرح تمھارے ذہن نشین کئے دیتا ہون۔ خبردار خبردار۔ شہزادہ سے تم کوئی تعلق نہ رکھو۔ بول چال بھی موقوف۔ ہوش مین آجاؤ اور سنبھل جاؤ۔

افیلیا۔ ابّا جان آپکے حکم کی تعمیل کرونگی۔

سین چہارم

چوک

(ہیملٹ۔ ہوریشیو۔ مارسلیس پہونچے)

ہیملٹ۔ اُوہ۔ ہوا ہے کم بخت! کہ ہاتھ پاؤن ٹھٹھرے جاتے ہین۔ بلا کی سردی ہے۔

ہوریشیو۔ نشتر کا کام کر رہی ہے۔

ہیملٹ۔ کے بجے ہون گے؟

ہوریشیو۔ کوئی بارہ۔

ہیملٹ۔ بارہ کب کے بج گئے۔

ہوریشیو۔ بجا ہے۔ شاید مین نے سنا نہین اب وہ گھڑی بہت قریب ہے جب[2] آتی ہی ہوگی۔

(نوبت اور توپ کی آواز آئی)

این! یہ کیا؟

ہیملٹ۔ ہون! بادشاہ جشن مین مین

---

[1] فیشن تبدیل ہوتا رہتا ہی اسکو ثبات نہین

[2] روح۔

رقص و سرود ہے۔ شرابین لنڈھ رہی ہین جکم ہے
جس وقت بادشاہ منھ سے ساغر لگا ئین۔
نوبت بجے۔
ہوریشیو۔ کیا یہی رواج ہے۔
ہیملٹ۔ ہان ہان۔ گو بچپن سے مین اسی
رسم و رواج مین اتنا بڑا ہوا ہون مگر میرے
دل سے پوچھئے تو اس رواج کی عزت پابندی
سے زیادہ اُس کے ترک مین ہے۔ اس
بادۂ شبانہ ہی کی سرمستیون نے ہم کو غیر اقوام
مین نشانۂ تیر ملامت بنا دیا ہے۔ ع
قصۂ ماست کہ در ہر سر بازار بماند
اُنھون نے ہمین شرابی کا خطاب دیا ہے
ہم سُوور کہلاتے ہین۔ ہماری ذاتی اور حقیقی
خوبیان گہنا کر رہ گئی ہین۔ اکثر یہ ہوتا ہے کہ
کسی متنفس مین کوئی نقص ایسا ہے جو اُس نے
اپنے والدین سے میراث مین پایا ہے مثلاً
حسب و نسب کا حالانکہ اُس مین اُس غریب کا
ذاتی تصور کیا ہو سکتا ہے۔ یا کوئی جسمانی
بد نمائی ہے یا کسی خلط کا غلبہ ہے اور اُسنے
اُس بیچارے کو عقل و ہوش سے بیگانہ کر دیا
ہے یا کوئی ایسی عادت پیدا ہو گئی ہے
جس نے اُس کے اخلاق حمیدہ کو داغدار
بنا دیا ہے۔ تو گو اُس کے اور خصائل اخلاق
کیسے ہی پاکیزہ ہون لیکن وہ بیچارہ ایک
نقص کی وجہ سے لوگون کی نگاہ مین حقیر و
ذلیل ہو جاتا ہے۔

(روح آئی)

ہوریشیو۔ دیکھیے دیکھیے وہ آ پہونچی۔
ہیملٹ۔ اے مہربانی و شفقت کے فرشتو
ہم کو بچاؤ! خواہ تم نیک نفس ہو خواہ شریر النفس
تمھارے ارادے نیک ہون یا بد مگر تم
ایسی شکل مین آئی ہو کہ مجھکو خواہ مخواہ بولنا
ہی پڑا۔ آپ ہیملٹ یہان کے بادشاہ
اور میرے پدر بزرگوار ہین بولئے! جلد فرمایئے۔
یہ سکوت بے چین کیئے دیتا ہے۔ آپ تو
با آرام مزار مین سُلا دیے گئے تھے پھر وہ مزار
کیونکر شق ہو گیا اور اس پوست و استخوان
خاک سپردہ مین کیسے جان پڑ گئی۔ آپ

کِس طرح نکل آئے۔ یا الٰہی یہ ماجرا کیا ہے؟
آپ مسلّح ہو کر رات ڈراونی بنانے کے لئے
کیسے آ گئے۔ ہمارے دماغ کو مختل کر دیا۔ کچھ
سمجھ مین نہین آتا۔ ہم ضعیف البنیان ہین۔
عالم ارواح کی باتین کیا جانین۔ فرمائیے
یہ کیون؟ کس لیئے۔ کیا ہم کچھ مدد کر سکتے ہین!
(روح ہیملٹ کو بُلاتی ہی)

ہورشیو۔ وہ آپ کو اپنے پاس بُلاتی ہے
تنہائی مین کچھ کہنا چاہتی ہے۔

مارسلیس۔ دیکھیئے کس تہذیب سے اور زیادہ
قریب بُلاتی ہے، مگر جائیے گا نہین۔

ہورشیو۔ ہرگز نہین۔

ہیملٹ۔ اگر وہ نہ بولے گی تو مین اُس کے
پیچھے پیچھے ہو لون گا۔

ہورشیو۔ خدا کے لیئے کہین ایسا نہ کیجیے گا

ہیملٹ۔ کیون آخر ڈر ہی کیا ہے کچھ ہُوا
ہے؟ مین اپنے جان کی ذرّہ برابر پرواہ نہین
کرتا۔ یہ جسم چیز ہی کیا ہے۔ ہُوا تو کیا نہ ہُوا تو
کیا۔ رہی روح وہ غیر فانی ہے۔ اُس کو کیا
گزند ہو نچا سکتی ہے۔ دیکھو پھر بُلا رہی ہے
مین تو جاتا ہون بھائی۔

ہورشیو۔ اور اگر آپ کو اُس نہر کی طرف
بہکا لے گئی تو پھر کیا ہوگا یا اُس پہاڑ کی
خوفناک چوٹی پر لے گئی جو سمندر کی جانب
جُھکی ہوئی ہے اور وہان جا کر کوئی ایسی مہیب
صورت بن گئی جس کو دیکھ کر آپ کے حواس جاتے
رہے اور تن بدن کا ہوش نہ رہا۔ ذرا خوب
سوچ لیجیے۔ علاوہ اس کے وہ جگہ انسان کے
دماغ کو کچھ ایسا مبہوت کر دیتی ہے کہ وُہ
بیچارہ اپنی پیاری جان کو ضایع کرنے پر مجبور
ہو جاتا ہے۔ نیچے سمندر مُنھ پھیلائے
ہوے ہے۔

ہیملٹ۔ دیکھو! مجھے اب تک اشارہ
کر رہی ہے۔ اچھّا چلو مین آتا ہون۔

مارسلیس۔ نہین حضور آپ ہرگز نہین جا سکتے

ہیملٹ۔ چھوڑ دو میرے ہاتھ۔

ہورشیو۔ بس بس! آپ نہین جا سکتے۔

ہیملٹ۔ میری قسمت مجھے بُلا رہی ہے۔

میرے بدن کی تمام رگین فولاد کا تار ہوئی جاتی ہین - جب سے برابر وہ اشارہ کر رہی ہے - بس مجھے چھوڑ دو تمھین خدا کی قسم چھوڑ دو ورنہ مین تمھین ہلاک کر ڈالون گا - چلو چلو مین بھی تمھارے پیچھے آتا ہون -

(ہیملٹ اور روح گئی)

ہورشیو - ہائے اس کو اپنا آگا پیچھا کچھ نہین سوجھتا - !

مارسیلس - چلو ہم بھی چلین - اس وقت اسکا کہا ماننا ٹھیک نہین -

ہورشیو - اچھا آؤ - دیکھئے کیا انجام ہوتا ہے!

مارسیلس - سلطنت ڈنمارک مین کچھ نحوست کے سامان نظر آتے ہین -

ہورشیو - خدا ہی جو چاہے سو کرے -

مارسیلس - اُس کے پیچھے پیچھے چلنا چاہیئے -

(چلے گئے)

سین پنجم

چوک کا دوسرا حصہ

(ہیملٹ اور روح موجود ہین)

ہیملٹ - آخر آپ مجھے کہان تک لیجا ئینگے فرمائیے - اب مین آگے بڑھنے کا نہین -

روح - اچھا بگوش دل سنو -

ہیملٹ - بہت اچھا -

روح - فرصت قلیل ہے - صبح قریب ہے - صبح ہوتے ہی مین پُر عذاب شعلون مین منتقل ہو جاؤنگا -

ہیملٹ - افسوس - !

روح - اب تم مجھ پر افسوس نہ کرو بلکہ جو کچھ مین کہتا ہون کان دھر کے سنو -

ہیملٹ - فرمائیے مین اپنا فرض عین سمجھتا ہون ؟

روح - ہان اور بعد سننے کے قصاص کو بھی ایسا ہی فرض عین سمجھنا -

ہیملٹ - کیا !

روح - سنو مین تمھارے باپ کی روح ہون مبتلائے عذاب ہون - ایک مدت معینہ تک شب بھر مارا مارا پھرتا ہون - دن کو ایک آتشخانہ مین رہتا ہون - جب تک میرے

اعمال بد کا کفارہ نہین ہوتا اسی عذاب مین
مبتلا رہون گا - اور راز وہان کے مین تم سے
نہین کہہ سکتا - مگر ہان تم سے مین ایک قصہ
بیان کرتا ہون جس کا ایک ایک فقرہ تمھاری
روح کو تلملا دے گا - عبرت کے مارے
تمھارا خون رگون مین جم کر رہ جاے گا تمھاری
آنکھین غصہ کے مارے ستارون کی طرح سُرخ
ہوجائین گی تمھاری سنواری ہوئی زلفین
پریشان ہوجائین گی - رونگٹے اس طرح کھڑے
ہوجائین گے جیسے ساھی کے پر غصہ مین
کھڑے ہوجاتے ہین - سنو! سنو! اگر تم کو اپنے
پیارے باپ سے کچھ بھی محبت تھی -

ہیملٹ - یا خدا!

روح - خون ناحق اور خلاف فطرت کا بدلا
ضرور لینا!

ہیملٹ - خون!

روح - یون تو ہر خون گناہ کبیرہ ہے مگر یہ خون
بہت حیرت انگیز اور خلاف فطرت تھا -

ہیملٹ - خدا کے لئے جلد بتایئے تاکہ مین
خیال اور جذبہ محبت کی سرعت کے ساتھ بدلا
لینے کے لیے دوڑ کر پہونچ جاؤن -

روح - مین دیکھتا ہون کہ تم کو اپنے فرض کا
احساس ہے اور تم بڑے کاہل ہوگے اگر
تمھاری حرارت مین کمی آجاے - اچھا ہیملٹ
سُنو - یہ مشہور کردیا گیا ہے کہ باغ مین سوتے
وقت مجھے ایک سانپ نے کاٹ کھایا مگر
میرے پیارے شریف بیٹے جس سانپ نے
تمھارے باپ کو ڈسا ہے وہ اب اُسی کا
تاج سر پر رکھے ہوے ہے -

ہیملٹ - واہ ری میری روشن ضمیری!
میرا چچا! -

روح - خاموش! نسیم سحری کی بو آرہی ہے
صبح قریب ہے - اختصار کرتا ہون - مین
حسب معمول اپنے باغچہ مین سہ پہر کو بے کھٹکے
سو رہا تھا تنے مین تمھارا چچا پوشیدہ ایک زہر
کی شیشی لیے ہوے آیا اور میرے کان مین
جذام پیدا کرنے والا عرق چھوڑ دیا - وہ زہر
انسان کے خون سے ایسی دشمنی رکھتا ہے

کہ پارہ کی سُرعت کے ساتھ جسم کی تمام رگون
مین دُوڑ جاتا ہے اور خون صالح کو دہی کی طرح
جما دیتا ہے - یہی میری حالت ہوئی - میرے
بدن کی کھال درخت کی چھال کی طرح کھُرّی
ہو گئی - بعینہٖ جُذام کی کیفیت - بس اس طرح
اُس ظالم نے سوتا پا کر مجھ پر یہ ستم ڈھایا - اور
میری جان - میری ملکہ - میرا تاج و تخت سب
چھین لیا - بڑا غضب یہ ہوا کہ دم واپسین
مین خدا کی درگاہ مین توبہ و استغفار بھی نہ کر سکا
اعمال بد کی گٹھڑی سر پر لادے ہوے عدم کو
سدھارا - ہاے غضب! ہاے غضب!
اگر تم کو کچھ بھی محبت ہے تو مطلق درگذر نہ کرو -
لیکن ایک بات یاد رہے کہ یہ عوض اُس سے
جس طرح چاہو لینا مگر اپنی مان کو اذیت نہ پہنچانا
اُس کو خدا پر چھوڑ دو - اور اُس کے دل کو
خارہاے انفعال سے چھلنی ہونے دو - خدا حافظ
جگنوؤن کی چمک دھیمی ہو چلی - خدا حافظ -
خدا حافظ! ہیملٹ مجھے یاد رکھنا -

(روح چلی گئی)

ہیملٹ - او آسمان والو! اے زمین اور
کون رہ گیا - اے جہنّم تو بھی شاہد رہنا - اے
میرے دل جرأت اور ہمت! اے رگو
بودی نہ ہو جانا مجھے سنبھالے رہنا - تجھے
یاد رکھون! اے مظلوم روح جب تک اس
پریشان دماغ مین حافظہ باقی ہے تجھے یاد
رکھون گا -
نہین بلکہ مین اپنی لوح حافظہ سے تمام کتابون کے
مسئلے تمام صورتین تمام تجربے تمام مسرتین مٹا کر
تنہا تیرا نقش حکم باقی رکھون گا - اور فرد تر
چیزون سے میرا کاسۂ دماغ خالی رہے گا -
خدا کی قسم!
اے کم بخت عورت! اے پاجی بدمعاش
ہنستے ہوے چہنمی بدکردار مرد! مین لکھے لیتا
ہون کہ ایک شخص کیسا ہی خندہ پیشانی ہو
لیکن وہ پاجی بھی ہو سکتا ہے -

(لکھنے لگا)

کم سے کم ڈنمارک مین یہ بالکل ممکن ہے -
اسکا مجھے یقین ہے - چچا تم ایسے ہو! ہان وہ

بات مجھے بھول نہ جائے "خدا حافظ خدا حافظ! مجھے یاد رکھنا" مین نے اس بات کی قسم کھالی ہے۔

مارسلس } حضور والا! حضور والا!
ہوریشیو }

مارسلس۔ شہزادۂ ہیملٹ!

ہوریشیو۔ خدا اسکو محفوظ رکھے۔

ہیملٹ۔ آمین۔

ہوریشیو۔ اہا ہا ہا۔ حضور والا۔

ہیملٹ۔ اوہو! آؤ آؤ میری چڑیو۔

(ہوریشیو اور مارسلس آئے)

مارسلس۔ کیون حضور کیا تھا؟

ہوریشیو۔ ہان فرمایئے۔

ہیملٹ۔ حیرت انگیز ہے۔

ہوریشیو۔ میرے اچھے شہزادے تبلایئے۔

ہیملٹ۔ تم افشا کردو گے۔

ہوریشیو۔ مین! بخدا ہرگز نہین۔

مارسلس۔ اور نہ مین۔

ہیملٹ۔ بھلا انسان کے وہم وگمان مین بھی کبھی آسکتا ہے۔ مگر دیکھو راز افشا نہو۔

ہوریشیو }
مارسلس } ہرگز نہین۔

ہیملٹ۔ ڈنمارک مین جو بدمعاش ہے وہ پاجی ہے۔

ہوریشیو۔ یہ ایسی کون بات تھی جو روح قبر سے نکلکر کہنے کو دوڑی آتی۔

ہیملٹ۔ یہ بھی ٹھیک کہتے ہو۔ اس لیے مین بہتر سمجھتا ہون کہ ہم آپ ایک دوسرے سے رخصت ہون۔ ہر شخص اپنے اپنے کام مین مبتلا ہے۔ تم بھی مین بھی رخصت ہوتا ہون نماز پڑھونگا۔

ہوریشیو۔ یہ تو آپ بہت وحشت آمیز اور پیچیدہ باتین کر رہے ہین۔

ہیملٹ۔ مجھے افسوس ہے کہ آپ کو ناگوار گذرین۔

ہوریشیو۔ ناگواری کی بات نہین۔

ہیملٹ۔ واللہ ضرور ناگوار گذرین! اور مین بھی اسی قابل۔ ہوریشیو مین تم سے

اتنا کہتا ہون کہ یہ روح سچی اور ایماندار ہے
اگر اُسنے بتلانے کی ممانعت کی ہے چونکہ تم
میرے دوست ہو عقیل اور فہیم ہو سپاہی
منش ہو اس لیئے مین تم سے یہ درخواست
کرتا ہون کہ + + + +

ہوریشیو - وہ کیا ؟ ہم حاضر ہین -

ہیملٹ - آج جو کچھ دیکھا ہے کسی سے
نہ کہنا -

ہوریشیو } بہت اچھا
مارسیلس }

ہیملٹ - نہین قسم کھاؤ -

ہوریشیو - بحلف کہتا ہون مین نہ کہونگا -

مارسیلس - اور مین بھی بحلف اقرار
کرتا ہون -

ہیملٹ - اچھا میری تلوار کی قسم کھاؤ -

مارسیلس - ہم قسم تو کھا ہی چکے ہین -

ہیملٹ - نہین میری تلوار کی قسم کھاؤ -

روح - (زمین کے نیچے سے) قسم کھاؤ

ہیملٹ - اللہ اللہ آپ بھی یہی کہتے ہین
اسے سچی روح تو موجود ہے -
سُنتے ہو یہ آواز کہان سے آرہی ہے -
زمین کے اندر سے - اچھا تو قسم کھالو -

ہوریشیو - کس کی قسم کھائین -

ہیملٹ - میری تلوار کی قسم کھایئے کہ
آج کے واقعہ کا حال کسی سے نہ کہین گے -

روح - (نیچے سے) قسم کھاؤ -

ہیملٹ - یا اللہ - آپ ہر جگہ موجود ہین -
تو ہم یہان سے ہٹے جاتے ہین - آیئے صاحب
ادھر آیئے - میری تلوار پر ہاتھ رکھیئے اور قسم
کھایئے کہ آج کے واقعہ کا حال کسی سے
نہ کہین گے -

روح - (نیچے سے) کھایئے قسم -

ہیملٹ - این ! واہ ری پُرانی چھچھوندر
زمین مین اتنی جلد سوراخ کرکے پہونچ جاتی
ہو - بہت اچھی پائینر (مقدمۃ الجیش) ہو
اچھا بھائی اور ہٹ چلو -

ہوریشیو - یا اللہ - کس قدر حیرت انگیز
معاملہ ہے -

ہیملٹ - ہوریشیو - زمین و آسمان مین
بہتیری چیزین ایسی ہین جو آپکے فلسفہ کے
خواب وخیال مین بھی نہین گزرین - اچھا آؤ
اس قسم کی شرم رہے - اب یہ چاہے
کیسی ہی تعجب انگیز بات ہو مجھے تو کسی
نہ کسی طرح نباہنا ہی ہے مین دیکھتا ہون
کہ بعض اوقات مجھے مجنون بننا پڑے گا
مگر دیکھو ایسا نہ کرنا کہ تم مجھے سر جھکاے یا
سر ہلاتے دیکھ کر کنایتاً یا اشارتاً زبان سے
کچھ نکال بیٹھو جس سے ترشح ہو کہ تم میری
اصلی حالت سے واقف ہو مثلاً - اجی ہم جانتے
ہین - من خوب می شناسم - اگر ہم چاہتے
تو جاننا مشکل نہ تھا - وغیرہ - وغیرہ اس لئے
ایسے کلمات سے احتراز رہے - اس کی بھی
قسم کھاؤ -

روح - (زمین کے نیچے سے) قسم کھاو -

ہیملٹ - صبر کر اے بے چین روح صبر کر
(اُنھون نے قسم کھائی) میرے دوستو مجھے
تمھاری محبت پر ناز ہے - یہ حقیر ہیملٹ
تمھارا شکریہ ادا کرنے سے قاصر ہے - مگر ہان
خدا نے چاہا تو اسکا صلہ ہ ہ ہ ٹھہرئیے
ہم سب ساتھ ہی چلتے ہین - ایک مرتبہ مین
پھر تم سے دست بستہ کہتا ہون - لب پر
مُہر خاموشی ہمیشہ رہے - وقت بہت نازک ہے
کیا کہون مین اور اس کام کیلیئے پیدا ہون ہم
صلاح کار کجا و من خراب کجا
آؤ ساتھ ساتھ چلین -

(چلے گئے)

ایکٹ دوم ۲

سین اوّل ۱

پلونیس کے محل کا ایک کمرہ

پلونیس اور رنیالڈو آئے -

پلونیس - یہ روپیہ اور یہ نوٹ اُن کو دینا -

رنیالڈو - بہت اچھا -

پلونیس - رنیالڈو - اگر اُن سے ملنے کے
پہلے اُن کے چال چلن کی ٹوہ لگا لیتے تو
کیا بات تھی -

رنیالڈو - حضور یہ مین پہلے ہی سوچے

سیکھا تھا۔

پلونیس۔ شاباش! ہان تو پہلے یہ دریافت کرنا کہ کتنے لوگ ڈنمارک کے رہنے والے پیرس مین ہین۔ وہ کون ہین۔ کیا طرز معاشرت ہے۔ فی آدمی کیا آمدنی ہین۔ کہان رہتے ہین۔ اُن کے ساتھی کیسے ہین۔ سوسائٹی مین اُن کی کیا وقعت ہے یا لوگون باتون مین تم میرے بیٹے کا حال اُنسے دریافت کرنا گویا تم اُس کے حالات سے بہت کم واقف ہو۔ یون کہنا کہ مین اُن کے باپ کو جانتا ہون اُن کے دوستون سے بھی واقف ہون۔ مگر خود اُن سے کم واقف ہون سمجھے!

رینالڈو۔ بہت اچھا۔

پلونیس۔ مگر خود ان سے کم واقف ہون اوہو نہ بلکہ یہ کہنا کہ اچھی طرح نہین واقف ہون۔ کہہ دینا کہ وہ آرام پسند ہے ان ان نازیبا باتون کا عادی ہے۔ غرضکہ ایسی ایسی بُری باتون کا اُس پر باندھنو باندھنا لیکن ایسی کوئی بات نہ کہنا جس سے اُس کی عزّت پر حرف آتا ہو۔ اسکا خیال رکھنا صرف ایسی کمزوریون یا لغزشون کا ذکر کرنا جو عام طور سے نوجوانون مین پائی جاتی ہین۔

رینالڈو۔ جیسے جُوا۔

پلونیس۔ ہان! ہان۔ یا جیسے شراب خواری بنکیتی۔ غصّہ مین ڈینگ کی لینا۔ لڑ بیٹھنا بس ایسی ہی باتین۔

رینالڈو۔ حضور ان سے تو اُن کی عزّت مین بٹہ لگے گا۔

پلونیس۔ نہین! البتہ یہ نہ کہنا کہ وہ عیاش ہے۔ صرف ایسی لغزشون کا ذکر کرنا جو آزادی کی وجہ سے پیدا ہو جاتی ہین۔ زود رنج۔ غصہ ور۔ نئے خون مین ایسی باتین ہوتی ہین۔

رینالڈو۔ مگر حضور۔

پلونیس۔ یہ کس غرض سے تم کروگے؟

رینالڈو۔ جی ہان۔ مین جاننا چاہتا ہون

پلونیس۔ غرض یہ ہے اور مین یقین کرتا
ہون کہ یہ ترکیب چل جائے گی۔ تم جو
یہ چھوٹے چھوٹے قصور یا لغزشین میرے
بیٹے کی طرف منسوب کرو گے تو وہ لوگ
کھٹا پڑین گے اور اُن کے اصلی خیالات
جو اُس کی نسبت ہون گے آسانی سے
معلوم ہو جائین گے۔ یون خطاب کرنا۔
جناب من۔ حضرت سلامت۔ مہربان من
اُس ملک کے دستور کے بموجب جو الفاظ
مناسب ہون۔

رنیالڈو۔ بہت اچھا حضور۔

پلونیس۔ پھر کہنا کہ کیا لاِرٹس یہ کرتے ہین؟
مین کیا کہنے کو تھا؟ واللہ مین کچھ کہنے کو
تھا۔ آخری بات مین نے کیا کہی تھی؟

رنیالڈو۔ جو الفاظ مناسب ہون۔

پلونیس۔ اگر وہ کہین ہم اُن سے واقف
نہین۔ کہنا اُن کو کل یا اُس دن ہم نے
دیکھا تھا فلان شخص کی صحبت مین۔ جُوا
کھیل رہے تھے۔ فلان فلان جگہ ٹینس کے
کھیل مین لڑ پڑے تھے۔ یا ہم نے فلان
مکان مین جاتے دیکھا۔ یا کوئی اور ایسی بات
سمجھے نا۔ تو اس طرح تھوڑا سا جھوٹ کا
چارہ ڈال کر سچی باتین معلوم ہو جائین گی۔
ہم لوگ دانشمندانہ ترکیبون سے پتہ لگا لیتے
ہین کجی سے راستی کا پتہ لگ جاتا ہے
خوب سمجھ گئے نا۔

رنیالڈو۔ جی ہان بخوبی سمجھ گیا۔

پلونیس۔ خدا حافظ۔

رنیالڈو۔ آداب عرض۔

پلونیس۔ دیکھو خوب پوشیدہ طور سے اور
احتیاط سے!

رنیالڈو۔ بہت اچھا۔

پلونیس۔ تم اُن (لاِرٹس) کو روکنا
ٹوکنا نہین۔

رنیالڈو۔ بہت اچھا۔

پلونیس۔ خدا حافظ۔

(رنیالڈو گیا)

(اوفیلیا آئی)

کیون کیا ہے ؟

افیلیا - اُوہ ! ابّا جان مین توڈر گئی -

پلونیس - کس سے ؟ خدا کے لئے جلد بتاؤ -

افیلیا - مین اپنے کمرے مین بیٹھی کاڑھ رہی تھی - دیکھتی کیا ہون کہ شہزادہ ہیملٹ بدحواس - کوٹ کے بٹن کھُلے ہوے ننگے سر - موزے ٹخنون تک لٹکے ہوے چہرہ کا رنگ اُن کی قمیض کی طرح زرد - پانٔون لڑکھڑاتے - آنکھین ایسی غم آلودہ گویا جہنّم سے بھاگ کر وہان کے عذاب بیان کرنے کے لیے آئے ہین - میرے سامنے آکر کھڑے ہو گئے[۵۱] -

پلونیس - کیا تمھاری محبّت مین مجنُون ہو گئے -

افیلیا - خدا جانے - شاید -

پلونیس - تو کیا کہا ؟

افیلیا - اُنھون نے میرا پہونچا پکڑا اور زور سے تھامے رہے - پھر اپنے پورے بازو سے کام لیا - اور دوسرا ہاتھ اپنی پیشانی پر رکھ کر میری طرف ٹکٹکی باندھے دیکھتے رہے جیسے کوئی تصویر اُتارتا ہو - بڑی دیر تک ایسے ہی کھڑے رہے - آخرکار آہستہ سے میرا بازو ہلایا تین مرتبہ اپنے سر کو جنبش دی اس کے بعد ایک ایسی آہ اور لمبی ٹھنڈی سانس بھری مین تو سمجھی کہ جسم کا بند بند ٹوٹ گیا - بعد ازان مجھے چھوڑ دیا اور چلے تو کس طرح - پُشت دروازہ کی طرف اور رُخ میری طرف - آنکھون سے کچھ کام نہین لیتے تھے -

پلونیس - آؤ میرے ساتھ چلو - بادشاہ کے پاس - یہ جنونِ محبت ہے - بلاشک جب عشق درجۂ اعتدال سے متجاوز ہوجاتا ہے تو جنون ہوجاتا ہے اور عقل سے بیگانہ کر دیتا ہے - افسوس ! کیا ان دنون تمھاری زبان سے اُن کی شان مین کوئی سخت کلامی تو نہین ہوئی -

[۵۱] آج ہم اُن سے پریشانی خاطر اپنی کہنے جاتے تو ہین پر دیکھیے کیا کہتے ہین

افیلیا۔ نہین تو ابا جان لیکن آپکے ارشاد کی تعمیل ضرور کی۔ اُن کے خطوط لینے سے اور اُن سے ملنے سے انکار کر دیا۔

پلونیس۔ بس اسی نے اُسکو دیوانہ کر دیا۔ افسوس مین اتنا نہ سمجھا تھا سخت غلطی ہوئی مین اُس کی محبت کا ٹھیک اندازہ نہ کر سکا مین یہ سمجھا تھا کہ ہے دے کچھ نہین تم کو برباد کرنا چاہتے ہین۔ میرے گمان غلط کو خدا سمجھے! اس زمانہ مین بڈھون کی احتیاط جوانون کی بے پروائی کے درجہ پر پہونچ گئی ہے۔ آؤ بادشاہ کی خدمت مین چلین۔ اُن سے اسکا ظاہر کر دینا واجب ہے۔ اس موقع پر اظہار اخفا سے زیادہ مناسب ہے کیونکہ اخفا شاید زیادہ غیظ و غضب کا باعث ہو

(چلے گئے)

سین دوم ۲

قلعہ کا ایک کمرہ

بادشاہ۔ ملکہ۔ روزن کرانز۔ گلڈسٹرن و خدام

بادشاہ۔ خوش آمدید۔ کرم فرمایئے۔ روزن کرانز اور گلڈسٹرن صاحب۔ آپ کو اس قدر جلد یاد کرنیکا سبب یہ ہے کہ اول تو آپ کے دیکھنے کو جی چاہتا تھا دوسرے ایک خاص ضرورت بھی تھی۔ آپنے ہیملٹ کے تغیر مزاج کا حال تو سنا ہی ہوگا۔ مین اُس کو تغیر کہتا ہون کیونکہ جسم و دماغ مین پیشتر سے ایسا انقلاب ہو گیا ہے کہ کچھ کہا نہین جاتا یہ نہین کھلتا کہ اس سوء مزاجی کا باعث کیا ہے۔ میری سمجھ مین تو یہ آتا ہے کہ باپ کے صدمہ نے اُس کی یہ گت بنا دی ہے۔ اس لیئے آپ صاحبون سے مین نہایت منت و سماجت سے کہتا ہون چونکہ آپ بچپنے سے اُس کے ساتھ رہے ہین اُسکی خو بو سے واقف ہین۔ آپ دربار مین کچھ دن قیام فرمایئے اُس کے ساتھ ہیل میل سے رہیئے۔ کھیل تماشے مین مشغول کیجیئے اور اس بات کی جستجو مین رہیئے کہ اُسکو کیا صدمہ ہے تا کہ ہم اُس کے علاج کی فکر کرین۔

ملکہ۔ ہان ہان آپ کا ذکر وہ اکثر کیا کرتا تھا
مین خوب جانتی ہون جتنی آپ دونون صاحبون
سے وہ محبت رکھتا ہے اور کسی سے نہین
رکھتا۔ اگر آپ براہ عنایت اس امر مین
کوشش کیجیے گا تو بندگان عالی سے کافی
صلہ عطا ہوگا۔

روزن کرانز۔ ہم خادمان بارگاہ کا حکم
بسر و چشم بجالانے کو مستعد ہین۔ حضور منت و
سماجت کے الفاظ سے ہمین کیون شرمندہ
فرماتے ہین۔

گلڈسٹرن۔ ہم دونون فرمان برداری مین
حاضر ہین اور خدمت کرنے کے لئے اپنی
جان کو وقف کرتے ہین۔

بادشاہ۔ ممنون ہون۔

ملکہ۔ مین بھی ممنون ہون۔ میری تمنا ہے کہ
آپ اسی وقت میرے بیٹے کے پاس جائین
وہ کیا تھا اور کیا ہوگیا ہے۔ اچھا چند آدمی
آپ دونون صاحبون کو ہیملٹ کے کمرے
تک پہونچا دین۔

گلڈسٹرن۔ خدا کرے ہماری صحبت اور
تدبیرین شہزادے کی طبیعت کو اصلاح پر
لے آئین۔

ملکہ۔ آمین!

(روزن کرانز۔ گلڈسٹرن اور ملازم گئے)

(پلونیس آیا)

پلونیس۔ حضور والا۔ ناروے سے سفیر
شادان و خندان واپس آئے ہین۔

بادشاہ۔ تم ہمیشہ خوشخبریان لاتے ہو۔

پلونیس۔ واقعی؟ مین کمترین بندگان والا
ہون۔ اپنے خدا اور بادشاہ کے سامنے
اپنے فرض کو اپنی جان کے برابر سمجھتا ہون۔
مین ہیملٹ کے جنون کی تہ کو پہونچ گیا
اُسکا مجھے یقین واثق ہے اور اگر غلط ہو تو
آج سے مزاج شناس نہین۔

بادشاہ۔ فرمایئے۔ مین مشتاق ہون۔

پلونیس۔ پیشتر سفیرون کو حضوری مین
آداب بجالانے کا حکم ہو۔ اُس بادۂ جانفزا
کے بعد یہ نقل ہو تو بہتر ہے۔

بادشاہ۔ اچھا آپ ہی اُن کی عزت افزائی کیجئے اور یہان سے آئیے۔

(پلونیس گیا)

بیگم یہ کہتے ہین کہ وہ تمھارے بیٹے کے جنون کے لم کو پہونچ گئے۔

ملکہ۔ میرا دل کہتا ہے کہ اُس اصلی سبب کے سوا اور کوئی نہین۔ وہی اُس کے باپ کا انتقال اور ہمارا جھٹ پٹ عقد کرلینا۔

پلونیس مع والٹی مینڈ اور کارنی لیس کے پھر آئے۔

والٹی مینڈ۔ آداب عرض۔ ہمارے کہنے کے ساتھ ہی اُنھون نے فوراً قطعی حکم دیدیا کہ جو بھرتی اُن کے بھتیجے کر رہے ہین یک قلم موقوف۔ اُنکا خیال تھا کہ یہ طیاریان پولینڈ پر ہو رہی ہین۔ مگر جب بخوبی دریافت کیا تو یہ کھُلا کہ حضور والا کے مقابلہ پر ہین۔ اس پر بہت سخت افسوس ظاہر فرمایا اور یہ خیال کر کے کہ اُس نے ہمکو بیمار صاحب فراش اور ضعیف پاکر یہ فریب کیا بہت ناراض ہوے۔ فارٹنبراس کی حاضری کا حکم دیا وہ حاضر ہوے تو بادشاہ نارڈے نے بہت سخت و سُست کہا۔ فارٹنبراس نے چچا سے معافی مانگی اور فسخ حملہ کا عہد کیا۔ بادشاہ خوش ہوے۔ فرط خوشنودی مین اُن کو تین ہزار کراؤن سالانہ کا عطیہ دیا اور پولینڈ پر حملہ کی اجازت دی۔ چنانچہ حضور والا کی خدمت مین اس (ایک خط دے کر) مین یہ التجا کی ہے کہ اگر براہ عنایت اُس فوج کو اپنے ملک مین بشرائط مندرجہ گذرنے کی اجازت دیجئے تو بغایت ممنون ہون گا۔

بادشاہ۔ کیا مضائقہ ہے۔ بوقت فرصت اس پر غور کر کے جواب تحریر کیا جائے گا ہم آپ کی اس خیر خواہانہ خدمت کا شکریہ ادا کرتے ہین۔ اچھا اب اسوقت جاکر آرام کیجئے شب کو شریک خاصہ ہوجیے گا۔

(والٹی مینڈ اور کارنیلیس گئے)

پلونیس۔ خدا کا شکر ہے کہ اس معاملہ کا انجام خاطر خواہ ہوا۔ اعلیحضرت اور جناب ملکہ صاحبہ اس بات پر بحث نا کہ خداوندی کیا چیز ہے اور فرض

کیا چیز ہے دن دن کیون ہے اور رات رات
کیون ہے محض تضیع اوقات ہے اور چونکہ اختصار
جانِ فراست ہے - طوالت محض بیکار - اس لئے
مائل باختصار ہون مختصر یہ ہے کہ شہزادہ
مجنون ہین - مین مجنون کہتا ہون کیونکہ اگر جنون
کی تعریف کی جائے تو محض جنون ہے - اس کو
جانے دیجیے -

ملکہ - مطلب کی بات ہونا چاہیے شاعری
کو تہ کیجیے -

پلونیس - ملکہ صاحبہ مین قسم کھاتا ہون کہ
مین شاعری نہین کرتا - اُن کا مجنون ہونا صحیح
ہے اور صحیح ہونا قابل افسوس - اور افسوس ہے کہ
کہ وہ صحیح ہے - خیر اسکو زیادہ طوالت نہین
دیتا کیونکہ شاعری میرا شیوہ نہین - بہرحال
اعلیحضرت یہ فرض کرلین کہ وہ مجنون ہین
اب باقی رہی اس کی وجہ یا یون کہیے کہ اس
نقص کی وجہ کیونکہ جنون بذاتہ ایک نقص ہے
اچھا اس کو بھی جانے دیجیے - اب باقی ماجرا
یہ ہے کہ میری ایک لڑکی ہے - اعلیحضرت
خیال فرمائین کہ جبتک میرے پاس ہے
میری ہے اُس نے اپنا فرض عین اور سعادتمندی
جان کر مجھکو یہ دیدیا ہے - اب ذرا غور فرمایئے

(پڑھتا ہے)

"بنام ملکوتی صفات - مطلوب جانم -
پیاری افیلیا حسینون کی حسین[1] تیرے پاک
سفید سینہ مین + + + + + + +

تارون پہ وجود آتشی کا شک ہو
خورشید پہ سیر دائمی کا شک ہو
جھوٹا سچے کو تم سمجھنا لیکن
زنہار نہ میری عاشقی مین شک ہو

پیاری افیلیا مین شعر و شاعری کے کوچہ سے
بیگانہ ہون اُسکی وساطت سے عشر عشیر
حزن والم بھی ادا نہین کرسکتا اگر تم اس بات
کو یقین جانو کہ مین تم کو چاہتا ہون اور بہت
چاہتا ہون -

تا دم زیست تمھاری محبت کا اسیر

ہیملٹ

[1] یہ کنم کہ چشم بدبین نکند بکس نگاہے

افیلیا نے بمقتضاے سعادتمندی مجھے دکھلا دیا - علاوہ برین جو جو محبت آمیز کلمات شہزادہ نے کہے تھے وہ سب بطور بیان سے دوہرا گئی -

بادشاہ - پھر افیلیا نے اُسکی محبت کے ساتھ کیسا برتاؤ کیا -

پلونیس - آخر اعلیحضرت مجھے کیا خیال فرماتے ہین ؟

بادشاہ - وفادار اور ایماندار -

پلونیس - انشا اللہ مین اپنے کو ایسا ہی ثابت کرونگا - تو جب مین نے پہلے ہی سے بھانپ لیا تھا کہ ان دونون مین مراسم دوستی حد سے متجاوز ہو گئے ہین پھر اگر مین اُن کی محبت کا بازار گرم دیکھ کر چشم پوشی کرتا اور اپنے کو صُم و بُکم بنا دیتا تو فرمایئے اعلیحضرت غلام کو کیا خیال فرماتے مین نے افیلیا کو قطع تعلق کرنے کے لیے نہایت احتیاط سے سمجھا دیا کہ ہیملٹ شہزادہ ہین - تمھارے زائچہ مین وہ ستارہ (خانہ ازدواج مین) نہین پڑا - یہ غیر ممکن ہے - مین نے تاکید کر دی کہ تم اُن سے بالکل ترک تعلق کر دو - نامہ و پیام تحفہ تحائف قطعاً موقوف - اُسنے میری نصیحت پر عمل کیا - اس روک ٹوک کا نتیجہ یہ ہوا کہ شہزادے اندوہ و غم مین مبتلا ہو گیے - خواب و خور نے استعفا دیدیا - ضعف و ناتوانی نے اپنا عمل کر لیا یبوست نے ایسی ہوا باندھی کہ چراغ عقل گل ہو گیا - مختصر یہ کہ جنون ہو گیا جس کے لیے اب ہم سب رو رہے ہین -

بادشاہ - کیا تم خیال کرتی ہو یہ ٹھیک ہے

ملکہ - کیا تعجب -

پلونیس - بھلا کبھی ایسا بھی ہوا ہے کہ جس بات کو مین نے کہدیا کہ یون ہے اور پھر وہ ویسی نہ نکلی ہو -

بادشاہ - کم سے کم ہمین تو یاد نہین -

پلونیس - (اپنے سر اور شانہ کی طرف اشارہ کر کے) اس سے اسکو جدا کر ڈالیئے اگر یہ بات ہو - یہ کیا معنے کہ کسی بات کا واقعات سے مجھے پتہ چل جائے اور پھر مین اس کی تہ کو نہ پہونچ جاؤن وہ تحت الثری ہی مین کیون نہ ہو

بادشاہ - ہم اس کی جانچ کیونکر کرین؟
پلونیس - شاید اعلیٰ حضرت کو معلوم ہو کہ وہ
اکثر گھنٹون اس دالان مین ٹہلا کرتے ہین -
ملکہ - ہان ٹھیک ہے -
پلونیس - تو مین ایسے وقت افیلیا کو اُن کے
پاس باتین کرنے کو بھیجدون گا - ہم اور حضور والا
اس پردہ کے پیچھے چھپ رہین اور دیکھین کیا
ہوتا ہے - اگر وہ اسپر مفتون نہ ہون اور اسی
سبب سے مجنون نہ ہون تو آج سے وزیر سلطنت
ہونے کے قابل نہین بلکہ کاشتکاری یا گاڑی
بانی کے لائق -
بادشاہ - اچھا ہم یہ امتحان کرین گے -
ملکہ - دیکھو بادہ اندوہ وغم کا مارا ہوا کچھ پڑھتا
ہوا آتا ہے -
پلونیس - آپ دونون صاحب ذرا ہی جلدی سے
ہٹ جایئن - دیکھیے مین چھیڑتا ہون -
(بادشاہ - ملکہ اور خدام گئے)
ہیملٹ پڑھتا ہوا آیا
حضور کا مزاج عالی؟

ہیملٹ - شکر ہے -
پلونیس - حضور مجھے پہچانتے ہین؟
ہیملٹ - اجی خوب - آپ ماہی فروش ہین
پلونیس - جی نہین -
ہیملٹ - کاش آپ ایماندار ہوتے -
پلونیس - ایماندار!
ہیملٹ - جی ہان مین جو کہتا ہون ایماندار
فی زمانناً دس ہزار مین کہین ایک ہوتا ہی -
پلونیس - اسمین تو کوئی شک نہین حضور -
ہیملٹ - آفتاب کی حرارت کی وجہ سے
مُردہ کتے مین کیڑے پڑجاتے ہین - آپ کے
ایک لڑکی بھی تو ہے -
پلونیس - جی ہان -
ہیملٹ - اُسکو آفتاب[۱] مین نہ نکلنے دینا
خبردار!

[۱] آفتاب مین نمو کی قوت زیادہ ہے ایسا نہ ہو کہ بارآور ہوجائے تو ادہر ہی گل کھلے اور پھر کسی اور بات پر محمول ہو یعنی ایسا نہ ہو کہ حاملہ ہوجائے -

(پلونیس چپکے سے) واقعی خلل دماغ ہے تاہم میری لڑکی کا خیال غالب ہے۔ مگر پہلے مجھے نہین پہچانا ماہی فروش کہا تھا جنون بہت بڑھ گیا ہے۔ سچ ہے مین بھی ایام جوانی مین قریب قریب اسی حالت کو عشق کے ہاتھون پہونچ گیا تھا۔ پھر کچھ ذکر چھیڑنا چاہیئے۔ حضور یہ کیا پڑھ رہے ہین۔

ہیملٹ۔ مطلب ؟

پلونیس۔ کس کا ؟

ہیملٹ۔ جو آپ پڑھ رہے ہین اُسکا۔

پلونیس۔ ہجو لکھتا ہے کم بخت۔ کہ بوڑھون کی داڑھی سن کی طرح ہوتی ہے۔ چہرہ پر اُلّو کیا ہوتا ہے۔ آنکھون سے غلیظ گوند نکلتا رہتا ہے۔ عقل کنارہ کش ہوجاتی ہے۔ پنڈلیان سوکھ کر کانٹا ہوجاتی ہین۔ گو مین ان سب باتون پر یقین واثق رکھتا ہون لیکن یون صاف صاف ہجو کرنا خلاف تہذیب ہے اور آپ تو ماشاء اللہ صحبت قہقری سے میرے ہم سن ہوسکتے ہین۔

پلونیس۔ (چپکے سے) چاہے یہ جنون ہی کیون نہ ہو لیکن اس مین موزونیت ہے۔ حضور والا ہوا سے علٰحدہ ہوجائین۔

ہیملٹ۔ تو کیا قبر مین چلا جاؤن ؟

پلونیس۔ بے شک وہ ہوا سے علٰحدہ ہے (چپکے سے) بعض وقت اسکے جواب ایسے برجستہ ہوتے ہین جو صرف جنون ہی کا حصّہ ہے۔ عقل اور موزونیت طبع کی دسترس سے باہر۔ خیر اب مین تو اس کو چھوڑتا ہون۔ افیلیا اور اُس کی ملاقات کی تدبیر کرتا ہون حضور والا مین رخصت مانگتا ہون۔

ہیملٹ۔ آپ مانگتے ہین۔ کوئی اور بیکار چیز تو میرے پاس ہے نہین جو آپ کو دون ہان جان حاضر ہے۔

پلونیس۔ خدا حافظ

ہیملٹ۔ جان کھا جانے والے بیوقوف!

(روزن کرانز اور گلڈ سٹرن آئے)

پلونیس۔ آپ شہزادے ہیملٹ کی تلاش مین ہین۔ دیکھئے وہ ہین۔

روزن کرانز۔ (پلونیس سے) خدا حافظ

(پلونیس گیا)

گلڈسٹرن۔ حضور عالی!

روزن کرانز۔ حضور والا!

ہیملٹ۔ دوستو! گلڈسٹرن صاحب۔ مزاج شریف۔

اہا روزن کرانز صاحب ہین۔ مزاج تو اچھّا ہے۔

روزن کرانز۔ نہ اچھّا ہی ہے نہ بُرا۔

گلڈسٹرن۔ اس ہین خوش ہین کہ بہت زیادہ[۵۱] خوش نہین ہین۔ یعنی کُلاہ دولت کی کلغی نہین ہین۔

ہیملٹ۔ اور نہ کف پاپوشِ دولت۔

روزن کرانز۔ جی ہان نہ یہ نہ وہ۔

ہیملٹ۔ تو آپ ناف[۵۲] دولت ہین۔ فرمائیے کیا تازہ خبر ہین۔

روزن کرانز۔ تازہ خبر کوئی نہین۔ اتنی البتہ ہے کہ زمانہ ایماندار ہوتا جاتا ہے۔

ہیملٹ۔ یہ تو آپ قیامت[۵۱] کی خبر دے رہے ہین لیکن اس خبر کی صحت مین کلام ہے۔ ذری اتنا تو بتلائیے کہ آپ سے کون ایسی خطا سرزد ہوئی جو آپ یہان قیدخانہ مین پھینکے گئے؟

گلڈسٹرن۔ قیدخانہ!

ہیملٹ۔ ڈنمارک قیدخانہ تو ہے ہی۔

روزن کرانز۔ تو ساری دُنیا ایسی ہی ہی۔

ہیملٹ۔ کیا شک! اسمین بہت سے محبس ہین کال کوٹھریان ہین اور ڈنمارک سب سے بدتر ہے۔

روزن کرانز۔ حضور والا ہم تو ایسا نہین خیال کرتے

ہیملٹ۔ ہان آپ کو نہ ہوگا کیونکہ بذاتہ کوئی چیز اچھی یا بُری نہین ہے۔ صرف خیال[۵۲] اچھّا یا بُرا بنا دیتا ہے۔ میرے خیال مین تو وہ قیدخانہ ہی

روزن کرانز۔ البتہ حضور والا کی وسعتِ نظر

---

[۵۱] اعتدال سے زیادہ خوش نہین ہین

[۵۲] یعنی اُسکی عنایتون سے محیط ہین اور آشنا کے دریائے دولت ہین۔

[۵۱] یعنی قیامت قریب ہے۔

[۵۲] گر در دل تو گل گزرد گل باشی
در بلبل بے قرار بُلبُل باشی

کے سامنے ایسا ہی ہے وہ آپکے حوصلہ کے
مقابلہ مین بے شک تنگ ہے ۔

ہیملٹ ۔ خدا گواہ ہے مین اگر گولر مین رکھدیا
جاتا تو اپنے کو بادشاہ سمجھتا بشرطیکہ خوابہاے
پریشان مین مبتلا نہ ہوتا ۔

گلڈسٹرن ۔ یہ خوابہاے پریشان یقیناً
خواہشین ہین کیونکہ جو ہر خواہشمند محض سایۂ
خواب ہے ۔

ہیملٹ ۔ خواب تو خود ایک سایہ ہے

روزن کرانز ۔ بے شک مین خواہش کو حد سے
زیادہ خیالی سمجھتا ہون حتی کہ سایہ سایہ ۔

ہیملٹ ۔ تو اس حالت مین صرف مفلس ہی
اجسام اصلی ہین اور بادشاہ اور خواہشمند وغیرہ
صرف سایۂ مفلس ہین ۔ کیا دربار چلیے گا آپکے
سر کی قسم اب مجھے زیادہ بحثنے کا دماغ نہین

روزن کرانز }
گلڈسٹرن } ہم حضور کے ساتھ ہین ۔

ہیملٹ ۔ ہان ہان مین آپ کو خدمتگارون
مین تھوڑا ہی شامل کیے دیتا ہون کیونکہ
اگر سچ پوچھیے تو آجکل میرے پیچھے بہت ہین
مین آپسے دوستانہ طریقہ سے پوچھتا ہون کہ آپ
ایلسنور کیسے آئے ؟

روزن کرانز ۔ صرف تمنائے ملاقات کھینچ لائی

ہیملٹ ۔ کیسے شکریہ ادا کرون کیونکہ میرے
افلاس نے اداے شکریہ مین بھی مجھے مفلس کر رکھا ہے
تاہم مین آپ کا بہت ممنون ہون ۔ گر میرا شکریہ
کوڑیون کے مول بھی نہین ہے ۔ کیا آپ بلائے
ہوے نہین آئے ہین خود آئے ہین ؟ مجھ سے
صاف صاف کہیئے ۔ بولیئے ۔

گلڈسٹرن ۔ کیا عرض کرین ۔

ہیملٹ ۔ کیون ؟ سچ بات کہہ دیجیے ۔ آپ
بلائے گئے ہین ۔ آپ کی آنکھون سے اقبال
ٹپک رہا ہے آپکا خلوص اُسکو چھپا ہی نہین سکتا
مین جانتا ہون ۔ اچھے بادشاہ اور ملکہ نے
آپ کو بلایا ہے ۔

روزن کرانز ۔ کسواسطے ؟

ہیملٹ ۔ مجھے سکھلانے کے لئے ۔ لیکن
تمھین اُسی ہم سبقی ۔ اُسی لڑکپن کی ہم سنی

اُسی ربط و ضبط اُسی بے تکلفی اُسی میل جول
اور محبت کی قسم۔ صاف صاف کہدو کہ تم
بلائے ہوے آے ہو یا نہین۔
روزن کرانز۔ (چپکے سے گلڈسٹرن سے)
کیا کہتے ہو؟
ہیملٹ۔ واہ ہم دیکھ رہے ہین۔ اگر ہمارے
دوست ہوگے تو بتلا دو گے۔
گلڈسٹرن۔ حضور ہم بُلائے گئے ہین۔
ہیملٹ۔ اب مجھ سے سنئے کہ کیون بُلائے
گئے تمھین کیون راز فاش کرنا پڑے۔
اور اخفاے راز کا جو وعدہ کر چکے ہو وہ بھی
نہ ٹوٹے تھوڑے دنون سے نہین معلوم میری
کیا حالت ہوگئی ہے۔ طبیعت مین کچھ ایسا
اختلال پیدا ہوگیا ہے کہ عرض نہین کرسکتا
معلوم نہین کیا سبب؟

پہلے آتی تھی حالِ دل پہ ہنسی
اب کسی بات پر نہین آتی

سیر و تفنن سے نفرت ہے

مارا ہواے گلشن و باغے نہ ماندہ ست
اے بوے گل برد کہ دماغے نہ ماندہ ست

یہ زمین جو گلہاے رنگین سے پھولی نہین سماتی
مجھے ایک وحشت اثر بنجر نظر آتی ہے عالیشان
سائبان نگارین۔ یہ خوشنما سقف نگاری جو نورانی
قمقمون سے مزین ہے محض اجتماعِ بخارات
وبائی دکھائی دیتی ہے۔ انسان قدرتِ کاملہ
کا کیسا اعلیٰ نمونہ ہے۔ نفسِ ناطقہ سے متحلّی
اور قوتِ مدرکہ سے متجلّی صورت مین دلفریب
سیرت مین فرشتہ۔ زبدۂ کائنات افضل الحیوانات
مگر میری نگاہ مین محض ایک تودۂ خاک ہے
مجھے مرد کی صورت سے خوشی نہین ہوتی اور نہ
عورت کی صورت سے۔ گو تمھارے تبسم سے
کچھ اور ہی مترشح ہوتا ہے۔
روزن کرانز۔ جی نہین۔ ایسا نہین۔
ہیملٹ۔ پھر کس بات پر آپ مسکرائے
جب مین نے کہا کہ مرد کی صورت سے خوشی
نہین ہوتی۔
روزن کرانز۔ یہ خیال کرکے کہ جب آپکو
مرد کی صورت سے خوشی نہین ہوتی تو آپ

ناٹک والون (تماشے والون) سے کیون ملتفت ہونے لگے - ابھی ہمارے ساتھ ہی تو آئے ہین اور تھوڑی دیر مین آپ کی خدمت مین تماشے کے لئے آتے ہی ہون گے -

(ڈھول کی آواز آئی)

گلڈسٹرن - لیجئے وہ آن پہونچے -

ہیملیٹ - خوش آمدید - گویہ الفاظ تکلف اور فیشن کے ہین - بہر حال مین آپکے تشریف لانے سے خوش ہون لیکن میرے چچا والد اور چچی امّان نے بہت دھوکا کھایا -

گلڈسٹرن - کس بات مین؟

ہیملیٹ - مین دیوانہ ہون مگر اُسی وقت تک جبتک باد شمال چلتی ہے اور جیسے ہی باد جنوب چلنے لگتی ہے مین بخوبی امتیاز کرسکتا ہون کہ یہ باز ہے اور وہ لک لک[۱]

(پلونیس آیا)

پلونیس - آپ صاحبون کا مزاج لطیف -

ہیملیٹ - (گلڈسٹرن سے) طفل شیرخوار آتا ہی اب تک پوترون مین ہے -

روزن کرانز - جی ہان بیرنا بالغ ہے -

ہیملیٹ - کہئے مین پیشتر ہی سے بتادون یہ کس واسطے تشریف لاے ہین - تماشے والون کی خبر لارہے ہین - جی ہان - آپ صحیح فرمارہے ہین پیر[۱] کی صبح کو - بس اُسی دن -

پلونیس - حضور والا مین ایک مژدہ لایا ہون -

ہیملیٹ - حضور والا مین ایک مژدہ لایا ہون -

پلونیس - تماشے والے یہان آئے ہین -

ہیملیٹ - بس رہنے دیجئے -

[۱] بات ٹالدی تاکہ پلونیس کو یہ شبہ نہ ہو کہ میرا ذکر ہورہا تھا -

[۱] لک لک کا قاعدہ ہے جس طرف کی ہوا ہوتی ہے اُسی طرف اُڑتا ہے - باد جنوب مین جنوب کی طرف لیکن اُسوقت شکاری کی آنکھ مین بسبب تمازت آفتاب کے خیرگی آجاتی ہے - مگر جب باد شمال چلتی ہے اور لک لک شمال کی طرف جاتا ہے تو اُسوقت شکاری بخوبی باز اور لک لک مین تمیز کرسکتا ہے - مطلب یہ کہ مین اور باتون کے واسطے (مثلاً اسرار قدرت الٰہی) دیوانہ ہون مگر آپ ایسے ستر ہزار آدمی میری جیب مین پڑے ہین - ع
ہم سے کہان وہ جائینگے ایسے کہان کے ہین

پلونیس - واللہ باللہ - مین سچ کہتا ہون یہ تماشے والے فرد روزگار ہین - ٹریجڈی ہین - کمیڈی مین تاریخی ٹریجڈی مین - اور کس کس مین کہون - کمال رکھتے ہین -

ہیملٹ - اے جفتھا اسرائیلی - تیرے پاس کیا اچھا خزانہ تھا!

پلونیس - اُس کے پاس کیا خزانہ تھا؟

ہیملیٹ - اُسکی ایک بیٹی تھی جسکو وہ بہت چاہتا تھا -

پلونیس - (چپکے سے) اب تک میری بیٹی ہی کا خیال ہے -

ہیملٹ - اے جفتھا - کیا مین غلط کہہ رہا ہون؟

پلونیس - اگر آپ مجھکو جفتھا فرماتے ہین تو واقعی میری ایک لڑکی ہے جسکو مین بہت چاہتا ہون -

ہیملیٹ - نہین یہ بات تو نہین پیدا ہوئی (چار یا پنچ تماشے والے آگئے)

ہیملٹ - مین آپ کو دیکھ کر بہت خوش ہوا آپ میرے مہربان دعنایت فرما ہین تشریف رکھیے (ایک سے) این آپکے چہرہ کا نقشہ کیسا ہو گیا؟ جب آخر مرتبہ ملاقات ہوئی تو یہ ٹٹی[۲] ڈاڑھی[۱] کچھ نہ تھی - ڈنمارک مین آپ شکار کھیلنے تو نہین آئے ہین؟ اور آپ (دوسرے سے جو عورت کا پارٹ کیا کرتا تھا) بی صاحبہ - آپ تو کچھ آسمان[۳] کی طرف کھنچی چلی جاتی ہین - مگر خدا کرے وہ دل گداز آواز جون کی تون ہی ہو - کھوٹے روپیہ کی طرح نہ ہو گئی ہو - اچھا لے اب آپکے ہنر اور قابلیت کی بانگی تو دیکھین لگے ہاتھون ایک نقل سریع الاثر اور دلسوز تو شروع کر دیجیئے -

اول تماشے والا - کون نقل حضور عالی -

ہیملٹ - وہی جو ایک مرتبہ تم نے سنائی تھی - وہ کبھی تھیٹر مین نہین کیگئی - کیونکہ پسندیدہ مذاق عامیانہ نہ تھی بلکہ اُس مذاق سے بہت بالاتر تھی لیکن مین نے اور نیز اُن اہل المذاق نے

---

[۱] ڈاڑھی [۲] ٹٹی کی آڑ مین [۳] لمبے ہوتے جاتے ہو -

جنکی بصیرت مجھ سے بہت بڑھی ہوئی تھی بجد
پسند کی تھی بہت نفیس پلے تھا۔ سین آراستہ
ہر بات سنجیدگی اور حسن و اعتدال کے ساتھ
اپنے موقع اور محل پر مجھے یاد ہے کہ ایک صاحبنے
اعتراض فرمایا تھا کہ کچھ چٹ پٹا پن نہین ہے
نری سادگی اور پھیکا پن بھرا ہے۔ شاعر مبالغہ
اور تصنع تو بھول ہی گیا پھر لطف کیا خاک
آئے مگر میرے کانون مین وہی دل آویز آواز
آجتک گونج رہی ہے۔ ایک مقام خاصکر
مجھے بے انتہا پسند آیا تھا جہان پرائم کے
قتل کا ذکر ہے اگر تمھین یاد ہو تو اس شعر سے
شروع کرو جسکا مضمون یہ ہے۔ ظالم پرہس
جس کے ہاتھ اُس کے فعل کے مانند سیاہ تھے
اور جو رات کی تاریکی سے ہم دوش تھے یہ جہنمی
پرہس بوڑھے پرائم کی تلاش کر رہا ہے ''
ہان کہہ چلو۔

+ + + + + + + + +

++ + + + + + + + +

نظم تھی جسکا ترجمہ چھوڑ دیا۔

پلونیس۔ بہت لمبی ہے۔
ہیملٹ۔ صبر کیجئے۔ یہ اور آپ کی داڑھی
دونون حجام کے ہان بھیجی جائینگی۔ ہان جی
تم سُنائے جاؤ اُسکو یا تک پہونچو۔
اول تماشے والا۔ کون ؟ اہا وہ جس نے
نقاب پوش ملکہ کو دیکھا تھا۔
ہیملٹ۔ نقاب پوش ملکہ ؟
پلونیس۔ خوب ! نقاب پوش ملکہ۔ خوب کہا
اول تماشے والا۔

+ + + + + +

+ + + + + +

(نظم تھی جسکا ترجمہ چھوڑ دیا)

پلونیس۔ اوہ ذرا دیکھئے گا۔ چہرے کا رنگ
کیسا ہو گیا۔ آنسو ڈبڈبا آئے خدا کے لئے
اب رہنے دیجئے۔
ہیملٹ۔ بہت اچھا۔ تھوڑی دیر مین
باقی بھی سنونگا۔ کیون جناب آپ اتنی تکلیف
گوارا کر سکتے ہین کہ ان تماشے والون کے
آرام کے نگران رہئیے۔ ذرا اُن کی اچھی طرح

خاطر کیجئے گا کیونکہ یہ آئینہ تہذیب و مصلح اہل
زمانہ ہین - بعد مرگ جو فضیحت و رسوائی
حاصل ہو وہ سر آنکھون پر مگر جیتے جی
ان کے ہاتھون بدنام ہونا گوارا نہین -
پلونیس - مین اُن کے درجہ کے مطابق
اُن کے ساتھ برتاؤ کرون گا -
ہیملٹ - سبحان اللہ ع
برین عقل و دانش بباید گریست
اگر ہر شخص کے ساتھ اُس کے درجہ کے
مطابق برتاؤ کیا جاوے تو سزا سے بید سے
بچنا غیر ممکن ہو جاوے - وہ مدارات کرنا چاہئے
جو آپکے جاہ و مرتبہ کے شایان ہون کیونکہ
جس قدر وہ لوگ کم حیثیت و فرومایہ ہون گے
اُسی قدر آپ کی وسعت اخلاق قابل آفرین
ہوگی - اچھا لے جائیے -
پلونیس - آئیے حضرات -
ہیملٹ - آپکے ساتھ جائیے - تماشہ
کل دیکھین گے -
(پلونیس اول تماشے والے کے سوا اور
سب کو لے گیا)
اول تماشے والا - بندہ حاضر ہے - جو
ارشاد ہو -
ہیملٹ - کل شب کو تماشا ہوگا کوئی بیدرہ
یا سولہ سطرین اُس مین زیادہ کی جائینگی تم یاد
کر لوگے نا -
اول تماشے والا - کیا مضائقہ ہے -
ہیملٹ - بہت اچھا - اُن رئیس صاحب
کے پیچھے پیچھے چلے جاؤ - اون کو بنانا نہین
(تماشے والا گیا) اب رات زیادہ آگئی
اجازت چاہتا ہون - السینور آپکے لیے
خانہ بے تکلف ہے -
روزن کرانز - آداب عرض -
ہیملٹ - خدا حافظ
(روزن کرانز اور گلڈسٹرن گئے)
اب مین تنہا ہون - مجھ سا بھی نالائق
اور سست کوئی کم ہوگا - غضب خدا!
اُس تماشے والے نے جھوٹی کہانی مین محض
ایک بے بنیاد رنج و الم ظاہر کرنے مین

کیسا سچا جذبہ اور جوش قلب دکھا دیا سراپا
جوش بن گیا - یکایک تمام چہرہ زعفران زار
ہوگیا - آنسو ڈبڈبا آئے - ہچکی بندھ گئی - آواز
تھرتھرانے لگی - تمام حرکات و سکنات اُس
جذبہ کے مناسب تھے - کس کے لئے ؟
ہکوبا کے لیے - مگر ہکوبا اُسکی کون ہے ؟
اور وہ ہکوبا کا کون ہے جو اُس کے لئے زار و
قطار روتا رہا - اگر اُس مین میری سی ضرورت
اور طیش انگیز حالت ہوتی تو خدا جانے کیا کچھ
نہ کر گذرتا - یہ ظالم اسٹیج کو آنسوون سے ڈبو دیتا
اپنے بیان سے سامعین کو بے چین کر دیتا
جن کے دل مین چور ہے وہ تو دیوانے
ہوجاتے دیوانے[۵] اور بے لوث ضمیر والے
بھی تصویر حیرت بنکر رہ جاتے سجاہل ہکا بکا
ہوجاتے پتلیان اُسی کی طرف گڑ کر رہ جاتین
اور کان اسی کی طرف سُن ہو کے رہ جاتے
اور ایک مین ہون ! سُست و کاہل -

زنگ آلود پُرزا - نرا تخیل کا پُتلہ کرنا دھرنا
کچھ نہین اور پھر کیسے بادشاہ کے واسطے جسکی
جائداد اور جان کس بیرحمی سے لوٹ لیگئی - کیا مین
بُزدلا ہون ؟ یہ کون مجھ کو بے حیا کہہ رہا ہے ؟
کون میری داڑھی نوچ رہا ہے ؟ کون منھ پر
طمانچے لگا رہا ہے ؟ کون بے شرمی کا ٹوکرا
سر پر رکھے دیتا ہے ؟ چُپ رہو ہیملٹ سزا ہی
تمھاری ! تم ہو اسی قابل - کوئی شک نہین
کہ تم سے بڑھ کر بُزدلا - بے شرم و بیحیا مشکل
سے دُنیا مین کوئی نکلے گا - ورنہ اس ظالم کی
بوٹیون سے چیل کوّے کب کے موٹے ہو چکے
ہوتے - کم بخت ! - خونی ! دغا باز و بیوفا !
بدکار ! اے قصاص ! اگر مین کتنا بڑا گدھا ہون
قربان اس جرأت کے کہ ایسے پیارے
باپ کا بیٹا ہو کے اُس کے خون ناحق کے
قصاص سے آنکھ چُراتا پھرون - تُف ہے
ایسے بیٹے پر - ہان اے دماغ مدد کر ! اونھو !
یہ تو مین نے بارہا سُنا ہے - اور اکثر ہُوا
بھی ہے کہ مجرمون کے دل پر نقل سے کچھ

۵ ہیملٹ کی عادت تکرار الفاظ کی ہے - اور
موقعون پر بھی پاؤ گے -

ایسی چوٹ لگی ہے کہ اُنھون نے فوراً اپنا جرم
قبول دیا ہے ؎

جادو وہ جو سر پہ چڑھ کے بولے
قتل پکارتا ہے گو اُسکی زبان نہین ؏

قریب ہی یار روز محشر چھپیگا کشتون کا خون کیونکر
جو چُپ رہیگی زبانِ خنجر لہو پکاریگا آستین کا

ایک حکمت نہ کردن بین بھی جیسا کے
سامنے اپنے اباجان کے قتل سے ملتا
ہوا تماشا کرادُن اس کے ساتھ اُن کے
چہرے کی کیفیت دیکھون کیا ہوتی ہے
اگر وہ ذرا بھی جھجکے پھر کیا ہے ثبوت کامل
ملگیا - یہ بالکل ممکن ہے کہ وہ روح غول
بیابانی سے ہو غول بیابانی بھلی بھلی صورتین آسکتے ہین
یہ بھی ممکن ہے کہ وہ مجھکو ضعیف الاعتقاد
اور دیوانہ سمجھ کر فریب دے کر میرے ہاتھ
خون ناحق سے آلودہ کرانا چاہتی ہو اسلیے
اچھی طرح باطمینان تمام خوب چھان بین
کرلینا چاہیے - اس تماشے سے بادشاہ کے
دل کا چور پکڑ دون گا -

ایکٹ سوم

سین اوّل

قلعہ کا ایک کمرہ

بادشاہ - ملکہ - پلونیس - افیلیا - روزن کرانز
اور گلڈ سٹرن

بادشاہ - تو آپ کسی اور طریقہ سے بھی اُس سے
اتنا نہ دریافت کرسکے کہ اس خلل دماغ کا
جس نے اُسکی ہنسی خوشی کے دن تلخ کردیے
ہین اور اُسکو جنون و وحشت کا پُتلہ بنا رکھا ہے
باعث کیا ہے ؟

روزن کرانز - حضور والا - اقرار وحشت تو وہ
خود کرتے ہین مگر ہان اُسکا سبب کسی طرح نہین
بتلاتے -

گلڈ سٹرن - ایسا معلوم ہوتا ہے کہ افشاے
سبب منظور نہین - جب کبھی ہم اُن کو اس پہلو
پر لاتے ہین تو وہ پردۂ جنون مین اس بات کو
ٹال جاتے ہین -

ملکہ - آپ سے اچھی طرح پیش آیا تھا -

روزن کرانز۔ بہت شریفانہ طور سے۔

گلڈسٹرن۔ مگر یہ معلوم ہوتا تھا کہ اُپر جبر ہی۔

روزن کرانز۔ خود کوئی امر کم پوچھتے تھے مگر باتون کا جواب برابر دیتے تھے۔

ملکہ۔ آپنے تفنن اور تفریح کی طرف بھی کچھ مائل کیا۔

روزن کرانز۔ کچھ ایسا ہوا کہ جاتے وقت راستہ مین تماشے والے مل گئے۔ ہم نے ان کا تذکرہ چھیڑ دیا۔ شہزادہ کے چہرے پر روحت آگئی۔ اُن کو دربار مین حاضر رہنے کا حکم دیا گیا۔ اور آج کی رات تماشے کی فرمایش کی ہی۔

پلونیس۔ جی ہان۔ اعلیٰ حضرت اور ملکہ صاحبہ کے شریک جلسہ ہونے کے واسطے نہایت منت و سماجت کے ساتھ درخواست کی ہی۔

بادشاہ۔ خدا کا شکر ہے! اُسکو اسطرف مائل پاکرہمین کمال مسرت ہوئی۔

بادشاہ۔ حضرات مہربانی فرماکر اس کو تفنن و تفریح کی طرف مائل کیجئے۔

روزن کرانز۔ بہت اچھا۔

(روزن کرانز اور گلڈسٹرن گئے)

بادشاہ۔ بیگم ذرا تکلیف کرو یہان سے ہٹ جاؤ۔ ہم نے خفیہ طور پر ہیملٹ کو بلایا ہے تاکہ اُس سے اور افیلیا سے اس طرح ملاقات ہو جسے ہیملٹ محض حُسن اتفاق سمجھے۔ ہم اور پلونیس پوشیدہ ہو کر دیکھتے ہین کہ کیا معاملہ گزرتا ہے دیکھین یہ اندوہ و غم جسکا وہ شکار ہو رہا ہے عشق کے ہاتھون ہے یا کسی اور وجہ سے۔

ملکہ۔ بہت خوب۔ افیلیا خدا کرے ہیملٹ تمھاری پیاری صورت کا دیوانہ نکلے تو دوا بھی ممکن ہے امید ہے کہ تمھارا حُسن اُس کے لیے مسیحائی کرے اور وہ بھلا چنگا ہو جائے۔

افیلیا۔ کاش یونہی ہو۔ خدا کرے وہ کسی طرح اچھے ہو جائین۔

(ملکہ چلی گئی)

پلونیس۔ افیلیا تم یہان ٹہلو (بادشاہ سے) حضور اور ہم یہین چھپ رہین گے (افیلیا سے) لو یہ کتاب پڑھو یہ تنہائی کے لیے عذر کافی ہے۔ اکثر مصنوعی تقوے اور اعمال ریائی

افعال مذموم کے لئے پردہ ہو جاتے ہین۔

بادشاہ۔ (علٰحدہ) بہت ٹھیک کہتا ہے یہ بات میرے دل مین نشتر سی تیر گئی میرے خیالات مذموم پاکیزہ الفاظ کے ملمع مین ایسے بھونڈے معلوم ہوتے ہین جیسے کسی عجوزہ کے جھرّیلون پڑے رخسار غازہ اور افشان مین اُف ری کاوشِ سرزنش ایمان! زخم پر انگور نہین بندھنے دیتی۔

پلونیس۔ (آہٹ پاکر) وہ آتے ہین چلیے ہٹ چلیے۔

(بادشاہ اور پلونیس چلے گئے)

ہیملٹ۔ سوال[1] یہ ہے کہ مرجانا چاہیئے یا زندہ رہنا چاہیئے۔ آیا دل کو ہدفِ تیر رنج و الم و نشانہ خدنگِ اندوہ و غم ہو کے جھیلنے دین یا فوجِ حُزن و ملال کو جو سیلاب کی طرح اُمنڈتی چلی آتی ہے اپنا منچلا پن دکھا دین۔ مرنا کیا ہے سونا بس قصہ تمام انواع غم کی سوئیون کی کھٹک جو جگر انسان کے حصے مین پڑی ہے موقوف ہو جائے گی پھر کیون ایسی نیند نہ سوئی جائے؟ مرنا اور سونا برابر ہے مگر کبھی سوتے وقت خواب بھی دکھائی دیتے ہین۔ بس یہین مشکل ہے! کیونکہ شب مرگ کے آنے پر واللہ اعلم کیا کیا خواب نظر آئین۔ یہ بات قابل غور ہے! ہاے یہی خیال زندگی کو مصیبت ہو جانے دیتا ہے۔ ع

ورنہ مرجانے مین کچھ دیر نہین

کوئی فرد بشر دنیا مین ایسا ہے جو یہ چاہتا ہو کہ زمانہ کے تازیانہاے طعن و تشنیع۔ حکام ظالم کے جور و ستم۔ مغرور شخص کی نظر حقارت آمیز ٹھکرائی ہوئی محبت کی جانفرسا و دلدوز یاس برداشت کرے اور موت کو جینے پر ترجیح نہ دے۔ عدالتون کی فیصلہ مقدمات مین صبر آزما تعویق۔ حکام[1] کی جانب سے اہانت

۱؎ ہیملٹ تنہائی مین خودکشی پر فلاسفی نظر سے غور کر رہا ہے۔

۱؎ مثلاً بدتمیز۔ بدآموز و کمینہ خصلت حکام عدالت کا اہل مقدمہ یا گواہون کو ڈانٹنا اور الفاظ نا ملائم کہنا۔

نالائقون کے ہاتھون سے دل آزاریان سہے
اور خنجر کے ذریعہ سے سروتن کا جھگڑا ہمیشہ
کے لیے پاک نہ کردے - کون اس مصیبت
بھری زندگی کے زخمون کی سوزشین برداشت
کرنا پسند کرے گا ؟ لیکن حالتِ بعد ممات کا خوف
وہ ملک جہان سے اب تک کوئی مسافر
واپس نہین آیا ہمارے ارادہ کو متزلزل کر دیتا
ہے اور بجاے اس کے کہ ہم آلام نادیدہ کو
اختیار کرین ہم کو طوعاً و کرہاً جملہ مصائبِ دنیا
جو ہماری جانی ہوئی ہین مجبوراً برداشت
کرنی پڑتی ہین غرض کہ کانشنس (ضمیر)
نے ہم کو بزدلا کر رکھا ہے ؂

کس سے محرومیٔ قسمت کی شکایت کیجیے
ہم نے چاہا تھا کہ مرجائین سو وہ بھی نہ ہوا

تخیل کی کند چھری ہماری جبلی ہمت کا گلا ریتی
ہے - ضروری اور اہم ارادے رک کر رہ جاتے
ہین اور کبھی عمل کا منھ نہین دیکھنے پاتے
بس بس ! خاموش ! حسین افیلیا آتی ہے
اسے حور میرے لیے دعاے مغفرت کرنا !

افیلیا - تسلیمات عرض ! کیسا مزاج ہے -

ہیملٹ - شکر ہے اچھا ہون اچھا ہون اچھا [۵۱]

افیلیا - عرصہ سے میرا یہ ارادہ ہے کہ آپ کے
ہدیے واپس کردون - براہ عنایت لیے لیجیے -

ہیملٹ - میرے ! نہین نہین مین نے تو
کبھی نہین دیے -

افیلیا - آپ خوب جانتے ہین کہ آپ نے دیے -
وہ چیزین آپ نے محبت کے پھولون مین بسا کے
دی تھین جس سے وہ بہت قیمتی ہوگئی تھین
مگر اب اُن مین وہ بو ہی [۵۲] نہین رہی اس لیے
واپس لے لیجیے - جب مہربان نامہربان ہو جاتے
ہین تو اُن تحفون کی قدر وضع دارون کی نظر
مین گر جاتی ہے لیجیے حاضر ہین -

ہیملٹ - اہا ہا ! کیا تم صاحب عصمت ہو ؟

افیلیا - یہ کیا فرمایا آپ نے !

ہیملٹ - کیا تم حسین ہو ؟

---

[۵۱] ہیملٹ کی عادت تکرار کی ہے -

[۵۲] ع الٹے وہ شکوے کرتے ہین اور کس ادا کے ساتھ
قصور افیلیا کا ہے کہ اپنے باپ کے کہنے پر ہیملٹ سے ترک ملاقات کر دی

افیلیا۔ اس کے کیا معنے؟
ہیملٹ۔ کیونکہ اگر تم صاحب عصمت اور حسین بھی ہو تو عصمت کو چاہیئے کہ تمھارے حسن سے کسی کو زیادہ آشنا ہونے کی اجازت نہ دے۔
افیلیا۔ عصمت سے بڑھکر حسن کی اور کون سہیلی ہوگی۔
ہیملٹ۔ بجا ہے! مگر حسن مین قوت تغیر عصمت سے زیادہ ہے۔ حسن عصمت کو پلٹ کے کچھ کا کچھ کردے مگر عصمت حسن کو اپنی طرز پر نہین لاسکتی۔ پیشتر یہ بات محل خیال کیجاتی تھی مگر ابتو ثبوت[۱] موجود ہے ہان مین تم کو کبھی چاہتا تھا۔
افیلیا۔ جی ہان۔ آپنے ایسا ہی کچھ یقین دلایا تھا۔
ہیملٹ۔ تم کو میرا یقین کرنا ہی نہ تھا کیونکہ وفاداری کی قلم نخل[۱] بیوفائی کے اثر کو کلیتاً مٹا نہین سکتی اُسکی کچھ نہ کچھ بو باس ضرور باقی رہ جاتی ہے۔ اچھا تو مین تم کو نہین چاہتا تھا
افیلیا۔ اور بھی فریب کھایا۔
ہیملٹ۔ جاؤ۔ جاؤ۔ اچھوتیون کی کسی خانقاہ مین چلی جاؤ بیکار کو اُمّ العصیان کیون بنو! اگو مین خود کوئی ایسا متقی و پرہیزگار نہین مگر پھر بھی اپنے تئین ایسے افعال کا مجرم ٹھہراسکتا ہون جنکی وجہ سے مجھے کہنا پڑتا ہے کہ کاش میری ماں مجھے نہ جنتی! مین بہت مغرور ہون کینہ ور ہون۔ انتقام گیر ہون۔ حریص ہون۔ اور میرا دل عصیان خیز۔ اتنے افعال زشت کا مرتکب ہونے کے لئے طیار رہے جنکا شمار حیطۂ تصور سے باہر ہے۔ جنکا شانہ نیستی سے ہنوز باہر نہین آئے ہین۔ جنکا ہیولےٰ قوت متخیلہ مین ہنوز موجود ہی نہین۔ جنکا ارتکاب تدابیر انجام دہی سے بیرون اور جنکے ارتکاب کو تنگی وقت کا گلہ ہے۔ مجھ سے سُست اور احدی دنیا مین کیا کام کرسکتے ہین۔ ہم لوگ سخت نامعقول ہین ہرگز کسی کا اعتبار نہ کرنا اب جاؤ اچھوتیون کی خانقاہ مین جاکر بیٹھ رہو

[۱] اپنی ماں کیطرف اشارہ ہے جو بیوفا نکلی۔

تمھارے اباجان کہان ہین[1]۔

افیلیا۔ گھر پر ہین۔

ہیملٹ۔ تو اُن کو گھر ہی مین بند رکھو کیونکہ
جو افعال حماقت آمیز اُن سے سرزد ہون وہ
گھر ہی مین ہون تو بہتر ہے۔ اچھا خدا حافظ

افیلیا۔ یا اللہ تو رحم کر اس پر۔

ہیملٹ۔ اگر تمھاری شادی ہوگی تو مین
جہیز مین تم کو یہ خیال جانگداز دونگا "عصمت
سی عصمت کوش اور عفت پوش سی عفت پوش
کیون نہ ہو مگر داغ بدنامی سے کوری نہین بچ
سکتی ہو" جاؤ اچھوتیون کی کسی خانقاہ مین
جاکر بیٹھ رہو۔ خدا حافظ! اور اگر یہ چاہتی ہو
کہ شادی ضرور ہو تو کسی بیوقوف سے کرنا۔ آمین
بہت اچھی رہوگی کیونکہ دانشمند جب اُن کو تم
بیوقوف بنانا چاہتی ہو۔ تو جان جاتے
ہین۔ بس جاؤ اچھوتیون کی خانقاہ مین جاکر
بیٹھ رہو۔ جلدی کرو۔ خدا حافظ!

افیلیا۔ خدایا اسکو اچھا کردے!

[1] ہیملٹ کو شبہ ہے کہ پلونیس یہین کہین چھپا ہوگا۔

ہیملٹ۔ مین تمھارے[1] فریب و دغا کا حال
بخوبی سُن چکا ہون۔ خدا نے تم کو چہرہ دیا ہے
تم اُس پر حاشیے چڑھاتی ہو۔ اٹکھیلیون کی
چال چلنا۔ ناز کرنا۔ غمزے بگھارنا۔ ہو چپا کر
باتین بنانا۔ نادان بنکر بندگان خدا کے نام دھرنا
پھبتیان کہنا۔ آوازے کسنا۔ یہ سب مین
خوب جانتا ہون۔ اچھا اب آپ تشریف
لے جائیے مین اس ذکر پر خاک ڈالتا ہون
توبہ اس نے مجھے دیوانہ کر دیا۔ آج سے
شادیان موقوف! جن کی شادیان ہوگئی ہین
وہ ایک کے سوا سب[2] خوشی رہین!
جن کی نہین ہوئی ہین وہ کنوارے رہین
جاؤ اچھوتیون کی خانقاہ مین جاکر بیٹھے رہو

چلا گیا

[1] یعنی عورتون سے اپنی ماں کی ناشایستہ حرکت کی وجہ سے جنس اناث سے بیزار ہوگیا ہے۔ افیلیا پر کوئی ذاتی حملہ نہین ہے۔ وہ اُسکی محبوبہ ہے۔

[2] چچا کی طرف اشارہ ہے۔

افیلیا - افسوس صد افسوس! کیسا شریف
و عالی دماغ خراب اور برباد ہو گیا! مصاحبون
کی فراست - بہادرون کی شمشیر آبدار سخنورون
کی فصاحت و بلاغت - امید و بہار سلطنت
انتخاب کائنات اور تماشاگاہ عالم - کیسا
برباد ہو گیا! اور مین کون ہون؟ - خاتونون
مین بدنصیب سے بدنصیب کم بخت سے کم بخت
جسکا دل اُس کے شیرین و محبت آمیز اقرار
کی چاشنی سے آشنا ہو چکا تھا - اُس شریف
اور عالی دماغ کو ساز بے آہنگ دیکھون!
وہ عنفوان شباب کا حسن جنون کے ہاتھون
یون غارت ہو - واہ ری قسمت کیا دیکھا
تھا اور کیا دیکھتی ہون!

بادشاہ اور پلونیس آئے

بادشاہ - عشق او نہو نہ! یہ مرض عشق نہین
این حکایت را بیانے دیگر ست

اُسکی گفتگو مین گو موزونیت کم تھی لیکن مجنونانہ
بھی نہ تھی - اُس کے دل مین کوئی غم ہے
جس پر وہ سوچ سوچ کر کڑھتا ہے - اور
مجھے اندیشہ ہے کہ یون ہی ہوتے ہوتے ایکدن
یہ کوئی آفت لاے گا - اس لیے اُس سے
بچنے کے لیے بالفعل مین یہ تجویز کرتا ہون
کہ وہ انگلستان بھیجدیا جائے - وہان کے
بادشاہ نے عرصہ سے نذر بھی نہین بھیجی ہے
شاید بحری سفر کی تفریح - مختلف ملکون کی
آب و ہوا - قسم قسم کی چیزون کی بہار اُس
بلا کو جو اُس کے قلب پر مسلط ہے - اور جو
اُسکے دماغ کو ہر وقت پریشان رکھتی ہے
دفع کردے - تمھاری کیا راے ہے؟

پلونیس بہتر ہے - مگر حضور عالی میرے
دماغ سے ابھی تک اس امر کا تیقن نہین گیا
کہ اسل اندوہ و غم کا باعث افیلیا کا تغافل
ہے - اور شہزادہ ہیملٹ کی گفتگو ہم سن ہی
چکے ہین - اعادہ کی ضرورت نہین جیسی
راے عالی ہو - لیکن اگر حضور والا مناسب

سلہ مردون کی صورت اور سیرت کی تنقید عورتون
سے بہتر کون کرسکتا ہے خاصکر افیلیا جو ہیملٹ کی
خوبیون سے خوب واقف تھی - سلہ مختل اور پُر از جنون -

خیال فرمائین تو تماشہ ہونے کے بعد ملکہ صاحبہ
سے ارشاد فرماوین کہ تنہائی مین شہزادے
سے اُن کے رنج والم کا حال پوچھین اور
اگر حضور عالی کی راے ہو تو مین پوشیدہ
ہو کر سنتا رہون - اسپر بھی اگر انکشاف راز
نہ ہو تو اُن کو انگلستان بھیجد یجئے یا جہان
مناسب ہو نظر بند فرمائیے -

بادشاہ - اچھا - بڑے آدمیون کے
جنون سے غفلت نہ کرنا چاہیئے -

چلے گئے

سین دوم

قلعہ مین جلسہ منعقد ہے

ہیملٹ - دیکھو جیسا مین نے بتا دیا ہے
ویسے ہی اُس اسپیچ کو ادا کرنا اول سے
آخر تک بے ساختہ پن ہو تکلف چھو نہ جاے
اور تماشے والون کی طرح نقیبون کی صداے
ناہنجار اور آواز بلند کا چربہ نہ اُتارنا -
اور نہ ہاتھون کو بہت ہلانا - ہر بات مین
ایک سلاست اور متانت ہو - جذبات
قلبی کے بیان مین ایسا اعتدال ہو - کہ
سامعین کے دلون مین اُتر جاے - بس
یہی کمال فن ہے - جی ہی جل جاتا ہے
جب کوئی چلبلا ایکٹر ادا ے جذبات مین
زمین و آسمان سر پر اُٹھا لیتا ہے اور کان
پھوٹے ڈالتا ہے - عام لوگ بے شک
شور وغل پر بم چخ پر منھہ بنانے پر غیر مہذب
فقرات و حرکات پر لوٹن کبوتر ہو جاتے ہین وہ
اسی کو کمال ہنر سمجھتے ہین مگر میرا بس چلے
تو ایسے ایکٹر کو جو حد اعتدال سے تجاوز
کر جاتا ہے مارے کوڑون کے اُتو کر دون
اول تماشے والا تعمیل ارشاد مین کمی نہ ہوگی
ہیملٹ - اور ایسی بہت جھجک بھی
اچھی نہین - مذاق صحیح سے کام لینا چاہیئے
ضرورت اسکی ہے کہ حرکت بیان کی موافقت
کرے اور بیان حرکت کی (تصویر کھینچدے) کوئی اعتدال
سے متجاوز نہ ہو بلا تصنع قدرتی (نیچرل)
طور پر ہون - ڈراما کو آئینہ فطرت ہونا چاہیئے
اصلی غرض یہ ہونی چاہیئے کہ وہ فطرت (نیچر)

کا عکس اُتار دے۔ نیکی ہو تو نیکی کی پوری تصویر
ہو۔ بدی ہو تو بدی کی اصلی تصویر ہو۔ زمانہ
اور اہل زمانہ کے تمدن و تہذیب کا مرقع ہو
اس مین اگر افراط سے کام لیا گیا یا تفریط برتی
گئی تو گو ناشناس خوش ہو کر ہنسین لیکن اہل
بصیرت کو روحانی اذیت ہوتی ہے۔ یہ سمجھ لو
کہ ان حضرات کی راے جملہ سامعین کی راے
پر فوقیت رکھتی ہے۔ مین نے تماشے والونکو
تماشے کرتے دیکھا ہے اور لوگون کو اُن کی
تعریف و تحسین کرتے بھی سُنا ہے۔ وہ اکثر
اس طرح چیخے چلاّے ہین کہ خدا کی پناہ۔
انھون نے انسانیت کا ایسا مبتذل چربہ اُتارا
کہ میری تو یہ راے ہو گئی کہ انسان ٹھیکہ پر بنایا
گیا ہے اور وہ بھی بُرے حالون۔

اول تماشے والا۔ ہم نے کچھ اصلاح کی ہی

ہیملٹ۔ کچھ نہین پوری اصلاح کرنا چاہیے
اور جو تماشے والے گنوارون کا پارٹ کرتے
ہین اُن کے لیے یہ قاعدہ ہونا چاہیے کہ جسقدر
بتلا دیا گیا اُس سے زیادہ نہ کہین کیونکہ اِن
تماشے والون مین بہتیرے ایسے ہوتے ہین کہ
کم فہم سامعین کو ہنسانے کے لیے[1] خود ہنسنے
لگتے ہین یہ بات ہرگز قابل معافی نہین۔ اور
اس سے حماقت شعار تماشے والے کی سوءِ نیت
ظاہر ہوتی ہے۔

(تماشے والے چلے گئے)

پلونیس۔ روزن کرانز اور گلڈسٹرن آئے۔

فرمائیے حضرات۔ کیا بادشاہ یہ قصہ سنین گے۔

پلونیس۔ ملکہ صاحبہ بھی۔ بس تشریف لاتے ہی
ہون گے۔

ہیملٹ۔ تماشے والون سے کہہ دیجیے کہ
جلدی کرین۔

(پلونیس گیا)

کیا آپ دونون صاحب تکلیف فرما کر تماشے
والون سے اتنا کہہ دیجیے گا کہ وہ جلد آئین۔

روزن کرانز و گلڈسٹرن۔ بہت اچھا۔

---

[1] ایکٹر کو حاضرین کے موجود ہونے کا خیال ہونا نہ چاہیے۔ اُسکو اپنے پارٹ سے کام یا حاضرین کی خوشی و ناخوشی سے۔

(روزن کرانز اور گلڈسٹرن چلے گئے)

ہیملٹ - اخاہ ہوریشیو -

ہوریشیو آیا

ہوریشیو - خاکسار حاضر ہے -

ہیملٹ - واللہ تم سا معقول دوست مین نے نہین پایا -

ہوریشیو - کیون آپ کانٹون مین گھسیٹتے ہین -

ہیملٹ - تم اسکو تملق نہ خیال کرو - سمجھنے کی بات ہے کہ تم سے آخر مجھے مل ہی کیا سکتا ہے - تمھارے پاس کوئی خزانہ نہین صرف اسقدر فہم و فراست البتہ ہے کہ اپنی زندگی آسانی سے بسر کر سکو پھر ایسے مفلسون کی خوشامد کرنے سے حاصل ؟ چاپلوسی تو اُن کی کیجاتی ہے جو نواب اور امیر کبیر ہین اور خود لفاظی اور خوشامد کو پسند کرتے ہین - تم جانتے ہو مجھے اختیار رہا جس سے چاہتا خلوص دل سے محبت کرتا مگر ایمان کی بات یہ ہے کہ میرے محک دل پر اگر زر خالص نکلے تو ایک تم - تم کو مین نے بہت مستقل مزاج پایا - مصائب کی طغیانی مین ثابت قدم عسرت کے بیابان پُر خار اور عشرت کے گلشن پُر بہار دونون مین یکسان صابر و شاکر - فی الواقع مبارک ہین وہ لوگ جنکی عنان خواہش دست عقل مین ہے - وہ زمانہ کی اُنگلیون مین بانسلی کی طرح محکوم نہین کہ وہ اپنی مرضی پر جس سوراخ کو چاہے نغمہ زا کرے جس کو چاہے نہ کرے - ایسا شخص جو بندۂ ہوا و ہوس نہ ہو اگر مجھے مل جائے تو مین اُسکو اپنے گوشۂ دل مین بلکہ چشم دل مین رکھون جیسے تم کو رکھتا ہون - بس اب آگے خوف مبالغہ گلوگیر ہوتا ہے - آج کی رات کو بادشاہ کے سامنے ایک تماشہ ہونے والا ہے اُس مین ایک نقل ابّا جان کی وفات کے واقعہ سے جسکا حال مین تم سے بیان کر چکا ہون بالکل ملتی جلتی ہوئی ہے اس لیے تم سے میری یہ التجا ہے کہ جس وقت وہ مقام آئے تم بچشم غور میرے چچا کو دیکھتے رہنا اگر وہ نقل خون ناحق کو روشنی مین نہ لائی تو بس سمجھ لو کہ وہ روح خبیث اور شریر النفس ہے اور میرے یہ توہمات بھی محض وساوس شیطانی ہین دیکھو

خوب غور کی نظر سے دیکھنا اور مین بھی اُنھین کی طرف اپنی آنکھین گڑو دون گا اس کے بعد ہم تم دونون تنقید کرین گے۔

ہوریشیو۔ بہت اچھا تماشا ہوتے وقت اگر کہین بھی وہ چہرے کے رنگ کا تغیر و تبدل چھپا جائین اور مین گرفت نہ کرسکون تو جو سزا چور کی وہ میری۔

ہیملٹ۔ دیکھو وہ آرہے ہین۔ مین بے اعتنائی کے ساتھ بیٹھا جاتا ہون۔ تم بھی کسی کُرسی پر جا بیٹھو۔

نوبت بجی۔ بادشاہ۔ ملکہ۔ پلونیس۔

افیلیا۔ روزن کرانز۔ گلڈسٹرن

دیگر رؤسا و خدام و محافظ روشنی لیے ہوئے آئے

بادشاہ۔ بیٹا ہیملٹ کیسی طبیعت ہے۔

ہیملٹ۔ شکر ہے (پلونیس سے) آپ فرماتے تھے کہ آپ کو بھی ایک مرتبہ یونیورسٹی مین تماشا کرنے کا اتفاق ہوا تھا۔

پلونیس۔ جی ہان اور اُس مین مین صاحب کمال خیال کیا گیا تھا۔

ہیملٹ۔ آپ کیا بنائے گئے تھے۔

پلونیس۔ جولیس[۵۱] سیزر۔ مین کپٹیل مین قتل کیا گیا تھا۔ بروٹس نے قتل کیا تھا۔

ہیملٹ۔ اُس نے بڑا ظلم کیا کہ ایک موٹے تازے بچھڑے کو قتل کیا۔ اچھا تماشے والے تیار ہون۔

روزن کرانز۔ وہ آپ کے حکم کے منتظر ہین۔

ملکہ۔ بیٹا ہیملٹ۔ آؤ۔ میرے پاس بیٹھو۔

ہیملٹ۔ نہین اماں جان اسطرف قوت مقناطیسی[۵۲] زیادہ ہے۔

پلونیس۔ ملاحظہ کیا حضور والا نے!

افیلیا۔ آپ بہت خوش معلوم ہوتے ہین۔

ہیملٹ۔ کون؟ مین۔

افیلیا۔ جی ہان۔

ہیملٹ۔ بجا ہے۔ انسان اگر خوش نہ ہو تو کرے ہی کیا۔ میری مان کو دیکھیے کیسی

---

۵۱ جولیس سیزر شکسپیر کا تاریخی ناٹک ہے۔ جولیس سیزر روم الکبریٰ کا بادشاہ تھا۔ وہان جمہوری سلطنت تھی۔ بروٹس نے اُسے قتل کیا تھا کپٹیل مقام قتل ہے۔

۵۲ افیلیا کی طرف

خوش ہین اور ابا جان کو انتقال کئے ابھی
دو گھنٹے بھی نہین ہوے۔

افیلیا۔ نہین تو۔ پورے چار مہینے ہوگئے۔
ہیملٹ۔ اُفوہ۔ بہت مدت ہوگئی! پھر یہ
ماتمی لباس میرے دشمن پہنین ایک عمدہ سوٹ
تیار کراتا ہون۔ یا مرے اللہ! دو مہینے انتقال
کو ہوگئے اور ہنوز دل سے یاد نہ گئی تو پھر
عالی قدر و الامرتبت لوگون کے انتقال کے بعد
چھ مہینے تک تو اُن کی یاد ضرور رہے گی لیکن
تمھارے سر کی قسم اُن کو زمانۂ حیات مین گرجا
ضرور تعمیر کرانا چاہیئے ورنہ بقاے نام سے ہاتھ
دھو بیٹھین۔

(گونگا سوانگ آیا)

ایک بادشاہ اور ایک حسینہ و جمیلہ ملکہ دونون
ہم آغوش۔ ملکہ آسمان کی طرف سر اُٹھاکر بادشاہ سے
اظہار محبت کرنے لگی۔ بادشاہ نے خوش ہوکر
اپنا سر اُس کے شانے پر رکھدیا۔ پھولون کے
تختہ پر لیٹ گیا۔ نیند آگئی۔ ملکہ نے جب دیکھا
کہ سو گیا تو اُسے چھوڑکر چلی گئی۔ اتنے مین ایک

شخص آیا۔ بادشاہ کا تاج اُتار لیا اُسے بوسہ
دیا۔ کان مین زہر ڈالکر چلتا ہوا۔ ملکہ واپس آتی
ہے۔ بادشاہ کو مردہ پاکر بین کرتی ہے۔ قاتل دو
تین شخصون کو ساتھ لاکر ملکہ کے ساتھ شریک
نالہ و شیون ہوتا ہے۔ لاش اُٹھائی جاتی ہے۔
قاتل پیغام عقد بھیجتا ہے۔ پہلے ملکہ بہت
چین بہ جبین ہوتی ہے مگر پھر منظور کرلیتی ہے۔
(سوانگ والے چلے گئے)

افیلیا۔ یہ کیا ہے؟
ہیملٹ۔ ایک طرح کا سوانگ ہے اسکو
مفرت کہتے ہین۔
ہیملٹ۔ شاید یہ تماشے کی "تلخیص" ہے۔
پردلوگ (تمہید کہنے والا شخص) آیا
ہیملٹ۔ دیکھو اس شخص سے معلوم ہوجائیگا
تماشے والے چھپا نہین سکتے۔ وہ سب
بتلا دیتے ہین۔
تمہید والا۔ حاضرین کی خدمت مین استدعا ہے
کہ براہ مہربانی ہماری نقل ٹریجڈی (مرقع عبرت)
کو بغور دیکھین
(چلا گیا)

ہیملٹ - این! بس اتنی ہی! واہ ری تیری تمہید!

افیلیا - بہت ہی کم ہے -

ہیملٹ - بس جیسے عورتون کی محبت -

دُو تماشے والے یعنی بادشاہ اور ملکہ آئے -

تماشے والا بادشاہ - پورے تیس برس ہوئے ہین تین سو ساٹھ مرتبہ چاند نے دورہ کیا - ہماری تمہاری محبت مین کوئی تغیر نہین ہوا -

تماشے والی ملکہ - خدا کرے اتنے ہی برسون اور ہم دونون کی محبت کا درخت ہرا بھرا رہے مگر افسوس تھوڑے دنون سے تمہارا خدا جانے کیا حال ہو رہا ہے - طبیعت بجھ سی گئی ہے مگر تم کو اس سے متردد نہ ہونا چاہیئے کیونکہ عورتون کی محبت اور وسواس کا رشتہ خوب معلوم ہے یا تو ہوتی ہی نہین یا ہوتی ہے تو بھیر اور چھوڑتی ہی نہین - مین جس قدر تم سے محبت کرتی ہون اُسکا ثبوت تمھین ہو بھی گیا ہوگا جتنی میری محبت زیادہ اُتنے ہی میرے وسواس بھی زیادہ ہین کیونکہ جس قدر محبت اُسی قدر وسواس زیادہ وسواس زیادہ محبت -

بادشاہ تماشے والا - مگر افسوس مفارقت کا زمانہ قریب آتا جاتا ہے - تم سے اور تمھاری محبت سے بچھڑنا پڑے گا - دیکھتی ہو قوی نے جواب دے دیا عناصر مین اعتدال نہین - شکر ہے - تم اس دُنیا مین ہنسی خوشی محبوب اور معشوق ہو کے رہو گی اور شاید دوسرا عقد بھی کر لو -

تماشے والی ملکہ - نوج! ایسے کلمے اپنی زبان سے نہ نکالو - ایسی محبت کو آگ لگے - دوسرے کے لیے خدا مجھ کو نہ رکھے - دوسرا وہی کرتی ہین جو پہلے کو کھا لیتی ہین (قتل کر ڈالتی ہین)

ہیملٹ - (چپکے سے) لکڑی کا گھن - لکڑی کا گھن -

تماشے والی ملکہ - ازدواج ثانی محبت کی وجہ سے نہین بلکہ سیاسی؟ اصول کی بنا پر ہوتے ہین - دوسرے شوہر کو بوس و کنار کی اجازت دینا گویا پہلے شوہر کو دوبارہ مار ڈالنا ہے

تماشے والا بادشاہ - مین یقین کرتا ہون جو کچھ تم کہہ رہی ہو اسوقت تو سچے دل ہی سے ہے

مگر اکثر ہم اپنے پختہ ارادے توڑ ڈالتے ہین - وجہ یہ ہی کہ ارادہ تو بالکل حافظہ پر منحصر ٹھہرا - اُسکا آغاز تو بہت ہی جوش وخروش کے ساتھ ہوتا ہی مگر مُرورِ زمانہ کے ساتھ انجام انحطاط کے آخری حد پر پہونچ جاتا ہے - اسکی مثال ایسی ہی کہ جبتک ثمر مین خامی رہتی ہے زیب وزینت شاخ رہتا ہے اُدھر پختہ ہوا اور خود بخود بلا ہلائے ہوے زمین پر آ رہا - یہ ایک معمولی بات ہے کہ جو ارادے اور تدبیرین ہماری ذات سے وابستہ ہین اُنکا پورا کرنا ہم بالکل بھول جاتے ہین - ہمارا ہی فریضہ تھا ہم نے چھوڑ دیا - اور جو ارادے فرط جوش مین کر گذرتے ہین اُنکا یہ حال ہوتا ہی کہ ادھر جوش گھٹا اودھر ارادہ کمزور ہو گیا - جوش شادی یا غم تکمیل ارادہ کے میل کو بھی لیجاتا ہی جن طبیعتون مین خوشی کا زیادہ احساس ہوتا ہی رنج کا بھی زیادہ ہوتا ہے[۱] - اور اُن مین ذرا سی بات سے رنج خوشی ہو جاتا ہے اور خوشی رنج ہو جاتی ہے - اس جہان مین مسرت وغم توام

ہین - اس لیے کچھ تعجب وحیرت کی بات نہین کہ ناموافقتِ زمانہ کے ساتھ ہماری محبت مین تغیر پیدا ہو جاے - یہ عقدہ ہنوز حل طلب ہی کہ دوست ذریعۂ اقبال ہین یا اقبال باعثِ حصول دوست ادبار کا رخ کرنا اور دوستون کا منھ موڑنا - ثروت وعروج کا آنا اور دشمنون کا دوست بن جانا - آے دن کی باتین ہین - دوستی و محبت بالکل مساعدتِ زمانہ پر منحصر ہین جو لوگ دوستون کی دوستی سے مستغنی ہین اُن کو البتہ دوستون کی کمی نہین لیکن اِدبار کی شب تار آئی اور دوست سایہ کی طرح کافور ہو گئے پریشان حالی مین دوست کا امتحان کیجیے تو دشمن نکلتا ہے -

الغرض ہماری خواہشین اور ہماری تدبیرین باہم ایسی مخالف ہین کہ ہماری یکمند سعی با انجام سے ہمیشہ اوچھی پڑتی ہے - ہمارے خیالات ضرور ہمارے اختیار مین ہین مگر اُنکا انجام ہمارے حد اختیار سے باہر ہے - ایسی ہی تم بھی صرف خیال کر لو کہ دوسرا شوہر نہ کرو گی لیکن جسوقت

[۱] مثل مشہور ہے زود فربہ زود لاغر -

پہلا شوہر مرا یہ خیال یکقلم بھول جاؤ گی۔
تماشے والی ملکہ۔ خدا نہ کرے! یہ زمین مجھ سے اناج چھین لے۔ آفتاب مجھے روشنی سے محروم کر دے۔ دن کو چین اور رات کو آرام نصیب نہ ہو۔ ساری امیدون کا ستیاناس ہو جائے میری شادمانی کی مقدار ایک عزلت نشین راہب کی قوت لایموت کے مانند گھٹ کر رہ جائے۔ دنیا اور عقبے مین میرا اقبال بیڑا نہ لگے۔ جو بیوہ ہو کے مین کسی کی بیوی بنون۔

ہیملٹ۔ اور پھر بھی جو اس قسم کو توڑ ڈالے۔
تماشے والا بادشاہ۔ بہت سخت قسمین کھائی ہین۔ اچھا میری پیاری اب تم مجھے یہین چھوڑ دو طبیعت کچھ نادرست ہے۔ اگر تھوڑی دیر آنکھ لگ جائے تو شاید درست ہو جائے۔

(سو رہتا ہے)

تماشے والی ملکہ۔ بہتر ہے۔ خدا نے چاہا تو سونے سے طبیعت بحال ہو جائے گی۔ خدا کرے ہمارے تمھارے درمیان کبھی جدائی نہ ہو۔

(چلی گئی)

ہیملٹ۔ آپ کو تماشا کچھ پسند آیا؟
ملکہ۔ مین تو کہتی ہون کہ ملکہ محبت کے اظہار مین مبالغہ اور بنوٹ کرتی ہے۔
ہیملٹ۔ مگر دیکھئے گا وہ اسپر قائم رہے گی۔
بادشاہ۔ تم نے یہ تماشا دیکھا ہے اسمین کوئی خطرہ تو نہین ہے؟
ہیملٹ۔ جی نہین۔ کہانی ہے۔ سچ مچ زہر تھوڑا ہی ہے خطرہ وغیرہ کچھ نہین۔
بادشاہ۔ اس پلے کا کیا نام ہے۔
ہیملٹ۔ اسکو "موشدان"[۱] کہتے ہین۔ یہ یہ اُس قتل کی نقل ہے جو وائنا مین ہوا تھا گان زیگو ڈیوک کا نام ہے اُسکی بیوی تھی بپ ٹِسٹا تھوڑی دیر مین آپ دیکھین گے کیسا ظلم ڈھایا گیا ہے۔ لیکن مارا چہ؟ ہم پر آپ پر جن کے دل مین کوئی چور نہین کیا اثر کر سکتا ہے مگر ہان جنکے دل ملوث ہین البتہ اُن کے کلیجے دھک دھک ہونے لگین گے۔

(لوسیانس آیا)

---

[۱] یعنی بادشاہ کے مجرم کو پکڑنے کے لیئے۔

یہ لوسیانس ہے جو بادشاہ کا بھتیجا ہے

افیلیا - آپ تو بالکل کورس (شارح) ہین

ہیملٹ - ہان اگر میرے سامنے کٹھ پتلیون[1] کا تماشا ہوتا ہو تو مین تمھاری محبت کی اصلی کیفیات کو عمدہ طور سے بیان کر سکتا -

افیلیا - آپ کا فرمانا بہتر بھی ہے - اور بتر بھی ہے

ہیملٹ - یہ تعریف تمھارے شوہرون پر صادق آتی ہے - ہان اے قاتل شروع کر منھ کیا بنا رہا ہے - شروع کر - چل بھی - زاغ بانگ انتقام دے رہا ہے - !

لوسیانس - وساوس شیطانی موجود - دست و بازو قوی - دوا کاری - گھات اور وقت مناسب - موسم موافق - کوئی دیکھنے والا بھی نہین - تو ہان اے چپکی بجاتے بنے ہوے لگے جو آدھی رات کی چنی ہوئی بوٹیون سے طیار ہوا ہے اور جسمین مکرر سکرر زہر ہلاہل بھرا گیا ہے اپنی تاثیر صحیح وسالم جان پر دکھلا نو دے !

(سوتے کے کان مین عرق ڈالتا ہے)

ہیملٹ - وہ باغچہ مین اس کے ملک کی خاطر زہر دیتا ہے - مسموم کا نام گان زیگو ہے قصہ اب تک موجود ہے اور بہت شستہ اطالینی زبان مین ہے ابھی ابھی ملاحظہ کیجیے گا کہ قاتل گان زیگو کی ملکہ پر کیسے ڈورے ڈال کر اپنی محبت کا اسیر بنا لیتا ہے -

افیلیا - بادشاہ اٹھتے ہین -

ہیملٹ - کیا آتشبازی سے ڈر گئے ؟

ملکہ - کیون کیسا مزاج ہے ؟

پلونیس - تماشا موقوف !

بادشاہ - روشنی لاؤ -

حاضرین جلسہ - روشنی ! روشنی !

(سب چلے گئے صرف ہیملٹ اور ہوریشیو رہ گئے)

[1] تمھاری محبت (عورتون کی) صرف اتنی وقعت رکھتی ہے جیسے کٹ پتلیون کا باہم اختلاط جو محض نمائشی ہوتا ہے کیونکہ وہ بے دل اور بے جان ہوتی ہین یہ طعن افیلیا کی طرف نہین ہے بلکہ اپنی مان کی طرف ہے کٹ پتلیون کے تماشے مین پس پردہ ایک شخص ہوتا ہے جو کٹ پتلیون کی حرکتون کا مطلب بیان کرتا جاتا ہے -

ہیملٹ - ہان چیتل ہرن کو اسقدر مہلت دینا چاہیئے کہ تنہائی مین بیٹھکر اپنے زخمون پہ روے - جس بارہ سنگھے کے زخم نہین لگا ہے وہ چہلین کرتا ہے - ایک کو خوشی دوسرے کو رنج - یہی دُنیا کا کارخانہ ہے - رباعی

آرام سے رات کو کوئی سوتا ہے
زانو پہ جھکاے سر کوئی روتا ہے
اعمال کا ہر اک کے نتیجہ ہی عیان
حاصل ہوگا وہی جو تو بوتا ہے

کیون صاحب اگر خدانخواستہ اقبال مجھ سے پھر جاے تو کیا لوگ تماشہ کرنے والون مین مجھے ہاتھون ہاتھ نہ داخل کرلین گے -

ہوریشیو - بسر وچشم -

ہیملٹ - پیارے ہوریشیو - اُس روح کی بات لاکھ روپیہ کی نکلی تم نے اُسوقت غور کیا تھا ؟

ہوریشیو - بہت اچھی طرح -

ہیملٹ - زہر کی گفتگو پر -

ہوریشیو - جی ہان خوب غور کیا تھا -

(اروزن کرانز اور گلڈسٹرن آئے)

گلڈسٹرن - حضور والا کچھ عرض کرنا ہے -

ہیملٹ - شوق سے فرمایئے -

گلڈسٹرن - بادشاہ - حضور عالی -

ہیملٹ - ہان تو کیا ہوا ان کو ؟

گلڈسٹرن - آرام کمرے مین تشریف رکھتے ہین - دشمنون کی طبیعت بہت نادرست ہی

ہیملٹ - شراب سے ؟

گلڈسٹرن - جی نہین - علالت سے -

ہیملٹ - تو ڈاکٹر سے یہ کیفیت بیان کرنا چاہیئے - میرے علاج سے تو درد سر اور زیادہ ہوجاے گا -

گلڈسٹرن - بندہ پرور صاف صاف گفتگو فرمایئے اور میرے مدعا سے وحشت کی نہ لیجئے

ہیملٹ - وحشت کیسی مین تو مانوس ہون اچھا فرمایئے -

گلڈسٹرن - حضور والا کی والدہ ماجدہ نے انتہاے پریشانی مین مجھے حضور والا کی خدمت مین بھیجا ہے -

ہیملٹ - آپ تشریف لائین -

گلڈسٹرن - مجھے حضور سے اس کج خلقی کی اُمید نہ تھی لیکن اگر حضور مناسب جواب دینا پسند فرمائین تو مین آپ کی والدہ ماجدہ کے ارشاد سے مطلع کرون - ورنہ مین رخصت ہونے کی معافی چاہتا ہون -

ہیملٹ - جی نہین - مین نہین دیسکتا -

گلڈسٹرن - کیا نہین دے سکتے -

ہیملٹ - مناسب جواب - میری عقل ٹھکانے نہین - ع

صلاح کار کجا و من خراب کجا

لیکن جیسا برا بھلا دے سکتا ہون دونگا - آپ ارشاد فرمائین میری والدہ نے کیا فرمایا ہے -

روزن کرانز - فرماتی ہین کہ آپکے طریق عمل نے اُن کو سخت متحیر اور پریشان کردیا ہے -

ہیملٹ - واہ میان لڑکے واہ جو اپنی ماں کو ایسا "متحیر" کرسکتا ہو - ہان اس کے بعد کیا فرماتی ہین -

روزن کرانز - ارشاد فرمایا ہے کہ قبل سونے کے میرے پاس آنا - مجھے کچھ کہنا ہے -

ہیملٹ - بسر و چشم - پھر ماں ہی ہین - اور کچھ کہنا ہے ؟

روزن کرانز - حضور کبھی ہم سے محبت کرتے تھے -

ہیملٹ - ہین ! اور کیا اب نہین کرتا -

روزن کرانز - اچھا تو اس ناسازیِ (خلل دماغ) طبع کا سبب کیا ہے ؟ دوستون سے غم چھپانا گویا خود اپنی صحت کا دشمن ہونا ہے -

ہیملٹ - سُنیئے ؎

سخن درست بگویم نمی توانم دید
کہ مے خورند حریفان و من نظارہ کنم

روزن کرانز - یہ کیونکر اعلیحضرت تو جانشینی کے لیے آپسے وعدہ کرہی چکے ہین -

ہیملٹ - جی ہان وہی مثل ہوئی جب بابا مرین گے تب بیل بٹین گے مثل ذرا بھونڈی ہے

(تماشے والے باجا لیکر موجود ہوے)

اخاہ باجے ہین - مین بھی تو ذرا دیکھون

(روزن کرانز سے) آپ کیون میری ٹوہ مین لگے ہوے ہین۔ کیا آپ مجھے دام مین پھنسانا چاہتے ہین۔

گلڈسٹرن۔ اگر پابند فرض ہون تو پابند محبت بھی ہون۔

ہیملٹ۔ معاف فرمائیے گا۔ مین اچھی طرح آپ کا مفہوم سمجھا نہین۔ ذرا یہ بانسلی بجائیگا

گلڈسٹرن۔ مین بجانا نہین جانتا۔

ہیملٹ۔ اچھا میرے کہنے سے سہی۔

گلڈسٹرن۔ یقین مانیے مین نہین جانتا۔

ہیملٹ۔ آپ کو میرے سر کی قسم۔

گلڈسٹرن۔ بخدا مین بالکل نہین جانتا۔

ہیملٹ۔ مین تو سمجھتا ہون کہ اسکا بجانا ایسا سہل ہے جیسے جھوٹ بول لینا۔ اُنگلیان اور انگوٹھا سوراخون پر دوڑاتے جائیے۔ اور منھ سے پھونکتے جائیے۔ دیکھیئے پھر کیسی سُریلی آواز نکلتی ہے۔ لیجیے یہان (سوراخ پر) اُنگلی رکھیئے۔

گلڈسٹرن۔ مین اس سے واقف ہی نہین ہ

سُریلی آواز نکالنا تو بڑی بات ہے۔

ہیملٹ۔ سمجھنے کی بات ہے کہ آپ میری کیسی بُری گت بناتے ہین مجھ سے آپ دغا بازی اور ساز کے پردے مین۔ میرے دلی راز دریافت کرنا چاہتے ہین اور اس ذرا سے باجے کو جسمین نفیس نغمے اور راگ موجود ہین نہین بجا سکتے تو کیا آپ نے مجھے اس سے بھی زیادہ کم ظرف اور گیا گذرا خیال کیا ہے آپ مجھے پریشان کر لیجیے مگر مین آپ کے چنگ پر چڑھنے کا نہین۔

(پلونیس آیا)

پلونیس۔ حضرت سلامت۔ ملکہ صاحبہ نے آپ کو یاد فرمایا ہے۔ کچھ کہنا چاہتی ہین۔

ہیملٹ۔ ذرا اس ابر کے ٹکڑے کو ملاحظہ کیجیے بالکل اونٹ[۱] کی طرح ہے۔

پلونیس۔ بخدا بالکل اونٹ کی طرح۔

ہیملٹ۔ مین خیال کرتا ہون نیولے[۱] کی طرح

---

[۱] اونٹ کا کوہان اُٹھا ہوا ہوتا ہی نیولے کی پیٹھ بالکل سطح تختہ ہوتی ہی ہیملٹ متناقض مثالین دے رہا ہی اور پلونیس ہان مین ہان ملا رہا ہی۔

پلونیس ۔ واقعہ بالکل نیوے کی طرح
بیٹھ ہے ۔

ہیملٹ ۔ یا ویل مچھلی کی طرح ۔

پلونیس ۔ بجا ہے ۔ سر مو فرق نہین ۔

ہیملٹ ۔ تو مین والدہ ماجدہ کے پاس تھوڑی
دیر مین حاضر ہوتا ہون ۔
(علیحدہ) کیسے خوشامدی اور ہان مین ہان
ملانے والے لوگ ہین ۔ مجھے بناتے ہین . . . .
بس مین تھوڑی دیر مین حاضر ہوتا ہون ۔

پلونیس ۔ بہت اچھا ۔ یہی عرض کر دون گا ۔

(پلونیس گیا)

ہیملٹ ۔ تھوڑی دیر کا سہل لگتا ہے خیر تو
آپ معاف فرمایئے گا ۔ اس وقت مین تخلیہ
چاہتا ہون ۔

(سب چلے گئے صرف ہیملٹ رہ گیا)

اُفوہ کیسی بھیانک سحر انگیز اندھیری رات ہے
یہ ہی وقت قبرستان جمھائی لیتے ہین اور
دوزخ اپنا کالا منھ کھول کر اپنی گندگیان اس
دار فانی کی طرف پھونک مار کر بھیجتا ہے کیا
اس وقت مین جیتا خون پی سکتا ہون اور کیا
وہ کام کر گذرون جس دیکھ کر دل تھرا جائے ۔
خاموش ! اماں جان کے پاس جانا ہے ۔
ہیملٹ سنبھلو ۔ آپے سے باہر نہ ہو جاؤ ۔ دیکھو
تمھارے سینہ مین نیرو[۵] کی روح حلول
نہ کرنے پائے ۔ بیرحمی سے پیش آنا تو قرین مصلحت
ہو سکتا ہے مگر انسانیت کے خلاف کوئی
فعل نہ ہونا چاہیے ۔ اون (ماں) سے میری
باتین چھریان کٹاریان ہون مگر خون کی آلودگی
سے پاک رہین ۔ صرف باتین لعنت ملامت
کی ہون ۔ لیکن کوئی بات عمل کی شکل مین منتقل
نہ ہونا چاہیے ۔

(گیا)

سین سوم

قلعہ کا ایک کمرہ

بادشاہ ۔ روزن کرانز و گلڈسٹرن آئے

بادشاہ ۔ مین اُس کی طرف سے بے طرح

---

[۵] نیرو شہنشاہ روم الکبریٰ تھا جس نے اپنی
ماں کو قتل کر ڈالا تھا ۔

کھٹکا ہوا ہون اگر اُسکے جنون کا کچھ انسداد نہ ہوا تو
خیریت نہین - اس لیے آپ طیار ہو جایئے -
جس امر کے لیئے آپ طلب کئے گئے اُس پر
کمر بستہ ہو جایئے - وہ بھی آپکے ساتھ انگلستان
جائے گا - ملک کی نازک حالت اور وہ آفتین
جو ہر لحہ اُس کے جنون سے پیدا ہوتی ہین نا قابل
برداشت ہین -

گلڈسٹرن - حضور عالی کا ارشاد ہم بجالانے
کو طیار ہین - فی الواقع جہان پناہ کی جان کی
حفاظت جس پر سلطنت کی سلامتی منحصر ہے
شرعاً اور عرفاً ضروری ہے -

روزن کرانز - ہر متنفس پر فرض ہے کہ اپنی
جان کی حفاظت ہر آفت سے بدل وجان کرے
نہ کہ بادشاہ جسکی سلامتی پر ایک جہان کی سلامتی
کا دارومدار ہے - بادشاہ کی ہلاکت تنہا اُس
بادشاہ ہی کا قصہ تمام نہین کر دیتی بلکہ مثل گرداب
جملہ اشیائے اطراف کو گھسیٹ کر اُسکی قسمت
کا شریک کر دیتی ہے - وہ ایک ایسا بھاری بھرکم پہیئہ
ایک بلند پہاڑ کی چوٹی پر رکھا ہوا ہے جس کے
آرہ گزون مین دس ہزار چھوٹی چھوٹی چیزین
وابستہ ہین - جب وہ پہیئہ گرتا ہے تو اُس کے
ساتھ ہی تمام چھوٹی چیزین دھڑام سے گر کر
چکنا چور ہو جاتی ہین - بادشاہ کبھی تنہا آہ سرد
نہین کھینچتا مگر اُس کے ساتھ مُلک کا مُلک
کراہنے لگتا ہے -

بادشاہ - جلد طیار ہو جایئے - اس جنونِ
مطلق العنان کو جلد پابہ زنجیر کر دینا چاہیئے

روزن کرانز
گلڈسٹرن } ہم ابھی ابھی طیار ہوئے
جاتے ہین -

روزن کرانز اور گلڈسٹرن گئے

پلونیس آیا

پلونیس - حضور والا - وہ اپنی مان کے کمرے
مین جانے والے ہین - سن گن لینے کے لیے
مین بھی قریب چھپا رہون مجھے یقین کامل ہے
کہ وہ کچا کچا حال اُن سے پوچھ لین گی اور
حضور[1] کے دانشمندانہ قول کے بموجب مان کے

[1] یہ تجویز تو پلونیس ہی کی ہے لیکن مصاحبانہ خوشامد سے بادشاہ کو منسوب کرتا ہے

علاوہ کوئی اور بھی سننے والا ضرور ہونا چاہئے
کیونکہ ماں پھر ماں ہی ہے۔ آداب بجالاتا ہون
قبل اس کے کہ حضور والا استراحت فرمانے
تشریف لے جائین گے۔ خادم حاضر ہوکر
عرض حال کرے گا۔

بادشاہ۔ مین نہایت ممنون ہونگا۔

(پلونیس گیا)

اُف۔ مجھ سے کیسا گناہ کبیرہ سرزد ہوا!
خدا کو ضرور بڑا معلوم ہوا۔ مین نے قابیل[۵۱] کا سا
عذاب اپنے سر لیا۔ بھائی کا قتل! افسوس مین
دعا بھی نہین مانگ سکتا۔ جی چاہتا ہے مگر
کر نہین سکتا۔ گناہ کی سنگینی کا خیال ہاتھ
اُٹھانے کی جرأت نہین کرنے دیتا وہ ارادہ کو
شکست کر دیتا ہے اور مین سوچتا ہی رہ جاتا
ہون کہ کہان سے شروع کرون مگر نہ یہ کرتے
بن پڑتا ہے نہ وہ مانا کہ بھائی کے خون سے
یہ ہاتھ آلودہ ہوکر بھاری ہوگیا ہے تو کیا خدا کے

۵۱ قابیل حضرت آدمؑ کا بیٹا تھا اُسنے اپنے بھائی
ہابیل کو ناحق قتل کیا تھا۔

دریائے رحمت و مغفرت مین اتنا پانی نہین کہ
اُسکو دھو دھاکر برف کی طرح سفید کر دے
اگر گناہون کو مٹا نہ دے تو رحم ہی ہے
کس واسطے۔[۵۱]
دعا کے اثر کا کام اس کے سوا اور کیا ہے کہ
ڈگمگاتے ہوے کو گرنے سے سنبھال لے
اور گرتے ہوے کو جھاڑ پونچھ کر کھڑا کر دے
اس لیئے مین بھی اُس کی درگاہ مین دعاے
مغفرت مانگون گا۔ مجھے امید ہے کہ وہ میرے
گناہ سے درگذرے لیکن مانگون تو کس طریقہ
سے مانگون۔ کیا یون کہون۔ یا اللہ مین نے
جو خون ناحق کیا ہے وہ معاف کر دے مگر یہ
تو کافی نہین کیونکہ جن باتون کے لئے مین نے
قتل کیا وہ سب اب تک میرے قبضہ مین ہین
تاج ہے مسرت نشاط کار ہی ملکہ بھی ہے بھلا
یہ کیسے ممکن ہے کہ مجرم حاصلات جرم بھی رکھے
اور بخش بھی دیا جائے؟ اس دُنیا کے بگڑے

۵۱ گر من نہ کنم گناہ رحمت چہ کند
آرایش رحمت از گنہ کردن ماست

ہوے کارخانہ کا تو البتہ یہ نقشہ ہے کہ شاذ و
نادر انصاف مجرم کی بھری مٹھی کو جھٹکتا ہی اور
اکثر اوقات مفاد جرم انصاف کو مول لے لیتا ہی
مگر خدا کے ہان یہ کچھ چل نہین سکتا۔ وہان
ٹھیک ٹھیک سا جرم قائم ہوجاتا ہے۔ اور اپنے
ہمین کو اپنے خلاف گواہی دینا پڑتی ہے پھر اللہ
اللہ خیر سلا۔ رہ ہی کیا گیا!۔ خیر اب یہ دیکھنا
چاہیئے کہ توبہ سے کیا نفع ممکن ہی اور کیا نہین
لیکن خالی خولی توبہ جبتک حاصلات جرم پر
لات نہ ماریئے بیکار ہے۔ ہاے کس مخمصے مین
جان پڑ گئی ہے۔ نہ اوگلتے ہی بن پڑتا ہے
نہ نگلتے۔ اس دل کی تاریکی موت کی تاریکی
سے کم نہین ہے!

اُس مرغ نو گرفتار کی مثال ہی جو جس قدر
رہائی کے واسطے پھڑپھڑاتا ہے لاسے مین اور
لتھڑا جاتا ہے۔ اے فرشتو مدد دو × × ×
اے ضدی گھٹنو برائے خدا جھک جاؤ اے
فولاد کے دل ذرا تو بھی نوزائیدہ بچے کی رگون
کی طرح ملایم ہوجا تو ابھی سب بگڑی ہوئی
بن جائے۔

(جاتا ہی اور سجدہ مین گر پڑتا ہی)

ہیملٹ آتا ہے

موقع تو ہے اسی وقت قصہ پاک کر دون
مگر ابتو وہ سجدے مین جھک گیا اگر اسوقت
مارتا ہون تو سیدھا بہشت کو جاتا ہے پھر یہ
قصاص ہوا کہ ثواب رسانی۔ اس پر غور کر لینا
چاہیئے۔ ابا جان کو اس ظالم نے مارا اور مین
اُسی باپ کا اکلوتا بیٹا ہو کر اس ابلیس کو بہشت
مین پہونچاؤن یہ ہرگز بدلا نہین کہا جا سکتا۔
اُسنے میرے باپ کو ایسے وقت مارا کہ وہ
دعائے مغفرت بھی نہ کر سکے۔ اور گناہون
مین لتھڑے ہوے سدھارے۔ واللہ اعلم
اُن کے حساب کتاب کا کیا معاملہ ہو۔ ہم تو قیاسا
کرتے ہین نازک ہی ہے۔ تو کیا یہ قصاص ہی
اسوقت تو اشک ندامت اُس کے دل سے
گرد معصیت دھو رہے ہین اور سیدھا نجات کی
راہ پر ہے۔ اونھونھ! ہرگز نہین! بس اے تلوار
(میان مین رکھ کر) اور کسی موقع پر سہی جبکہ

وہ کبھی نشۂ شراب مین چور ہو۔ یا بادۂ غیظ سے
مخمور ہو۔ یا فعل شنیع مین مشغول ہو۔ یا لہو و لعب
مین منہمک ہو یا کسی اور ایسے فعل مین مشغول ہو
جو مغفرت سے دور ہو۔ اُسوقت البتہ ایسا کرو تاکہ اُسکی
روح خلاب معصیت مین آلودہ اور دوزخ
کی تاریکی سے مقابلہ کرتی ہوی سیدھی جہنم
چلی جائے۔ امّان جان منتظر ہون گی۔ جاؤ
اس وقت بچ گئے۔ کچھ روز اور زندگی تلخ کے
دم بھر لو۔

رات دن گردش مین ہین سات آسمان
ہو رہے گا کچھ نہ کچھ گھبرائین کیا

بادشاہ۔ (استادہ ہو کر) میری دعا تو صعود
کرتی ہے مگر دل یہین رہ جاتا ہے۔ دعا بغیر
حضور قلب کے آسمان تک نہین جا سکتی[۵]۔ یہ
سچی انابت نہین ہے۔

(چلا گیا)

سین چہارم

قلعہ کا کمرہ

ملکہ اور پلونیس آئے

پلونیس۔ بس آتے ہی ہون گے۔ دیکھئے
صاف صاف یون سمجھائیے گا کہ تمھاری آزادی
اور تمھاری طرز روش ناقابل برداشت ہوگئی ہے
مین اب تک تمھارے قصورون کو برابر ڈھکتی
رہی اور اعلیٰ حضرت کی آتش غضب کو ٹھنڈا
کرتی رہی............ مین یہان
چھپ رہتا ہون۔ خدا کے لئے آپ صاف
ہی صاف کہئے گا۔

ہیملٹ۔ (باہر سے) امان جان۔

ملکہ۔ آپ خاطر جمع رکھئے۔ اچھا اب جلدی سے
ہٹ جائے۔ معلوم ہوتا ہے وہی ہے۔

(پلونیس پردہ کی آڑ مین چھپ گیا)

ہیملٹ آیا

ہیملٹ۔ امّان جان کیا ارشاد ہے؟

ملکہ۔ ہیملٹ تم نے اپنے باپ کو بہت
ناراض کر دیا۔

---

[۵] دعا بغیر حضور قلب کے قبول نہین ہوتی۔

ہیملٹ - امّاں جان آپنے میرے باپ کو بہت ناراض کردیا -

ملکہ - این! یہ گستاخانہ جواب ؟

ہیملٹ - این! یہ بیہودہ سوال -

ملکہ - این! ہیملٹ یہ آج کیا ہے ؟

ہیملٹ - کیا ہے کچھ نہین -

ملکہ - کیا تم مجھے بھول گئے -

ہیملٹ - واللہ نہین - آپ ملکہ ہین - اپنے دیور کی بیوی - اور کاش کے ایسا نہ ہوتا آپ میری مان ہین -

ملکہ - اچھا مین اُن کو بُلاتی ہون جو تم سے گفتگو کرسکتے ہین -

ہیملٹ - خیر ذرا بیٹھ جائیے - جائیے گا نہین مین آپ کو ایک آئینہ دکھاتا ہون جسین آپ اپنے دل کی سچی تصویر دیکھین گی -

ملکہ - کیا کریگا - کیا مجھ کو مار تو نہین ڈالے گا دوڑو! دوڑو!

پلونیس - (پردہ کے اندر سے) اسے کیا ہے دوڑو! دوڑو!

ہیملٹ - (تلوار کھینچکر) این! یہ کیا چوہا ہے بہت ترسے کی -

(پردہ مین گھس کر)

پلونیس - ہائے ہائے مار ڈالا -

(گر پڑا اور مرگیا)

ملکہ - ہائے میرے اللہ - ارے یہ تو نے کیا کیا -

ہیملٹ - مین نہین جانتا - کیا بادشاہ سلامت ہین -

ملکہ - اُف - کیسا بُرا کام کیا - خون -

ہیملٹ - بُرا کام - بس امّاں جان ایسا ہی بُرا ہے جیسے ایک بادشاہ کو قتل کرکے اُس کے بھائی سے عقد کرلینا -

ملکہ - ایک بادشاہ کو قتل کرکے -

ہیملٹ - جی ہان قتل کرکے -

(پردہ اُٹھایا تو معلوم ہوا کہ پلونیس ہے)

اے کم بخت - بیوقوف - جلد باز - دخل در معقولات خدا حافظ! ہائے تو تھا - ارے مین تو سمجھا تھا تو "اعلیحضرت" ہے - خیر اپنی تقدیر پر

صبر کرا - زیادہ کف افسوس نہ ملئے ذرا بیٹھ جائے
مین آپ کا دل ملون گا - بشرطیکہ اُس مین کچھ
بھی نرمی باقی ہے - اور مذموم عادات فرمنے
کی وجہ سے بالکل سُن نہین ہوگیا ہے -
ملکہ - مین نے کیا قصور کیا ہے جو تو ایسی
تیز آواز سے زبان درازی کر رہا ہے ؟
ہیملٹ - ایسا فعل جس نے حُسن اور عصمت
دونون کا نام بدنام کردیا - عصمت کو محض
دھوکے کی ٹٹی بنا دیا اور خالص محبت کی پیشانی
سے گلاب کا پھول لے لیا اور اُسکی جگہ بدچلنی کا
ٹیکا لگا دیا - ایسا فعل جس نے عقد نکاح کو
بالکل متبذل کردیا - ایسا فعل جس کو دیکھ کے
آسمان و زمین باوجود دیرینہ سالی کے ایسے
سہم گئے ہین گویا قیامت آ پہونچی -
ملکہ - یا اللہ تو وہ کون ایسا فعل ہے جسکی تمہید
اس زور و شور سے ہو رہی ہے -
ہیملٹ - اس تصویر کو ملاحظہ کیجیے - اور
اس (دوسری) کو بھی - دو بھائیون کی متضاد
تصویرین ہین - اس کے چشم و ابرو سے
کیسا حُسن دلفریب ٹپک رہا ہے - سنبل کیطرح
گیسو - مریخ کی آنکھین - کیوان کی صولت و صبر و قوت
صورت بھی خداداد - اور سیرت بھی خداداد -
ایک وجود تھا جسمین دُنیا بھر کی خوبیان جمع تھین
یہ آپ کے شوہر تھے اور ذرا ادھر دیکھئے یہ موجودہ
شوہر ہین - اُنھون نے مانند زنگ اپنے
حقیقی بھائی کو جو جوہر دار فولاد تھے کھا لیا ہے
کیا آپ کی آنکھین ہین ؟ کیا آپ کو اس
بدذات سے امید راحت ہے - کیا آپ
اس ناہنجار سے میل جول رکھ سکتی ہین -
آپ کی آنکھین ہین - اسکو آپ محبت تو کہہ نہین
سکتین کیونکہ اس سن مین جوش و ولولہ نہین رہتا
وہ قوت مدرکہ کا مطیع ہو جاتا ہے - پھر کون ایسی
قوت مُدرکہ ہوگی جو اُن کو چھوڑ کر اس کو اختیار
کرے گی - احساس تو آپ مین ضرور ہے ورنہ
ایسی حرکت کیونکر ہوتی - لیکن اسمین بھی شک
نہین کہ وہ مفلوج ہو گیا ہے - سمجھ دار ہی سے
کہا جاتا ہے - آج تک احساس فریفتگی کا
کلیتاً غلام نہین ہوا بلکہ اسقدر شمہ تمیز اسمین

ضرور باقی رہا جو ایسے مین فرق کا ادراک کر سکے
معلوم نہین کسی کم بخت خبیث نے آپ کی
آنکھون پر پٹی باندھ دی۔ افسوس! اگر آج حواس
خمسہ مین سے کسی کا کچھ حصہ بھی باقی ہوتا تو کیون
یہ آفت آتی۔ اے شرم! تیری غیرت کہان
گئی! اے باغی جہنم! اگر تو سن رسیدہ عورت
مین اثر پیدا نہین کر سکتا تو نوجوانون کے واسطے
نیکی کو موم کر کے اپنی حدت مین آپ گداز
ہو جانے دے اور اشتعال طبع کے افعال
مین انفعال نہ پیدا کر۔

ملکہ۔ ہیملٹ از برائے خدا بس کر! تو مجھے
میرے دل کی اصلی کیفیت دکھائے دیتا ہے
مین دیکھ کر سہمی جاتی ہون۔ سارا دل سیاہ
داغون سے بھرا ہوا ہے جو مٹنے کے نہین۔
اب زیادہ نہ کہہ۔ تیری باتین میرے کانون
مین نشتر کا کام کر رہی ہین۔ بس میرے پیارے
ہیملٹ بس۔

ہیملٹ۔ کم بخت! دوزخی! نامعقول!
بدمعاش! جو آپ کے پہلے آقا کا عشر عشیر نہین
سارق! تاج اٹھا لیا اور جیب مین اپنے سر پر
اوندھا لیا!

ملکہ۔ بس بس کر!

ہیملٹ۔ نامعقول! یہ کمبخت اور تاج!

روح آئی

اے محافظانِ فلکی! اللہ مجھے بچا لو! اپنے
بازوؤن مین چھپا لو! آپ نے کیون تکلیف فرمائی؟

ملکہ۔ افسوس!

ہیملٹ۔ کیا آپ اپنے نافرشعار بیٹے کو
ملامت کرنے آئے ہین جس نے آپ کے ایسے
ضروری حکم کی تعمیل مین دیر کی۔ فرمائیے۔

روح۔ دیکھو۔ بھولنا نہین! میرا آنا تمھارے
زنگ آلودہ ارادے کو تیز کرنے کے لیے
ہے۔ ذرا اپنی مان کو دیکھو کس حالت صدمہ آگین
مین ہین اُن کو تسلی دو۔ نازک جثہ پر خیالات
اپنا گہرا اثر کر جاتے ہین۔ اُن سے بات چیت
کرو۔

ہیملٹ۔ (مان سے) کیون آپ کی
طبیعت کیسی ہے۔

ملکہ - ہاے افسوس! مین دیکھ دیکھ کر ڈرتی ہون
کہ تمھارا کیا حال ہو رہا ہے یہ تم دیکھتے کس طرف
ہو اور باتین کس سے کر رہے ہو - ہوا سے؟
تمھاری آنکھون کو بھوت دکھائی دیتے ہین -
تمھارے رونگٹے اس طرح کھڑے ہین جیسے
سوتے سپاہی میدان جنگ مین آواز قرنا سے
چونک کر اٹھ کھڑے ہوتے ہین - پیارے
بیٹے اس جنون کی آگ کو صبر کے پانی سے
ٹھنڈا کرو - آخر تم یہ کسکو دیکھ رہے ہو - بتاؤ تو سہی؟
ہیملٹ - اُن کو - اُن کو - دیکھو تو اُن کے
چہرے پر زردی چھائی ہوئی ہے اور کس
حسرت بھری نگاہ سے دیکھ رہے ہین - پتھر
بھی اُن کی ترحم خیز صورت دیکھین اور اُن کا
حال سُنین تو پسیج جائین - اب آپ میری
طرف نہ دیکھین شاید میرا دل بھر آئے اور مجھے
اُس ارادے کے پورا کرنے سے باز رکھے
اس کیفیت مین مبادا تغیر کا رنگ آجائے
تو پھر خون کے بدلے آنسو ہی نظر آئین -
ملکہ - یہ کس سے تم کہہ رہے ہو؟
ہیملٹ - کیا آپ نہین دیکھ رہی ہین -
ملکہ - مین! کچھ بھی نہین - لیکن جو کچھ یہان موجود
ہے وہ سب میری آنکھون کے سامنے ہے -
ہیملٹ - اور آپنے کچھ سُنا بھی نہین؟
ملکہ - کچھ بھی نہین!
ہیملٹ - دیکھئے وہ کیا ہین - دیکھئے دیکھئے
کیسے دبے پاؤن چلے جا رہے ہین - ابا جان
وہی پوشاک پہنے ہین جو زندگی مین پہنے
تھے - اب بھی دیکھئے وہ دہلیز کے پاس - وہ یہ!

(روح چلی گئی)

ملکہ - تمھارا وہم ہے - جنون کو ایسے توہمات
پیدا کرنے مین خاص سلیقہ ہوتا ہے -
ہیملٹ - جنون! میری نبض مین ویسا ہی
اعتدال ہے جیسے آپ کی نبض ہین - اور
رفتار بھی درست ہی - جو کچھ مین نے کہا ہے
مجنون کی بڑ نہین ہی - امتحان نہ کر لیجیے -
مین سب ابھی دہرائے جاتا ہون کہ نہین
اگر نشہ جنون ہے تو ضرور بہک جاؤن گا -
اماں جان از برائے خدا اپنے دل پر جھوٹی

ٹھنڈک دینے والا مرہم نہ رکھیے - یہ میرا جنون نہین بلکہ آپکے دل کا چور کہتا ہے - یہ اتنا تو کرے گا کہ زخم کا انگور باندھ دیگا مگر زخم کا چور اندر ہی اندر اپنا کام کر جائیگا اور تمام جسم مین زہر پھیلا دیگا اس لیے درگاہ الٰہی مین اقرار گناہ کر کے ندامت کے ساتھ توبہ کیجیے آیندہ کے لئے تہیۂ احتراز کیجیے اور خود بانس ڈالکر ناقص پودھون کو نہ بڑھائیے - مجھے امید ہے کہ آپ میری اسوقت کی درشت گوئی کو معاف کیجیے گا - زمانہ نے بہت الیسی اُلٹی گنگا بہائی ہے کہ نیکی کو بدی سے طالب معافی ہونا پڑتا ہے -

ملکہ - ہیملٹ! تو نے میرے دل کے ڈنکڑے کر ڈالے -

ہیملٹ - اچھا تو ناپاک ٹکڑا پھینک دیجیے اور دوسرے کو رکھکر زیادہ پاکیزہ زندگی بسر کرنیکا تہیہ کر لیجیے - آداب عرض! لیکن ایک بات کہے دیتا ہون چچا کے قریب نہ جائیے - کچھ نہیں تو ظاہری ہی طور پر نیک بن جائیے - جس طرح بُری عادتین جبلّی خوبیون پر غلبہ کر لیتی ہین اُسی طرح اعمال حسنہ پر مداومت کرنے سے مذموم عادتین بھی محمود بن جاتی ہین - آجکی رات اپنے نفس پر جبر کیجیے کل اُس کی تلخی کسی قدر کم ہو جاے گی - پرسون اُس سے بھی کم پھر رفتہ رفتہ عادت طبیعت کو تبدیل کر دے گی - تب آپ شیطان کو پامال کر سکینگی اور دل سے نکالکر دور پھینک سکینگی - آداب عرض کرتا ہون! جب آپ اپنے انفعال سے دل پاک کر کے رحمت الٰہی کی طالب ہون گی تب مین بھی آپکے اپنے حق مین دعاے خیر کا ملتجی ہونگا ان (پلونیس) سے مین سخت نادم ہون مگر خدا کی مرضی یون ہی تھی کہ ان کے سبب سے مین اپنی سزا کو پہونچون اور یہ میرے سبب سے مین مرتکب قتل ہون اور یہ قتل ہون اچھا لیے جاتا ہون نعش کو ٹھکانے لگا دون گا - اور اگر کوئی بازپرس کریگا تو جواب شافی سے مطمئن بھی کر دونگا - رخصت ہوتا ہون -

آداب عرض

ملکہ - تو پھر مین اب کیا کرون ؟

ہیملٹ - وہی جو مین آپسے عرض کر چکا ہون یہ نہ کیجیے گا کہ محبت مین آکر اُس ناپاک بادشاہ سے آپ سب کچھ کہہ دین اور یہ بھی ظاہر کر دین کہ مین مجنون نہین ہون بلکہ بنا ہوا ہون - جبتک آپ اور وہ یکجان دو قالب ہین اُسوقت تک آپسے اخفائے راز کی استدعا بے سود ہے - مگر یہ بھی جتائے دیتا ہون کہ ضرر سے بچنا بھی غیر ممکن ہے آپنے شاید وہ قصہ سنا ہو کہ ایک بندر نے چڑیون کا ایک جھوا جو چھت پر رکھا ہوا تھا کھول دیا - چڑیان پھُر سے اُڑ گئین حماقت نے گُدگُدایا کہ ہونہ ہو اس جھوے ہی مین اثر پرواز ہے آؤ دیکھا نہ تاؤ بس ایکدفعہ آپ بھی اُسمین جا بیٹھے اور بازو جھپٹ جھپٹا کے جست کر ہی بیٹھے - جست کرنا تھا کہ قلا بازی کھاتے ہوے دھڑام سے زمین پر گر پڑے گردن لقا کبوتر کی سی ہو گئی -

ملکہ - اس سے مطمئن رہو - اگر الفاظ کا مدار سانس پر ہے اور زندگی کا بھی سانس پر تو جبتک زندگی ہے اس راز کو ہوا نہ لگنے دونگی -

ہیملٹ - مجھے انگلستان جانا پڑے گا آپکو ضرور معلوم ہوا ہوگا -

ملکہ - ہان - مین کہنا بھول گئی - یہ بات طے ہو چکی ہے -

ہیملٹ - خطون پر مُہر ہو چکی ہے اور میرے دو ہم مکتبون کے سپرد کر دیے گئے ہین - یہ دونون میرے حق مین افعی ہین اور اس امر کے ساعی ہین کہ تسمہ نہ لگا رہ جائے - خیر مزے سے وہ دوسرے کے لئے کنوان کھودین ۰ ۰ ۰ مین اُن کی سرنگ اُس سے ایک گز نیچے کھودکر اُڑا دونگا چاند تک پہنچین تو سہی - بڑا لطف آتا ہے جب ایک ہی راستہ پر دو سازش کرنے والے تصادم (مڈ بھیڑ) کرتے ہین - ان لونیس حضرت کے ہاتھون مجھے اس قدر جلد بوریا بندھنا باندھنا پڑا - امان جان - آداب عرض یہ وزیر صاحب اسوقت بہت خاموش - بہت سنجیدہ اور بہت رازدار معلوم ہوتے ہین زندگی مین یہ احمق الذین بڑے بکی تھے - اور پاجی

بھی تھے - چلئے حضرت - اماں جان آداب عرض
(ہیملٹ پلونیس کو گھسیٹتے ہوے لیگیا)

ایکٹ چہارم

سین اول

قلعہ کے ایک کمرے مین

بادشاہ - نہ یہ سسکیان خالی از علت
نہ یہ سرد آہین بلا سبب ہین - ان کی حقیقت
ضرور معلوم ہونی چاہیئے - تمھارے بیٹے
کہان ہین -

ملکہ - تھوڑی دیر کے لئے تخلیہ ہوجانا چاہیئے
(روزن کرانز اور گلڈسٹرن گئے)
اُف - جو آج کی رات مین نے دیکھا ہے
خدا دشمن کو بھی نہ دکھائے -

بادشاہ - کیون خیر تو ہے ہیملٹ کیسا ہی -

ملکہ - دیوانہ - ہوا اور سمندر کی طرح - جب
دونون مین قوت آزمائی ہوتی ہے - حالت جنون
مین پردے کے پیچھے کھڑبڑ سن کر اُس نے
ولائتی کھینچی چلایا چوہا چوہا ! اور فرط دیوانگی مین
بے دیکھے بھالے پلونیس کے دو ٹکڑے
کر ڈالے -

بادشاہ - این اقتل - بھلے کو مین نہ تھا -
اُس کی مطلق العنانی سے سب کو خطرہ ہے
کیا تم کیا مین کیا غیر - اب بتلاؤ کہ اس خون
ناحق کا جمہور کو کیا جواب دیا جائیگا - سارا
الزام ہمارے سر تھوپا جائیگا - اس مطلق العنانی
کا انسداد اور بندگان خدا کا تحفظ خاص ہمارا
فرض تھا لیکن فرط محبت مانع ادائے فرض
ہوئی - ہم اتنا نہ سمجھ سکے کہ کیا بات مناسب
وقت ہے - اُس نادان مریض کی مثل ہوئی
جو اپنے مرض سخت کو چھپائے جاتا ہے
یہان تک کہ مرض گھن کی طرح اُسکو کھاجاتا
ہے - اچھا وہ گیا کہان آخر ! -

ملکہ - لاش کو علحدہ رکھنے کے لیئے لیکن
جنون کی ادائین دیکھئے کہ خود اپنے کیئے پر
آنسو بہا رہا ہے - دھکنے کے بعد دھاتون
مین کبھی کبھی صاف شفاف سیل نکل آتا ہی -

بادشاہ - اچھا آؤ - بس اب مصلحت یہی ہے کہ

قبل طلوع آفتاب ہیملٹ جہاز پر ہوا اور جہاز سطح آب پر۔ اس خون کو حکمت عملی سے ہیملٹ کے دامن سے دھونے کی کوشش کی جائے گلڈسٹرن !۔

(روزن کرانز و گلڈسٹرن آئے)

آپ دونون صاحب چند آدمی اپنے ہمراہ اور لیجیئے۔ ہیملٹ نے فرط جنون مین پلونیس کو قتل کر ڈالا ہے اور اپنی ماں کے کمرے سے لاش گھسیٹ کرلے گیا ہے۔ دیکھیئے وہ کہاں ہے۔ لاش ڈھونڈھ کر قبرستان لائیے۔ ذرا عجلت کیجیئے۔

(روزن کرانز اور گلڈسٹرن گئے)

اچھا بیگم آؤ مصاحبین خردمند کو بلا کر طلب شورہ کرنا چاہیئے۔ کہ یہ واقعہ ہوگیا ہے اب ہم کو کیا کرنا چاہیئے۔ کیونکہ بدنامی توپ کے گولے کی سُرعت کے ساتھ دنیا بھر مین پھیل جاتی ہے اچھا اُٹھو۔ میرے دِل کو از حد اضطراب و ہراس ہے۔

(چلے گئے)

سین دوم

قلعہ کا دوسرا کمرہ

ہیملٹ آیا

ہیملٹ۔ بس چین سے میٹھی نیند سوئیے۔

روزن کرانز } شہزادۂ ہیملٹ!
گلڈسٹرن }

ہیملٹ۔ خاموش۔ یہ شور چہ معنی دارد۔ ہیملٹ کو کون پکار رہا ہے۔ آہا یہ آرہے ہین۔

روزن کرانز اور گلڈسٹرن آئے۔

روزن کرانز۔ کیون حضور لاش کیا کی؟

ہیملٹ۔ خاک مین ملادی۔ کل شی یرجع الی اصلہ۔

روزن کرانز۔ فرمایئے کہاں ہے تاکہ یہاں سے اُٹھا کر قبرستان لے جائین۔

ہیملٹ۔ اسکا آپ ہرگز اعتبار نہ کیجیئے۔

روزن کرانز۔ کس کا؟

ہیملٹ۔ کہ مین آپکا راز رکھ سکتا ہوں اور خود اپنا نہین۔ علاوہ برین بڑا اندھیر ہے کہ ایک ابر مُردہ (اسپنج) ایک شہزادہ سے طالب جواب ہو

اور شہزادہ مائل بہ جواب ہو۔ ع

این خیال است و محال است و جنون

روزن کرانز - حضور نے مجھے ابر مردہ بنایا!!

ہیملٹ - جی ہاں - جو لوگ شاہی مراعات شاہی انعامات اور شاہی فرمان کو جذب کر لیتے ہین - مگر بالآخر ایسے لوگ بادشاہ کے بہت کام آتے ہین - بادشاہ اُن کو بندر کی طرح گال مین دبا لیتے ہین - پہلے اس لیے منھ لگاتے ہین کہ بعد کو نگل جائین جو کچھ تم ادھر ادھر سے جمع کرتے ہو وہ بوقت ضرورت نچوڑ لیتے ہین اور تم پھر ویسے ہی خشک کے خشک رہ جاتے ہو -

روزن کرانز - مین حضور والا کا مطلب نہین سمجھا -

ہیملٹ - خدا کا شکر ہے - بد عقلی کے کلمات احمق کے کان مین جا کر سو رہتے ہین -

روزن کرانز - میرا مدعا یہ ہے کہ آپ ازراہ عنایت اتنا بتلا دیجیے کہ لاش کہان ہے اور بعد ازان جہان پناہ کے پاس تشریف لے چلیے -

ہیملٹ - لاش جہان پناہ کے ساتھ ہے[۵۱] مگر ہان جہان پناہ لاش کے ساتھ نہین ہین[۵۲] جہان پناہ ایک شے ہین -

گلڈسٹرن - ایک شے!

ہیملٹ - لا شئے - اچھا خیر - اب آپ مجھے اُن کے پاس لے چلیے آنکھ مچولا[۵۳] تو ہے ہی -

(سب چلے گئے)

سین سوم

قلعہ کا دوسرا کمرہ

بادشاہ مع مصاحبین آیا

بادشاہ - ہم نے اُس کو بلایا ہے اور لاش ڈھونڈھنے کو بھی بھیجا ہے - اُس کی آزادی

---

[۵۱] سین اول مین بادشاہ نے کہا تھا کہ پہلے کو مین نہ تھا مطلب یہ ہے کہ پلونیس کی قتل کی کیفیت دشاہ کی نظرون کے تلے پھر رہی ہے -

[۵۲] پلونیس کے ہم قسمت نہین ہین -

[۵۳] ایک کھیل ہوتا ہے - مطلب یہ کہ میرے پیچھے سب لوگ لگے ہوئے ہین -

کس قدر خطرناک ہو تی جاتی ہے اور مشکل یہ ہے کہ کچھ سزا ابھی نہین دے سکتے۔ جمہور اُس پر جان دیتے ہین۔ اس کے ظاہری حسن وخصائل پر کچھ ایسے مفتون ہو گئے ہین کہ قبائح باطنی پر نظر ہی نہین ڈالتے اور ایسی حالت مین قاعدہ ہے کہ مجرم کے جرم سے تو چشم پوشی کرتے ہین اور محض اُسکی سزا پر لحاظ کرتے ہین۔ میری راے مین اُس کو یہان سے جلد سے جلد کہین دور بھیجدینا ہی قرین مصلحت ہے۔ مرض سخت کے لئے علاج بھی سخت ہونا چاہیئے۔

روزن کرانز آیا

فرمایئے کیا ہوا؟

روزن کرانز۔ کچھ بتلاتے ہی نہین کہ لاش کہان ہے کہان نہین۔

بادشاہ۔ وہ خود کہان ہین۔

روزن کرانز۔ باہر۔ حضور والا کی اجازت کے منتظر ہین۔

بادشاہ۔ اچھا لے آؤ۔

روزن کرانز۔ گلڈسٹرن لے آؤ۔

ہیملٹ اور گلڈسٹرن آئے

بادشاہ۔ ہیملٹ۔ پلونیس کہان ہے؟

ہیملٹ۔ دسترخوان پر۔

بادشاہ۔ دسترخوان پر کہان؟

ہیملٹ۔ ایسی جگہ نہین جہان خورد و نوش فرمارہے ہین بلکہ جہان نوش کیے جارہے ہین کیڑون کی ایک خاص جماعت موجود ہے کیڑے اغذیہ لطیفہ سے بنے ہین۔ ہم اور ذکو کھا کر فربہ ہوتے ہین مگر فربہ[لہ] کس کے واسطے ہوتے ہین کیڑون کے واسطے۔ بادشاہ اور غربا دو قسم کے کھانون کی قابین ہین۔ مگر ایک ہی دسترخوان پر۔ انجام یہ ہے حضرت سلامت!

بادشاہ۔ افسوس! افسوس!

لہ درد سخت اجل کہ نیست درمان اورا برشاہ و وزیر ہست فرمان اورا شاہے کہ بحکم دوش کرمان سے خورد امروز ہمی خورند کرمان اورا

ہیملٹ - اُس کیڑے سے جو بادشاہ کے گوشت سے پلا ہے مچھلی کا شکار کیجئے اور پھر اُس کو جس نے وہ چارہ کھایا ہے خود نوش فرمایئے۔

بادشاہ - اسکا مطلب ؟

ہیملٹ - کچھ نہین - صرف اس قدر جتانا ہی کہ بادشاہ ترقیٔ معکوس کرتے کرتے مفلس کی آنتون مین پہونچ جاتا ہے۔

بادشاہ - پلونیس کہان ہے ؟

ہیملٹ - بہشت مین کسی کو بھیجئے دیکھ آئے اگر وہان نہ ملے تو پھر آپ خود جاکر دوسری[1] جگہ تلاش فرمایئے اور اگر مہینہ بھر پتہ نہ لگے تو پھر زینہ سے بارہ دری جاتے ہوے اُن کی کچھ نہ کچھ بو ضرور پایئے گا۔

بادشاہ - جاؤ وہان تلاش کرو (نوکرون سے)

ہیملٹ - بہت عجلت نہ کرو - وہ (پلونیس) کہین بھاگ تھوڑی جائین گے۔

(نوکر گئے)

بادشاہ - ہم کو تمھارے تحفظ کا بھی خیال ہی اور تمھارے اس فعل پر افسوس بھی ہے - اس لیئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ تم کو یہان سے بہ عجلت تمام کہین بھیجدین - اس لیے جھٹ پٹ تیار ہو جاؤ - جہاز انگلستان کے لیے تیار ہے ہوا موافق اور تمھارے ہمراہی حاضر ہین۔

ہیملٹ - انگلستان ؟

بادشاہ - ہان۔

ہیملٹ - بہتر ہے۔

بادشاہ - اگر تم میری غرض سے واقف ہو تو وہین جانا مناسب ہے۔

ہیملٹ - مین ایک فرشتہ کو دیکھتا ہون جو اُسکو (غرض کو) دیکھتا ہے - اچھا چلو انگلستان امان جان تسلیم عرض ہے۔

بادشاہ - ہیملٹ - تمھارا پیارا باپ۔

ہیملٹ - میری مان - باپ اور مان - شوہر اور بیوی - شوہر اور مان یکجان دو قالب ہین - آؤ انگلستان چلنا چاہیئے۔

(گیا)

---

[1] جہنم مین

بادشاہ۔ اس کے پیچھے پیچھے جاؤ اور جلد
روانہ ہونے پر راضی کرو۔ دیکھو دیر نہ ہو۔ آج
رات کو وہ یہان سے ضرور بالضرور روانہ
ہو جائے۔ ہر چیز مکمل ہو گئی اور مُہر لگ گئی
ہے۔ باقی معاملہ اسی پر منحصر ہے۔ مہربانی کرکے
عجلت کیجئے۔

(روزن کرانز اور گلڈسٹرن گئے)

اے بادشاہ انگلستان۔ اگر آپ کو مجھ سے
کچھ بھی محبت ہے۔ اگر آپ کو میرا ذرا بھی
پاس ہے۔ اگر آپ کو مجھ سے کچھ بھی تعلق ہے
کیونکہ ڈنمارک والون کی تیغ کے زخم ابھی ہرے
ہین۔ آپ ہماری صولت کا لوہا مانے ہوے
ہین۔ اگر آپ رشتۂ موانست قطع کرنا نہین
چاہتے تو ہماری آرزوے دلی کو پورا کیجئے
ہیملٹ کو ٹھنڈے ٹھنڈے شمشیر اجل کے
گھاٹ اُتار دیجئے۔ وہ کم بخت ہمارے حق مین
تپ کہنہ ہے۔ خدارا ہم کو شفا دیجئے جبتک
ہمین اُس کے قتل کی خبر نہین پہونچتی ہمارے
دل کو چین نہ آئیگا۔

سین چہارم

فارٹنبراس۔ ایک کپتان اور سپاہی جابج کرتے
چلے آتے ہین

فارٹنبراس۔ کپتان صاحب آپ بادشاہ
ڈنمارک کی خدمت مین حاضر ہو کے عرض
کیجیے کہ شہزادہ آپ کی اجازت کے بموجب
آپکے ملک مین ہو کر فوج لے جانے کی
استدعا کرتا ہے اور یہ بھی گذارش کرنا کہ اگر
حضور عالی اجازت ملازمت عطا فرمائین تو
قدمبوسی کے لئے تیار ہون۔

کپتان۔ بہت مبارک۔

فارٹنبراس۔ اچھا جائیے۔

(فارٹنبراس اور فوج گئی)

(ہیملٹ۔ روزن کرانز۔ گلڈسٹرن اور دیگر اشخاص آئے)

ہیملٹ۔ کیون صاحب یہ کس کی فوج ہے؟

کپتان۔ نارو ے کی حضور والا۔

ہیملٹ۔ کس مہم پر عازم ہین؟

کپتان۔ پولینڈ پر۔

ہیملٹ۔ سپہ سالار کون ہے؟

کپتان - شہزادۂ فارٹنبراس جو بادشاہ ناروے کے بھتیجے ہین۔

ہیملٹ - یہ فوج دارالسلطنت پولینڈ پر جاتی ہے یا صرف کسی سرحد پر۔

کپتان - سچ تو یہ ہے کہ ایک تھوڑی سی زمین کے لیے یہ سب طومار ہے وہ بھی کچھ ایسی زمین سی زمین نہین۔ کوئی منافع بھی نہین اگر پانچ روپیہ لگان پر میرے سر منڈھنا چاہین تب بھی واللہ مجھے تکلف ہوگا اور اگر بیع کی نوبت آئے تو بادشاہ ناروے یا پولینڈ کو واجبی ہی قیمت ملے گی۔

ہیملٹ - تو پھر بادشاہ پولینڈ اُس کے بچانے کی فکر کیون کرنے لگے۔

کپتان - فوج محاصرہ کیے ہوے ہے۔

ہیملٹ - دو۲ ہزار فوج اور تین۳ ہزار ڈیوکٹ (سکہ) ایک ذراسی زمین کے لیے ایسا جوش فتح تو امن وامان اور دولت کی جان کے لئے سرطان ہے جو اندر ہی اندر پک پھوٹ سکے کام تمام کردیتا ہے۔ مین آپکا بہت ممنون ہون۔

کپتان تسلیم۔

(چلا گیا)

روزن کرانز۔ تو حضور تشریف لے چلین۔

ہیملٹ - آپ چلیے مین ابھی آتا ہون۔

(سب چلے گئے صرف ہیملٹ رہگیا)

یہ تمام باتین میرے دل مین لعنت ملامت کی سوئیان چبھوتی ہین اور قصاص لینے کے لئے میری ہمت خوابیدہ کو پانی کے چھینٹے دیتی ہین۔ انسان کیا ہے ؟ - اگر خواب و خورہی مآل حیات ہے تو انسان و بہائم مین فرق ہی کیا ؟ خدا نے جو ہم کو زیور عقل سے آراستہ - ارادہ عاقبت اندیشی اور قوت حافظہ سے پیراستہ کیا تو کچھ اسواسطے تھوڑا ہی کیا کہ بیکار پڑے پڑے زنگ لگ جائے - خواہ یہ سستی ہو خواہ احتیاط مُفرط - یا بلحاظ مآل انجام کار پر نظر غائر ڈالنا ہو جسمین ایک حصہ دور اندیشی ہوتی ہے اور تین۳ حصے بزدلی لیکن میری سمجھ مین نہین آتا کہ جب سب سامان

موجود ہین وجہ بھی ہے ارادہ بھی - قدرت بھی ذریعہ بھی - تو پھر مین کیون یہ کہتا رہ جاؤن کہ "یہ کام[1] ابھی کرنا ہے" صاف صاف قوی مثالین بھی آ آکر مجھے بار بار ہمت دلاتی ہین - دور کیون جاؤ - اس معاملۂ جنگ ہی کو دیکھو جسکا سپہ سالار کیسا نازک تن - نازونعم مین پیدا ہوا مگر آفرین اس سچے جوش ہمت پر کہ اپنی اولوالعزمی کے آگے انجام کار کو خاطر ہی مین نہین لاتا - ایک ادنی سی حقیر چیز کے لئے اپنی پیاری جان اور اتنی فوج آفت مصیبت اور موت کے منھ مین دیے دیتا ہے - گو مصلحت اسی بات مین ہے کہ بغیر سبب اہم کے کسی بات کے کرنے پر آمادہ نہ ہونا چاہیئے لیکن جب عزت پر آنچ آتی ہو تو ذرا سی بات پر بھی لڑنے اور مرنے کو تیار ہو جانا چاہیئے - ہاے ! ایک مین کم بخت ہون ! باپ مارا گیا - ماں کی یہ گت ہوئی - عقل ابھارتی ہے غضب اشتعال دیتا ہے مگر مین ہون کہ سب کو لوریون سے سلا رہا ہون - کس بے حیائی سے دیکھتا ہون کہ تیس[2] ہزار بندگان خدا جنکو خیالی ناموری نے ایسا مست کر دیا ہے کہ ایک ذرا سی زمین کے واسطے جس پر بعد قتل پاؤن پھیلا کے سو تک نہین سکتے ہنسی خوشی سر کٹانے چلے جا رہے ہین - جان کو لڑکون کا کھیل سمجھتے ہین - بس ! کچھ نہین اب سے یا تو میرے خیالات خونخوار رہین گے اور یا کچھ بھی نہین[1] -

(چلا گیا)

سین پنجم[5]

ارلسینور قلعہ کے ایک کمرہ مین

(ملکہ - ہوریشیو اور ایک معزز شخص موجود ہین)

ملکہ - مین اُس لڑکی سے نہ بولون گی -

معزز - وہ از حد مُصر ہے - فی الواقع مجنون ہو گئی ہے -

ملکہ - اچھا تو وہ چاہتی کیا ہے ؟ -

سلہ[1] یعنی کیون نہ کر ہی ڈالون چچا کے قتل کرنے کے ارادہ کے بابت کہہ رہا ہے -

سلہ[1] ہنگامہ زبونئے ہمت ہے انفعال حاصل نہ کیجئے دہر سے عبرت ہی کیون نہ ہو

معزز شخص - اپنے باپ کی نسبت بک رہی ہی
کہتی ہے مین سُنتی ہون دُنیا دغا باز ہے اور اپنا
سینہ کوٹتی ہے۔ تنکون پر غصہ کرتی ہے باتین
واہی تباہی جنکا سر نہ پا لون - لوگ اپنے
اپنے طور پر معنے لگا لیتے ہین - وہ سُنکر کبھی ہنس
دیتی ہے کبھی سر ہلا دیتی ہے تو اُن کو یقین ہو جاتا
ہے کہ ہمارے ہی معنے ٹھیک ہین اور یہی
مطلب ہی مگر مطلب وطلب خاک بھی جو ہو محض
مہمل و بے معنے فرط جنون مین بکتی ہے -

ہورلیشیو - بہتر ہے اُس سے باتین کیجایئن
کیونکہ مبادا وہ مفسدہ پرداز دلون مین توہمات
پیدا کر دے -

ملکہ - اچھا آنے دو-

(معزز شخص گیا)

(علٰحدہ) میرے صدمہ برداشتہ دل کو ذراسی
بات بھی خوف دلانے کے لئے کافی ہے مجرم
کو کچھ ایسے خیالی شبہات گھیرے رہتے ہین کہ
وہ اپنی تدابیر تحفظ ہی مین پکڑ لیا جاتا ہے۔

(معزز شخص اور افیلیا آئی)

افیلیا - ڈنمارک کی حسین ملکہ کہان ہین ؟

ملکہ - کیون افیلیا ؟

افیلیا - (گانے لگی) ؎

تری نازکی سے جانا کہ بندھا تھا عہد بودا
کبھی تو نہ توڑ سکتا اگر اُستوار ہوتا
ہوئے مر کے ہم جو رُسوا ہوئے کیون نہ غرق دریا[۱]
نہ کبھی جنازہ اُٹھتا نہ کہین مزار ہوتا

ملکہ - کیون بی بی اِسکا کیا مطلب ہی ؟

افیلیا - آپ فرماتی ہین ؟ کچھ نہ کہیئے - سنتی
جایئے - ؎

ہے ہے مرے نصیب کہ تم سے بچھڑ گئی
کن راحتون مین تھی کہ مصیبت یہ پڑ گئی
جلدی مجھے بُلاؤ کہ دُنیا اُجڑ گئی

؎ رفتی و مرا خبر نہ کردی
بر بیکسیم نظر نہ کردی

ملکہ - نہین - افیلیا -

افیلیا - سنئے - سنئے !

۱؎ شیکسپیر کی اناث (ہونٹ کیریکٹرون) کے قلب پر کبھی کبھی واقعات آیندہ کا عکس پڑتا ہے اسکے بعد افیلیا ڈوب کر مرگئی ہے -

اوڑھے ہوے سفید کفن سو رہے ہین - ہاے!
اوڑھے ہوے سفید کفن سو رہے ہین - ہائے
ہاے! ہاے!
(بادشاہ آیا)
ملکہ - افسوس! یہ دیکھئے!
افیلیا - (گانے لگی) ۵
(۱) نسیم بھی ترے کوچہ مین ہو صبا بھی ہے
ہماری خاک سے کچھ دیکھیو رہا بھی ہے
(۲) یون یاد آوٗ گے ہمین اصلا خبر نہ تھی
یون بھول جاوٗ گے ہمین یہ وہم و گمان نہ تھا
بادشاہ - کیون بی بی کیسا مزاج ہے؟
افیلیا - اچھی ہون - جزاک اللہ - لوگ کہتے ہین اُلّو نان بائی کی بیٹی تھا - اے خدا ہم یہ تو جانتے ہین کہ ہم کیا ہین لیکن یہ نہین کہ کیا ہونے والے ہین - خدا آپکا بھلا کرے
بادشاہ - باپ کی نسبت کہہ رہی ہے -
(ہنسنے لگی)
افیلیا - بھئی ہم کو کوئی لوٹ کے نہ - لیکن اگر آپسے کوئی اسکا مطلب پوچھے تو یہ کہد یجیئے گا ۵

ہجر مین لذّت بے تابیٔ دل یاد نہین
ظلم اتنا تو روا اے دلِ ناشاد نہین
"تا دم زیست" بتا کون محبت کا اسیر" [۱]
بیوفا بھول گیا وعدہ خود یاد نہین
بادشاہ - اسکی یہ حالت کب سے ہے؟
افیلیا - مین جانتی ہون سبکا انجام بخیر ہوگا - ہمکو صبر کرنا چاہیئے مگر مین کیا کرون - آنسوؤن پر زور نہین چلتا - ہاے اُن کو اندھیری گور کے سپرد کر دیا - بھائی جان سے تو چھپا رہنے کا نہین - مین آپ کے مشورہ کی ممنون ہون - پالکی منگوا دیجیئے مخدومہ تسلیم - مکرمہ تسلیم -
(چلی گئی)
بادشاہ - اُس کے پیچھے پیچھے جائیے. اچھی طرح دیکھتے رہیئے گا -
(ہوریشیو گیا)
ہا! غم کے ہاتھون اسکا یہ حال ہو گیا - باپ کی موت کی وجہ سے - واقعی بیگم مصیبت جب

[۱] ہیملٹ کی طرف اشارہ ہے اُسنے افیلیا کو جو خط بھیجا تھا اُس کے آخر مین لکھا تھا تادم زیست تمھاری محبت کا اسیر ہیملٹ
ایکٹ ۲ سین ۲

آتی ہے اکیلی نہین آتی - فوج کی فوج ساتھ
لاتی ہے - ع

یک زخم نیک ناشدہ زخم دگر رسید

پہلے باپ مارا گیا - پھر ہیملٹ جُدا ہوا - خیر
وہ تو اپنے کرتوتون گیا اُسکی بہتری اسی مین تھی
لوگون کی یہ کیفیت کہ سب کے دل کا ماٹھ بگڑا ہوا
ہے - پلونیس کی موت کے چرچے جابجا ہو رہے
ہین - ہماری عقلمندی دیکھو کہ ہم نے چُپ چپاتے
اُس کو دفن کر دیا - بیچاری افیلیا کے دماغ
مین خلل آگیا - جب عقل ہی ٹھیک نہ رہی
تو انسان جانور ہے - علاوہ برین سب مصیبتو بھی
مصیبت تو یہ ہے کہ اُسکا بھائی خفیہ طور سے
فرانس سے آگیا ہے - اپنے باپ کی موت کی
تحقیقات کر رہا ہے - خبر نہین کیا کرے کیا نہین
لوگ اُس کو بھر رہے ہین - گو کوئی گواہ شاہد
نہین لیکن پھر بھی لوگ چوکنے والے نہین - بیگم -
ان مین سے تنہا ایک مصیبت میری جان کے
لیے کافی تھی - اب یہ مرے پر دُرّے کیون
پڑ رہے ہین ؎

ہر دم از درد دنبالم کہ فلک ہر ساعت
کُندم قصد دل زار بآزار دگر

(شور ہوا)

ملکہ - این! یہ شور کیسا؟
بادشاہ - میرے سوئٹزر لینڈ کے سوار کہان
ہین - حکم دو کہ محل کی حفاظت کرین -
(ایک اور معزز شخص آیا)

یہ کیا شور ہے ؟
معزز شخص - بڑا غضب ہو گیا! اپنے تئین
بچائیے - جیسے سمندر طوفان کے وقت ریت کو
نگلتا چلا آتا ہے ویسی ہی لارٹس ایک فوج
لیے ہوے تلاطم مچاتا لوٹتا لاٹتا چلا آرہا ہے
باغیون نے اُس کو اپنا بادشاہ قرار دیدیا ہے
تمام رسوم و قواعد دیرینہ القط - سب ہم زبان
ہو کر پکار رہے ہین - لارٹس ہمارا بادشاہ
ہوگا - ٹوپیان اُچھال رہے ہین - ہاتھ ہلا رہے
ہین - آسمان تک غلغلہ بلند کر رہے ہین -
"لارٹس ہمارا بادشاہ ہوگا" "لارٹس بادشاہ"
ملکہ - یہ نادان کس خوشی سے گمراہی کے

راستہ پر چل نکڑے ہوے۔ الٹوا سی تو دیکھو نامراد۔ دغا باز۔ ڈنیس کے کتّے۔

بادشاہ۔ دروازے توڑ ڈالے۔

(شور ہوا)

(لارٹس مسلح۔ اہل شہر ہمراہ آئے)

لارٹس۔ یہ بادشاہ کہاں ہے؟ آپ حضرات ذرا باہر توقف کرین۔

اہل شہر۔ نہین ہم کو بھی آنے دیجئے

لارٹس۔ نہین۔ ذرا میرا کہنا مانیئے۔

اہل شہر۔ بہت اچھا (دروازے کے باہر چلے گئے)

لارٹس۔ مین بہت ممنون ہوا۔ دروانے پر رہیئے۔ ہان اے کم بخت بادشاہ میرے باپ کو مجھے دے!

ملکہ۔ لارٹس۔ ذرا ٹھنڈے دل ہو جاؤ۔

بادشاہ۔ اس بغاوت آمیز نگاہ کا باعث؟ بیگم چھوڑ دو۔ ہماری جان کا کچھ خوف نہ کرو۔ بادشاہون مین کچھ ایسا رعب جلال ربّانی ہوتا ہے کہ باغی کے قدم دور ہی سے ڈگنے لگتے

ہین۔ ہان لارٹس تم کیون ایسے بپھرے ہوے ہو؟ چھوڑ دو بیگم۔ بولو!

لارٹس۔ میرا باپ کہان ہے؟

بادشاہ۔ مر گیا۔

ملکہ۔ مگر انھون نے نہین مارا۔

بادشاہ۔ خیر ان کو جن امور کا استفسار کرنا منظور ہے کرنے دو۔

لارٹس۔ کیسے مرا؟ مین کسی کے بھلاوے مین نہین آنیکا۔ اطاعت شاہی جاے دوزخ مین۔ حلف جائے بھاڑ مین کانشنس جاے جہنّم مین۔ اور مین دوزخ ہی مین نہ جھونکا جاؤن مگر اپنے باپ کے خونکا عوض لیکر رہونگا ہرچہ بادا باد۔ دُنیا و مافیہا عذاب و ثواب کسی کی کچھ پروا نہین مجھے۔

بادشاہ۔ اس سے تم کو روکتا کون ہے؟

لارٹس۔ مین جو چاہونگا کرون گا۔ ایک عالم کا کہنا تو ماننے کا نہین۔ دیکھئے گا اپنے محدود اور کمزور ذرائع سے بڑے بڑے کام کر ڈالون تو سہی۔

بادشاہ - میان لارٹس - تم اپنے باپ کی موت کی حقیقتِ حال دریافت کرنا چاہتے ہو تو مین تم سے پوچھتا ہون کہ قصاص نامہ پر دوست اور دشمن سب کے نام بلا امتیاز چڑھے ہین - ایک ہی لاٹھی سے سب کو ہانکنا چاہتے ہو؟

لارٹس - جی نہین - صرف اپنے باپ کے دشمنون کو -

بادشاہ - کیا تم اُن کے نام دریافت کرنا چاہتے ہو؟

لارٹس - اُن (باپ) کے دوستون کے لئے میرا آغوش کشادہ ہے بلکہ اُن کے پسینہ کے جگہ اپنا خون گرانے کو طیار رہون -

بادشاہ - ہان - اب تم سمجھ کی باتین کرتے ہو - سعادتمند لڑکے اور مُہذّب شخص کی طرح - مین تمھارے باپ کی موت کے معاملہ مین بالکل بے گناہ ہون اور مجھے اُن کی موت کا بے حد قلق ہے - یہ بات تم کو روز روشن کی طرح ثابت ہوجائے گی -

اہل شہر - اُس (لڑکی) کو آنے دو -

لارٹس - یہ شور کیسا؟

افیلیا آئی

ہائے - اُف! اُف - اے سوزشِ جگر پھونکدے میرے دماغ کو - اے آنسوؤ اپنی شور کو تیز کرکے میری پتلیون کو خاک سیاہ کیون نہین کردیتے ہو - قسم ہے خدا کی دیکھ تو تیرے جنون کا کیسا بدلا لیتا ہون میری افیلیا - بہار کا پھول - میری پیاری بہن - میری حسین افیلیا یا اللہ! کیا قیامت ہے کہ ایک نوجوان لڑکی کے عقل و ہوش بھی ایسے ہی فانی ہون جیسے ایک پیر کہن سال کی جان - مگر اللہ رے نورِ محبت[۱] - یہ اثر یہ خلوص!

افیلیا - گانے لگی -

تابوت مین منھ کھولے لئے جاتے ہین ہائے!
مین آنسوؤن سے قبر پہ چھڑکاؤ کرونگی
تنہائی ہے - مجھ کو بھی بُلا لیجئے ابّا

لارٹس - اگر تیرے ہوش و حواس درست

[۱] باپ کے ساتھ -

ہوتے اور ترغیب قصاص دیتی تو مجھ پر اتنا
اثر نہ ہوتا جیسا اس وقت تیری دیوانگی
کر رہی ہے۔

افیلیا۔ (گاتی ہے)

(۱) اُن کو شکوہ ہے مرے ضبط و شکیبائی کا
کون کہتا ہے مجھے طاقت فریاد نہین

(۲) فصل گل آئی اگر چاک گریبان نہوا
تیرے دیوانے کو کچھ یاد ہے کچھ یاد نہین

(۳) اے تمنّائے چمن قوّت پرواز نہین
ہے عزاداری دل خاطر صیّاد نہین

لارٹس۔ اس لا یعنی مین بھی کیسا اثر ہے۔

افیلیا۔ گاتی ہے

جان زتن بُردی و در جانی ہنوز
دردہا دادی و درمانی ہنوز

لارٹس۔ افیلیا تو نے غم و مصیبت و قہر و
جہنّم کو بھی محبوب بنا دیا۔

افیلیا۔ (گاتی ہے)

جان دادی وردئے تو ندیدم
با من دم و اپسین چہ کردی

یکبار ز من جُدا شدی حیف
اے من بفدایت این چہ کردی

لارٹس۔ یا اللہ! تو کیا دکھا رہا ہے۔

بادشاہ۔ لارٹس۔ مین تم سے ہمدردی کرتا
ہون۔ تمھارے رنج و غم مین شریک ہون
تم اپنے دوستون کو ہمارے اور اپنے درمیان
منصف قرار دو اگر کسی طرح سے وہ ہمارا
لگاؤ قتل سے ثابت کر دین تو ہم اپنی سلطنت
اپنا تاج اپنی جان۔ اپنا مال و اسباب سب
اُس کے عوض مین تمھارے حوالہ کر دین گے
اور اگر ہم بے گناہ ہین تو تم کو چاہیئے کہ تم تھوڑے
صبر کرو ہم بھی تمھارے ساتھ کوشش مین
جان لڑا دینے کو طیّار رہین۔

لارٹس۔ بہتر ہے۔ مگر غضب خدا نہ تو قاتل
کا پتہ نہ تجہیز و تکفین نہ مزار۔ نہ لوح مزار۔ نہ
رسوم موت۔ پھر ایسے خون پر بغیر بدلا لیے
مجھے کیسے چین پڑے۔ اسکی تفتیش مجھ پر
لازم ہے۔

بادشاہ۔ بے شک۔ اور جسکا دامن آلودہ

بخوبی ہو اُسکا سر شانون سے اُتار لینا چاہیئے
اچھا میرے ساتھ آؤ۔

(گئے)

سین ششم

قلعہ کا دوسرا کمرہ

(ہوریشیو اور ایک ملازم آئے)

ہوریشیو۔ مجھ سے کون ملاقات کرنا چاہتا ہے؟
ملازم۔ چند ملاح کہتے ہین کہ حضور کے نام خط ہین۔

(ملازم گیا)

ہوریشیو۔ اچھا اُن کو بُلا لو۔ شہزادہ ہیملٹ ہی نے بھیجے ہون گے اور تو کوئی بھیجنے والا معلوم نہین ہوتا۔

(ملاح آئے)

پہلا ملاح۔ خدا سلامت رکھے۔
ہوریشیو۔ تم کو بھی خدا سلامت رکھے۔
پہلا ملاح۔ آپکے نام ایک خط ہے۔ اُس سفیر نے جو انگلستان جا رہا تھا دیا ہے آپ ہی کا نام ہوریشیو ہے۔

ہوریشیو۔ پڑھنے لگا۔

ہوریشیو! جب تم خط پڑھ چکنا تو اِن لوگونکو بادشاہ کے حضور مین پہونچا دینا۔ اُن کے نام بھی خط ہین۔ ذکر ذرا سُنیئے۔ آج جہاز روانہ ہوا کل بحری ڈاکوؤن نے تعاقب کیا۔ جہاز کم بخت بطی السیر۔ ناچار لڑائی پر آمادہ ہونا پڑا۔ ہم نے کمند ڈالکر اُنکا جہاز اپنے جہاز تک کھینچ لیا اور مین اُن کے جہاز پر چڑھ دوڑا۔ مگر وہ جہاز کو نکال لے گئے۔ مین اُنکا قیدی ہو گیا لیکن مجھ سے بڑی مہربانی سے پیش آئے۔ اب مجھ پر ادا اے احسان لازم ہے۔ یہ خط بادشاہ کو فوراً پہونچا دینا اور تم میرے پاس جلد آجاؤ کھانا وہان کھانا پانی یہان پینا۔ مین تم سے ایسا ماجرا بیان کرنے والا ہون کہ تم کو سکتے مین ڈال دیگا۔ یہی ملاح تم کو میرے پاس پہونچا دینگے روزن کرانز اور گلڈسٹرن انگلستان جا رہے ہون گے اُن کی نسبت تم سے بہت کچھ کہنا ہے

تمھارا

ہیملٹ

اچھا آؤ تم کو بادشاہ کی خدمت مین پہونچادون
جھٹ پٹ فراغت کرکے مجھے اُنکے پاس
پہونچا دو جنکے پاس سے خط لائے ہو۔

(چلے گئے)

سین ہفتم

قلعہ کا دوسرا کمرہ

(بادشاہ اور لارٹس آئے)

بادشاہ۔ تم نے بغور سُن لیا کہ جس نے
تمھارے باپ کی جان لی وہ میرے خونکا
بھی پیاسا ہے۔ اب تو تمھین میری بیگناہی
کا یقین ہوا۔ مجھکو تم ہمیشہ اپنا بہی خواہ اور
دوست دلی سمجھو۔

لارٹس۔ ہان وہ تو اب معلوم ہی ہو گیا۔ مگر
یہ تو فرمایئے کہ آپنے اب تک ان جرائم کا
کوئی تدارک نہین فرمایا۔ اور پھر کیسے جرائم
خطرۂ جان۔ معاف فرمایئے گا۔ یہ تو مقتضائے
تحفظ جان اور مقتضاے عقل نہ تھا!

بادشاہ۔ کیا کرتا۔ دو سبب مانع تھے
شاید تم فی الحال اُن کو ضعیف خیال کرو۔ مگر
میری دانست مین وہ بہت قوی تھے۔ ملکہ
اُس کی مان اُسے دیکھ کر جیتی ہے اور میرا یہ حال
ہے کہ مین ملکہ کو دیکھ کر جیتا ہون۔ اب وہ میرے
حق مین اچھی ہے یا بُری میری زندگی اُس سے
اس طرح وابستہ ہے جیسے ایک ستارہ کہ وہ
اپنے دائرہ ہی مین چلتا ہی مجھکو "می برد ہر جا کہ
خاطر خواہ اوست"

دوسری وجہ یہ کہ جمہور ہملیٹ پر ایسے دلدادہ
اور شیدا ہین کہ کچھ کہا ہی نہین جاتا وہ اُس کے
تمام قصورون پر خاک ڈال دینے کو طیار ہین۔
وہ لوگ اُس موسم بہار کی مانند جو لکڑی کو بھی
جواہرات مین تبدیل کر دیتا ہے اُس کے
افعال مذموم و ناشایستہ کو بھی افعال محمود
بنا دیتے ہین۔ پھر ایسی تیز مخالف ہوا مین
ہین ہلکے تیر جو لگا تا لوٹ کر میرے ہی
سینہ مین ترازو ہوتے یا نہین بھلا نشانہ
تک پہونچ سکتے تھے؟

لارٹس۔ یہ تو سب ہے مگر مین اپنے دلکو
کس طرح سمجھاؤن۔ میرے باپ کو مجھ سے

چھین لیا - میری پیاری بہن کو دیوانی بنا دیا -
وہ بہن جسکا نظیر دنیا نے نہین دیکھا - کچھ ہو
عوض ضرور لون گا -

بادشاہ - اچھا تو پھر اُس کے لئے خواب و
خور حرام کرنا مناسب نہین - کیا ہم بڑے وہ
ہین کہ کوئی ہمارے حلق پر چھری رکھتے اور ہم
پڑے تماشا دیکھین - ہرگز نہین - ابھی بہت کچھ
تم سے کہنا ہے - مین تم سے پوچھتا ہون آخر
مجھکو تمھارے باپ سے کچھ محبت تھی یا نہین
مجھے تمھاری اور اپنی جان کا تحفظ لازم ہے
یا نہین ؟ صرف یہی قیاس تم کو یقین دلانے
کے لیئے کافی ہے -

ایک نامہ بر آیا

کیا خبر ہے ؟

نامہ بر - حضور ہیملٹ نے خط بھیجے ہین -
یہ حضور کو اور یہ ملکہ صاحبہ کو

بادشاہ - ہیملٹ نے ! کون لایا ؟

پیغامبر - کہتے ہین - ملاح لائے ہین مین نے
اُن کو دیکھا نہین - مجھکو تو کلاڈیو نے دیئے ہین -
کلاڈیو کو اُن سے ملے ہون گے -

بادشاہ - لارٹس سنو -

(پیغامبر چلا گیا)

(پڑھتا ہے)

مین خوف گستاخی سے کیسے عرض کردن کہ
کس کی سلطنت مین لٹ گیا - کل حاضر
خدمت عالی ہوکر قدمبوسی حاصل کرون گا -
جس وقت مین اپنی تعجب انگیز اور حیرت خیز
واپسی کا سبب گزارش کرونگا مجھے امید ہے
کہ آپ مجھے معاف کردین گے -

ہیملٹ

یہ معاملہ کیا ہے ؟ کیا سب کے سب واپس
آگئے - یا کوئی فقرہ ہے -

لارٹس - کیا آپ شان خط نہین پہچانتے ؟

بادشاہ - ہیملٹ کا ہے - پہلے لکھا ہے
لٹ گیا بعدہ لکھتا ہے "مین تنہا" - تمھاری
سمجھ مین کیا آتا ہے ؟ -

لارٹس - مین خود خبط مین ہون - مگر اچھا
ہوا - آنے دیجئے - مجھے اپنے دل کے پھپھولے

چھوڑنے کا موقع ملے گا - اُس سے دُو بدو کہہ سکونگا دیکھو اسطرح تو مرتا ہے"

بادشاہ - اگر ایسا ہو تو لارٹس - + + + اور کیونکر نہ ہوگا وہ تو ناگزیر ہے تو تم میرا کہنا مانوگے ؟

لارٹس - جی ہان - مگر یہ ملحوظ خاطر رہے کہ آپ صلح کرانے کی کوشش نہ فرمائین -

بادشاہ - نہین صاحب تمھارے دل کو ٹھنڈک پڑے تب سہی - مجھے یقین ہے کہ اب وہ انگلستان نہ جائے گا - دیکھنا مین نے ایک تدبیر سوچی ہے اُس سے اُسکا زندہ بچنا غیر ممکن ہو اور لطف یہ کہ سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے - کوئی متنفس اُسکے قتل پر الزام بھی نہ لگا سکے - اُسکی مان کو سان گمان بھی نہ ہو بلکہ وہ اُسکو محض سوء اتفاق سمجھے -

لارٹس - مین آپ کی راے کا اتباع کرونگا مجھے تو یہان تک منظور ہے کہ وہ میرے ہاتھ سے ہو تب بھی کچھ مضائقہ نہین -

بادشاہ - بس ٹھیک ہی - جب سے تم نے سفر کیا ہی تمھارے ایک وصف کے آوازہ نے ہیملٹ کے دل مین اتنا حسد پیدا کیا ہے کہ اور تمام اوصاف ملکر نہین پیدا کر سکتے - حالانکہ میری راے مین اُس وصف کی زیادہ وقعت نہین ہی -

لارٹس - وہ کیا - حضور ؟

بادشاہ - جوانون کے لئے وہ ایک ضروری زیور ہے - دُو مہینے ہوے نارمنڈی سے یہان ایک صاحب آئے تھے - میرا ذاتی علم ہے کہ فرانسیسی اور نارمنڈی بڑے شہسوار ہوتے ہین - مگر یہ شخص اپنے فن مین یگانہ روزگار تھا - گھوڑا غضب کا کڑوا - قیامت کا شوخ اور چلبلا مگر کیا خوب بیٹھتا تھا یہ تھوڑی کوئی کہہ سکتا کہ گھوڑا اور سوار جُدا جُدا ہین - وہ وہ ہُنر دکھاے کہ یک نظر بھی ادھر مین گرپڑتا تھا اور فرس تخیلہ ٹھوکر لیتا تھا -

لارٹس - نارمنڈی کا تھا نا ؟

بادشاہ - نارمنڈی کا -

لارٹس - وہ لامینڈ ہون گے -

بادشاہ - ہان وہی -

لارٹس - مین خوب واقف ہون وہ ملک مین اپنا مثل ہنین رکھتے -

بادشاہ - لیکن وہ تمھارا لوہا مانے ہوے ہین کہتے تھے کہ مدافعت مین تم اپنا نظیر نہین رکھتے اُن سے ضبط نہ ہوسکا کہنے لگے کہ اگر تمھارا اور کسی کا مقابلہ ہو تو وہ منظر قابل دید ہوگا وہ قسم کھا کر کہتے تھے کہ بوقتِ نبرد تمھارے مقابلہ مین اُن کے ملک کے شکیتون مین نہ وہ پھُرتی نہ وہ ہاتھ کی گردش نہ صفائی - نہ وہ تیز نگاہی نہ وہ مدافعت - ہیملٹ نے جو یہ سُنا تو اُسکی آتشِ حسد کو نہ پوچھو خدا سے چاہتا تھا کہ کہین تم آجاؤ تو دو دو ہاتھ ہو جائین اب اس سے مین نے یہ تدبیر نکالی ہے کہ

ـ ـ ـ ـ ـ ـ

لارٹس - حضور نے کیا تدبیر نکالی ہے؟

بادشاہ - لارٹس کیا تمھین تمھارا باپ پیارا نہ تھا - کیا تم غم کی نری تصویر ہی ہو - چہرہ ہے دل ندارد؟

لارٹس - آپ یہ کیون پوچھتے ہین؟

بادشاہ - مین جانتا ہون کہ تم اپنے باپ سے محبت کرتے تھے - مگر بات یہ ہے کہ چونکہ آغازِ محبت محدود با لوقت ہے اس لیئے وہ وقت کے زیر اثر بھی ہے - مرور وقت باعث انطفائے شعلۂ محبت ہے اور افراطِ قوت خود اُسکی تفریط کا سبب ہو جاتی ہے دیکھ لو کہ امراضِ دموی نتیجہ افراطِ خون ہوتے ہین - پس جس فعل کو ہم کرنے کا ارادہ رکھتے ہین اُسکی تکمیل اُس وقت مین ہونا چاہیئے جس وقت اُسکی قوت کا غلبہ ہو - اگر تاخیر کی تو گیا - اور پھر پورا ہونا معلوم -

جرأت شوق پھر کہان وقت ہی جب نکل گیا
ابتو یہ ہین ندامتین صبر کیا تھا ہائے کیون

ہیملٹ واپس آرہا ہے اب دیکھنا ہی کہ تم عملی طور پر اپنے کو اپنے باپ کا سپوت کسطرح ثابت کرتے ہو؟

لارٹس - گرجا ہو تب بھی مین ہیملٹ کی[۵۱]

---

[۵۱] ہیملٹ سے مقابلہ کرو - وہ بادشاہ کو سجدے مین پاکر قتل سے باز رہتا ہے مگر لارٹس کو گرجا کا احترام بھی روک نہین سکتا -

گردن اڑا دینے سے باز نہ رہونگا۔

بادشاہ۔ فی الواقع قاتل پناہ کا کہین مستحق نہین۔ قصاص کے لئے کوئی قید نہ ہونا چاہئیے لیکن لارٹس ایک بات ہے کہ اگر تم فی الحقیقت اس فعل پر آمادہ ہو تو ٹکو مخفی رکھو۔ ہیملیٹ جس وقت واپس آے گا اُس کو تمھارا آنا معلوم ہو ہی جائیگا۔ اسوقت ہم اُسکو اشتعال دین گے۔ خوب تمھاری تعریف کرین گے۔ جس قدر نارمینڈی والے نے کی تھی اُس سے دوگنی۔ شرط تم لگانا اور چونکہ وہ سہل انکار ہے اور حد درجہ کا سیدھا شکی مطلق نہین ہے اور چالاکی چھو نہین گئی ہے اس لئے وہ بانک کی نوک کو دیکھے بھالے گا نہین۔ پھر کیا ہے تم جھپٹ کے وہ بانک لے لینا جو کُند نہین ہے۔ اس کے بعد ذرا سا اور کام رہ گیا اور باپ کا بدلا پورا ہوگیا۔

لارٹس۔ بہت اچھا۔ اور اس کے لیے مین اپنی بانک کو زہر مین بجھا لونگا[۱]۔ مین نے ایک زہر مول لیا ہے۔ غضب کا قاتل چھُری مین ذرا چھو جاے پھر اسکا زخم بھرنا محال ہے۔ دُنیا کے پردے مین کوئی ایسا تریاق نہین کہ مسموم کی جان بچ جاے۔ مین اپنی بانک کو ایک قطرہ زہر پلا دونگا تاکہ اگر ہیملیٹ کے ہلکا سا چرکا بھی پہونچ جائے تو وہ جانبر نہ ہوسکے۔

بادشاہ۔ اچھا اب اس امر کے ہر پہلو کو دیکھ لینا چاہیے۔ پہلے سے وزن کرلینا چاہیے کہ وقت اور ذریعہ ہم سے کہان تک یاری کرسکتا ہے۔ فرض کرو کہ ہماری ناقص کارروائی مین کسی وجہ سے ناکامی ہو تو اُس سے یہی بہتر ہوتا کہ کوشش ہی نہ کی جاتی۔ اس لیے مناسب یہ ہے کہ اُسکی اعانت کے لیے ایک اور تدبیر لگی رہے تاکہ اگر یہ نہ بن پڑے تو وہ کام کرجاے۔ خاموش! سوچنے دو۔ ہم یہ کرین گے کہ تمھاری ہار جیت پر شرط لگا دین گے۔ بس بس میرے ذہن مین ایک بات آگئی جب کھیلتے کھیلتے پیاس لگے تو جب وہ پانی مانگے یہ پیالہ پلوا دون گا۔

---

[۱] لارٹس کی کینہ سازش۔

اگر تمھارے بانکمے سے بچا تو اس کو پیتے ہی ٹھنڈا ہو جائیگا! غرض یہ ہی کہ مطلب فوت نہ ہو۔ ایں ٹھہرو! یہ شور کیسا!

ملکہ آئی

کیرلن بیگم خیر باشد

ملکہ۔ ایک رنج دوسرے رنج کے پیچھے ہی آپہونچتا ہے۔ لارٹس۔ تمھاری بہن ڈوب گئی۔

لارٹس۔ ڈوب گئی! ارے کہان؟

ملکہ۔ نہر کے پاس ایک سرو کا درخت ہے نا جسکی خوشنما شاخون کا نہر کے شفاف پانی مین عکس پڑتا ہے۔ وہان قسم قسم کے پھولون کے ہار اور گلدستے بنا کر لائی چمیلی۔ بیلا۔ گلاب جوہی۔ اور ایک پھول بھلا سا نام ہی نگوڑا گنوار اُسکا بھونڈا سا نام لیتے ہین لیکن لڑکیان اوسے موتیا کہتی ہین۔ جیسے ہی وہ جھکی ہوئی شاخ مین لٹکنے کی کوشش کرنے لگی شاخ تھی نازک افیلیا اپنا بوجھ سبنھال نہ سکی نہر مین جا رہی۔ کپڑے ہوا بھرنے سے پانی پر کنول کے پھول کی طرح اُسے تھوڑی دیر تک سبنھالے رہے وہ بڑے مزے مین اپنے گیت گاتی رہی اُسے اپنی مصیبت کا بالکل احساس نہ تھا گویا پانی اُسکا گھر تھا لیکن وہی تھوڑی دیر تک۔ جب پانی سے کپڑے بھاری ہوئے ایک دفعہ اُس کو لیکر بیٹھ گئے اور اُسکا گیت پورا نہ ہونے دیا

لارٹس۔ ہائے تو وہ ڈوب گئی!

ملکہ۔ ہان ڈوب گئی۔

لارٹس۔ پیاری افیلیا۔ تجھے بہت سا پانی ملگیا اس لیے مین آنسوؤن کو اجازت نہین دیتا مگر فطرت ماننے والی نہین۔ اب شرم چاہے جو کہے۔ جب آنسو نکل چکین گے تو کمزوری[۱] بھی نکل جاے گی۔ خدا حافظ۔ حضور والا مین ایک پرسوز تقریر کرتا جو آگ لگا دیتی لیکن اس حادثہ نے اُس پر پانی ڈالدیا۔

(گیا)

---

[۱] نسائیت۔ کیونکہ رونا عورتون کا خاصہ ہی

بادشاہ۔ بیگم اس کے پیچھے پیچھے جاؤ۔
نہین معلوم کس کس طرح سے مین نے اسکا
غصہ فرو کیا ہے۔ مجھے خوف ہے کہ کہین
پھر کوئی اور فساد نہ برپا کرے۔ اس لئے
اُس کے پیچھے جانا چاہیئے۔

(چلے گئے)

ایکٹ پنجم

سین اوّل

قبرستان

(دو مزدور پھاوڑے لیے ہوے آے)

پہلا مزدور۔ کیا اُس کا کفن دفن عیسائیون
کی طنخ ہوگا۔ یہ تو حرام موت مری ہے۔

دوسرا مزدور۔ ہان اُسی طنخ ہوگا۔ اُسکی
قبر سیدھی بناؤ۔ پنچون نے طے کر دیا کہ اُسکا
کفن دفن عیسائیون کی طنخ ہوگا۔

پہلا مزدور۔ یہ بھلا کس طنخ ہوسکتا ہے؟
ہان ایک بات ہے اگر وہ اپنے بچاؤ مین
گرک ہوگئی ہو تو لا کلام۔

دوسرا مزدور۔ واہ وا! آزمان باخوبی ثابوت
ہوگیا ہے۔

پہلا مزدور۔ تو بس بچاؤ مین گرک ہوئی۔ اب
جیسے ہم ہین۔ کہو۔ ہان۔ اگر ہم جان بوجھ کے
ڈوب جائین تو یہ ایک پھیل ہوا۔ ایک
پھیل مین تین ساکھین ہوا کرتی ہین۔ ارادہ
کام اور کام کو کھتم تک پہونچا دینا۔ تو اسنے
جان بوجھ کر اپنے کو ڈبو دیا۔

دوسرا۔ نہین جی۔ یہ بات نہین۔

پہلا مزدور۔ بات تو کہنے دو۔ لگے ہتھے ت
کاٹنے۔ اب جیسے مانو ہیان پر دریاؤ ہی
مانا۔ ہیان پر ایک سکھص کھڑا ہے۔ مانا۔
اب اگرچہ وہ سکھص دریاؤ مین جائے اور
ڈوب جائے تو وہ کھامکھا ڈوب مرا لیکن
اگرچہ پانی کھُد سے اُس کے پاس چلا جائے
اور اُسکو ڈبو دے تو وہ آپسے نہین ڈوبا۔
بس وہ مجھم کا رہتین کیونکہ اُس نے اپنی جان
کو جایان نہین کیا۔

دوسرا مزدور۔ یہی سرا ہے۔

پہلا مزدور- ہان ہان- پنچون[۱] کی بھی سَراہی
دوسرا مزدور- اب سچی کہلاؤ گے- اَرمان
اگر امیر جادی نہ ہوتی تو اُسکا کفن دفن عیسائیو
کی طنح نہ ہوتا ہرگِس نہ ہوتا-
پہلا مزدور- اب آے راہ پر ہار سے
بڑا جلُم تو یہ ہے کہ بڑے کو یہان اس طنح
سے گریب گربا سے کہین جادہ حرام موت
مرنے کی جرت ہوتی ہے- آیئے پھوڑے آ-
سب سے اشرایچ تو گورکن ہی ہے اور
مجدور جو باوا آدم کا پیشہ کرتے ہوے چلے
آتے ہین-
دوسرا مزدور- کیا وہ اسرایچ تھے ؟
پہلا مزدور- ہان ہان اُنھون نے سب سے
پہلے پھوڑا اُٹھایا-
دوسرا مزدور- اُن کے پاس پھاہی
نہین-
پہلا مزدور- کیا تو کافر ہے بیبل تو سمجھتے
نہین- بیبل مین لکھا ہے کہ آدم نے
کھودا- تو پہاڑے کے کیسے کھودا-
اچھا ایک اور بات تم سے پوچھتے ہین اگر
اُسکا جواب ٹھیکم ٹھیک نہ دیا تو ماننا
پڑے گا کہ تم نیرے وُہ ہو-
دوسرا مزدور- پھرماییے-
پہلا مزدور- وہ کون ہے جو میمار-
جہاج ساج اور بڑھی سے بھی جادہ پائدار
بناتا ہے ؟
دوسرا مزدور- پھانسی ساج- کا ہے
سے کہ پھانسی ہجارون کی گردن ٹروڑ دالتی
ہے اور پھر ویسی کی ویسی بنی رہتی ہے-
پہلا مزدور- کھوب بتایا- سابس
پھانسی درست- لیکن درست کس کے
لئے- اُن کو درست کر دیتی ہے جو نادرست
کام کرتے ہین- لیکن یار پھانسی گرجا سے
جادہ پائدار نہین- تو پھانسی ہی مُبارک ہو
اچھا ایک دفے اور عقل لڑاؤ-
دوسرا مزدور- وہ کون ہے جو میمار
جہاج ساج اور بڑھی سے جادہ پائدار

[۱] جو لوگ مرگ اتفاقیہ کی تحقیقات کرتے ہین-

بنا سکتا ہے؟

پہلا مزدور۔ ہان تبلاؤ۔

دوسرا مزدور۔ کہو تو تبلا ہی دین۔

پہلا مزدور۔ ٹھیک ہو تو سند ہے۔

دوسرا مزدور۔ نہین بتا سکتے۔

(ہیملٹ اور ہوریشیو تھوڑی دور پر آتے دکھائی دیے)

پہلا مزدور۔ رہنے دیجئے حضرت زیادہ سرکھپی رہنے دیجیے۔ لدو گدھا کہین مارے پیٹے گھوڑا ہوسکتا ہے؟ جب تم سے کوئی کبھی یہ پوچھے تو کہنا "گورکن" اُس کے بنائے ہوے گھر حشر تک رہین گے۔ تھوڑے دلون جا کر کرسی[۵۱] مین رہیے۔ ہان یار لاو کہین سے اَدھا[۵۲]۔

(دوسرا مزدور چلا گیا)

(کھودتا جاتا ہے اور گاتا جاتا ہے)

شب دردِ غم یون بسر ہو گئی ہے

تڑپتے تڑپتے سحر ہو گئی ہے

شب درد و غم یون بسر ہو گئی ہے

گجر بج رہا ہے سحر ہو گئی ہے

ہیملٹ۔ اس کم بخت کو کچھ بھی خیال ہے کہ کیا کام کر رہا ہے اور کیا گا رہا ہے۔

ہوریشیو۔ جی ہان گورکنی کرتے کرتے اسکا دل سخت ہو گیا ہے۔

ہیملٹ۔ یہی بات ہے کم کام کرنے سے ہاتھ ملائم رہتے ہین۔

پہلا مزدور۔ (گانے لگا)

کیے ہے خنجر قاتل سے یہ گلو میرا

کمی جو مجھ سے کرے تو بہے لہو میرا

(ایک کھوپڑی پھینکی)

ہیملٹ۔ اس کاسہ کی بھی زبان تھی۔ وہ بھی ایسی ہی نغمہ سرا ہو سکتی ہو گی کیسی بیرحمی سے ظالم پھینکتا ہے۔ گویا قابیل[۵۳] کا سر ہے جس نے پہلا قتل کیا۔ ممکن ہے کہ کسی مُدبّر

---

[۵۱] کرسی اودھ مین ایک قصبہ ہے وہان کے بیوقوف مشہور ہین۔

[۵۲] شراب

[۵۳] اپنے قاتل چچا کا خیال ہر وقت رہتا ہے۔

ملکی (ڈپوٹیشن) کا کاسہ سر ہو گر اسوقت تو وہ

خر نا شخص زگورکن) کے تحکوم ہین - جو چاہتا

ہے سلوک کرتا ہے - یہ وہ بزرگ تھے جو

اللہ میان کو بھی بغیر دھوکا دیے باز نہین

رہتے تھے -

ہورلشیو - بجا ہے -

ہیملٹ - یا کسی نواب صاحب کے مصاحب

کا ہو - یہ صرف خوشامد کرتے ہون گے -

مجرا عرض ہے - حضور کا مجاز (مزاج) اقدس -

جناب تو رشک حاتم ہین - یہ گھوڑا انیٹھنے

کی ترکیب -

ہورلشیو - جی ہان -

ہیملٹ - مگر بالفعل کیسکا ہے - کیڑے

خانصاحب کا جبڑے ندارد - پھاوڑون پر

پھاوڑے پڑ رہے ہین - کیا انقلاب ہے!

کیا اسی دُرگت اور سرکوبی کے لئے تھے

سوچتا ہون تو رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہین -

پہلا مزدور - (گاتا ہے) ۵

ترا بُسل ہو کہ خواہش دل ہی ہو
وصل خواہش

محبت کا اُلجھت کا حافصل ہی ہو
الفت حاصل

(دوسرا کاسہ سر پھینکا)

ہیملٹ - ایک اور نکلا - شاید یہ کسی وکیل

(قانون پیشہ شخص) کا ہو -

کیون حضور وہ موشگافی - وہ باریک بینی

وہ ذکاوت - وہ نکتہ چینی - وہ مقدمات کا

ہجوم وہ وکالت کی دھوم - وہ چکمہ بازی

کہان گئی - کیسا ستم ہو رہا ہے کہ یہ ظالم

مارے پھاوڑون کے بلیھقن نکالے ڈالتا

ہے اور آپ اتنا بھی نہین کہتے کہ رہ تو جا

ہرجہ کا دعوی نہ ٹھونک دیا ہو تو میرا نام ۲ ۲

نہین - ان حضرت نے اپنی زندگی مین جعلی

دستاویزین تملیک نامے - ہبہ نامے

بیعنامے لکھا لکھا کر علاقے کے علاقے

مار لیے ہون گے مگر واہ ری دستاویزو

خوب کام آئین کیا ان سب کا یہ نتیجہ ہونے

والا تھا کہ حضرت کے کاسہ سر مین مٹی آتی ہو

اور صرف اس مبتذل کہنہ تابوت کا جس مین

شاید آپکے دستاویزات علاقہ بمشکل سما

سکتی ہون داخلنا بح آپ کے نام ہو۔

ہورلشیو۔ جی ہان بس یہی کائنات ہو۔

ہیملٹ۔ مین اس سے پوچھتا ہون۔ یہ کسکی قبر ہے۔

پہلا مزدور۔ میری ہے (گانے لگا)

سر مرا کاٹ کے پچھتائیے گا
جھوٹ پھر کس کی کسیم (قسم) کھائیے گا
کہہ کے پانؤن سے چلے یار کے گھر
ہم جو اُٹھنے لگین سو جائیے گا

ہیملٹ۔ مین بھی خیال کرتا ہون کہ تیری ہی ہے کیونکہ تو اسمین لیٹا ہے۔

پہلا مزدور۔ آپ اُس کے باہر ہین اس لیے آپ کی نہین ہے۔ رہا مین سو مین اُس مین لیٹونگا نہین لیکن پھر بھی میری ہے۔

ہیملٹ۔ کس آدمی کے لئے کھودتے ہو؟

پہلا مزدور۔ جی نہین۔ کسی آدمی کے لئے نہین۔

ہیملٹ۔ کس عورت کے لیے؟

پہلا مزدور۔ نہ کسی عورت ہی کے لئے۔

ہیملٹ۔ اچھا اس مین کون دفن کیا جائیگا۔

پہلا مزدور۔ اُس کی لہش (لاش) جو ایک جمانہ (زمانہ) مین عورت تھی مگر اب مرگئی بخشد (خدا بخشے) ایکسے اسکو۔

ہیملٹ۔ دیکھتے ہو جانگلو کیسی ہندی کی چندی نکالتا ہے۔ ان سے ذرا سوچ سمجھ کر بولنا چاہیئے۔ ہورلشیو۔ خدا جانتا ہے۔ تین برس سے مین کچھ عجیب بات دیکھتا ہون۔ یہ دیہاتی بطور مصاحبین اُمرا کی تراش خراش اور حاضر جوابی کا چربہ اُتار رہے ہین۔ کیون میان تم کب سے گورکنی کرتے ہو۔

پہلا مزدور۔ بس اُس دن سے جس دن ہمارے بادشاہ ہیملٹ نے فارٹنبراس کو شکست دی۔

پہلا مزدور۔ ناچ اللہ (معاذ اللہ)۔ آپ کو یہ تک نہین مالم (معلوم)۔ حجت (حضرت) یہ تو بیکوف (بیوقوف) سا بیکوف (بیوقوف) جانتا ہوگا۔ اُڑمان جس دن سہجادہ (شہزادہ) ہیملٹ پیدا ہوے ہین۔ وہی جو کھپگان (خفقان) ہو گئے

اور انگلستان بھیجدیے گئے۔

ہیملٹ - ہان ہان مگر انگلستان کیون بھیجدیے گئے۔

پہلا مزدور - کھپگان ہوگئے تھے نا۔ ہُوان وہ چنگے ہوجائینگے اور اگر نہ ہون تب بھی ہُوان کوئی کبا ہت کی بات نہین۔

ہیملٹ - یہ کیون؟

پہلا مزدور - کیونکہ ہُوان اُنکا کھپگان ڈھنک جائیگا۔ ہُوان آپ سےجیسے پاگل ہی پاگل بھرے ہین۔

ہیملٹ - یہ کھپگان کیسے ہوگئے۔

پہلا مزدور - کہتے ہین کچھ عجیب طنح سے۔

ہیملٹ - عجب طرح سے کس طرح سے۔

پہلا مزدور - اُن کی اکل مین پھتور آگیا۔

ہیملٹ - کہان؟

پہلا مزدور - ہین۔ ڈنمارک مین۔ مین تیس برس سے ہیان یہ پیشہ کرتا ہون۔

ہیملٹ - کتنی مدت تک آدمی قبر مین سڑتا نہین۔

پہلا مزدور - اگرچہ مرنے سے پہلے سڑا نہو تو آٹھ نو برس تک بچا رہے گا۔ چمڑا بنانے والا کم سے کم نو برس۔

ہیملٹ - چمڑے والا سب سے زیادہ کیون؟

پہلا مزدور - وجھین یہ ہے کہ چمڑا بنانے والے کی کھال موم جامان ہو جاتی ہے اس پر پانی اثر نہین کرتا۔ اور سب سے جادہ یہ پانی ہی ہے جو لہس کو سڑا گلا دیتا ہے۔ اس کھوپڑی کو دیکھو یہ تیھین مین تین اور بیس تیس برس رہی۔

ہیملٹ - کس کی ہے؟

پہلا مزدور - یہ بے نصیب ایک پگلا تھا آپ نہین جانتے ہون گے۔

ہیملٹ - ہان مین نہین جانتا۔

پہلا مزدور - اس جالم کے مجاز مین پلے سرے کا ٹھٹول بنا تھا۔ ایک دیپھے کیا کیا میرے سر پر سراب کی بھری مٹھور اونڈیل دی یہ یارک کی کھوپڑی ہے۔ شاہی مسکھرون مین تھے۔

ہیملٹ - یہ یہ؟

پہلا مزدور - جی ہان - یہی -

ہیملٹ - ذرا مین تو دیکھون (کاسۂ سر اُٹھاکر) افسوس صد افسوس! میان یارک

ہوریشیو - مین ان کو خوب جانتا ہون اول درجہ کے ہنسوڑ اور غضب کے حاضر جواب تھے

اُنھون نے کم سے کم ہزارون ہی مرتبہ مجھے گود مین لیا ہوگا مگر اب دیکھئے کیسی نفرت

معلوم ہوتی ہے - استفراغ ہوتا ہے - یہان پر ہونٹ تھے جنھین مین نے واللہ اعلم کتنی مرتبہ

چوما ہوگا - ہائے تمھاری وہ ظرافت - وہ حاضر جوابی - وہ چرپرے فقرے - وہ اُوکھیان

وہ لطیفہ سنجیان - جو سامعین کو ہنستے ہنستے لُٹا دیتی تھین کہان گئین - کیتنی خوشنما شکل

ہوگئی ہے! جبڑے تک غائب ہین - ذرا آپ ذرا تکلیف فرمایئے اور کسی مہ جبین حلیم صاحب

کے پاس چلکر اتنا سمجھا دیجیے کہ چاہے کتنا ہی گہرا غازہ لگاؤ ایک دن وہ حسین صورت

یہی ہونا بدی ہے - ذرا اس پر تو بیگم صاحب

ہنسایئے! ہوریشیو ایک بات بتلاؤ -

ہوریشیو - فرمایئے -

ہیملٹ - تم کیا خیال کرتے ہو سکندر اعظم کی بھی تہ زمین یہی گت ہوئی ہوگی -

ہوریشیو - اس مین کیا شک - وہان سب برابر ہین -

ہیملٹ - اور ایسی ہی بدبو - اوف! (ناک سکوڑ کے)

(کاسۂ سر پھینکا)

ہوریشیو - جی ہان -

ہیملٹ - دیکھین اپنی کیا گتین ہوتی ہین! (ذرا قوت متخیلہ کو تکلیف دیجیئے اور سوچیے تو کہ سکندر کی خاک پر قبل اس کے کہ اُس نے

جام شراب بن کر کسی خراباتی کے ہونٹ چومے ہون کیا کیا انقلاب گذرے ہون گے -

ہوریشیو - بڑی طوالت ہے -

ہیملٹ - ابھی نہین طوالت کیا یون شروع کرو - سکندر نے اس دار ناپائدار کو چھوڑا

سکندر تہ خاک مدفون ہوا - سکندر خاک مین ملا

اور خاک ہو گیا۔ وہ گل انقلاب دیدہ کمہار
کی انگلیون مین ایک گردش سے دوچار
ہوئی۔ جام بنی۔ کسی کلال کی بھٹی مین آئی۔
وہان کسی خراباتی کے ہونٹ تک پہونچی۔
افسوس ا ہ ہ

این کاسۂ سر ہا کہ تو بینی یک چند
زیر قدم کوزہ گران خواہد بود

مگر خاموش! بادشاہ آرہا ہے

پادری صاحب۔ افیلیا کا جنازہ۔ لارٹس۔
بادشاہ۔ ملکہ اور دیگر اشخاص ماتمی لباس مین آئے

ملکہ۔ مصاحبین اور یہ سب کے سب کس کے
پیچھے آرہے ہین؟ خاموشی کی گھٹا چھائی ہوئی
ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ اس میت نے گریبان جان
پر دست دراز کی ہی مگر امارت کی بو آتی ہے
ادھر چلے آؤ ذرا آڑ مین کھڑے ہو کر دیکھین۔
ہیملٹ اور ہوریشیو آڑ مین ہو گئے لہ

لارٹس۔ اور کیا مراسم ہونا باقی ہین؟
ہیملٹ۔ یہ تو لارٹس ہے اُمراے عالی وقار
مین سے ایک نوجوان ہے۔
لارٹس۔ اور کیا کیا مراسم ہونا چاہیئے؟
پہلا پادری۔ مراسم ضروری ہو چکے۔ اسکی
موت مشتبہ تھی مگر حکم حاکم مرگ مفاجات۔
ورنہ یہ نعش ناپاک زمین مین دبا دی جاتی جہان
نفخ صور تک پڑی رہتی اور بجاے دعاے
مغفرت کے سنگساری کی جاتی مگر اب تو کنواریون
کے سب مراسم ادا کیے گئے۔ قبر پر پھول
بھی چڑھائے جائین گے۔
لارٹس۔ تو کچھ اور باقی نہین ہے؟
پہلا پادری۔ نہین اب کچھ نہین۔ ایسے
مُردے کے لیے دعاے مغفرت کرنا داخل
عذاب ہونا ہے۔
لارٹس۔ خیر اب قبر مین اُتار دیے۔ میری
پیاری بہن کے پاک اور معصوم مرقد سے
خوشبو دار پھول اُگین گے۔ اے بے رحم
شقی القلب پادری۔ میری بہن حور ہو گی

لہ افیلیا کی محبت ہیملٹ کو کھینچ بُلاتی ہے ؎
کششے کہ عشق دارد نہ گذاردت بدینسان
بہ جنازہ گر نہ آئی بہ مزار خواہی آمد (خسرو)

اور تو جہنم مین پڑا چلایا کریگا۔

ہیملٹ - ارے پیاری افیلیا ہے!

ملکہ - (پھول چڑھاتے وقت کہہ رہی ہے) اسے
جو دلمین تمنا تھی مرے وہ نہ بر آئی - ہی ہی مری پیاری
مین اپنی بہو بنتے تجھے دیکھ نہ پائی - ہی ہی مری پیاری
قسمت مین تو تھا قبر پہ یون پھول چڑھانا - آوا ے زمانہ
پھولون سے تیری سیج بنانے نہین پائی ہی ہی مری پیاری

لارٹس - اے قہر وغضب کی بجلی اُس
کم بخت کے سر پر گر پڑ جس نے میری پیاری
بہن کی عقل کو چھین لیا - ذرا ٹھہرو ابھی بند
نہ کرو - ایک مرتبہ اور مجھے اپنی پیاری بہن
کو پیار کر لینے دو -

(قبر مین اُتر گیا)

اچھا اب جتنی چاہو مٹی ڈالو - مجھے بھی
اسی کے ساتھ توپ دو -

ہیملٹ - (بڑھ کر) وہ کون ہی جس کے
غم کو دیکھ کر ستارے ثوابت ہوے جاتے
ہین وہ مین ہون ہیملٹ -

(قبر مین اُتر گیا)

لارٹس - خدا تجھے جہنم واصل کرے!

(ہیملٹ سے چمٹ گیا)

ہیملٹ - للہ ایسے کلمات سے اپنی زبان کو
آلودہ نہ کرو - میرے گلے سے اُنگلیان ہٹاؤ
کیونکہ گو مین زود رنج اور بیہودہ نہین ہون مگر
تاہم مجھ مین کوئی چیز نہایت خوفناک ہے -
جس سے تمھاری فراست کو ڈرنا چاہیئے -
بس ہاتھ الگ رکھو -

بادشاہ - چھڑا دو ان کو -

ملکہ - ہیملٹ! ہیملٹ!!

حضار - حضرات -

ہورشیو - جانے بھی دیجئے چُپ رہیے

(دونون چھڑا دیے گئے اور نکل آئے)

ہیملٹ - بس [1] اتنی بات پہ مین ان سے
لڑون گا جبتک میرے آنکھ کے ڈھیلون
مین حرکت باقی ہے -

ملکہ - بیٹا کس بات پر؟

ہیملٹ - مین افیلیا کو چاہتا تھا - چالیس ہزار

---

[1] یہ تو صرف اُسکا بھائی تھا اور مین اسکا عاشق ہون

بھائیون کی محبت ملکر بیری چاہت کے برابر
نہین ہوسکتی - اچھا کچھ نہین - وہ اپنی محبت کا
ثبوت دے -

بادشاہ - لارٹس - ارے وہ تو دیوانہ ہی
خدا کے لیے اسکی بات کا برا نہ مانو -

ہیملٹ - اُس کے غم مین تم کیا کرنے
کو طیار ہو - رو رو کے مرجاؤ گے ؟ لڑ مرو گے
اپنے ہاتھون اپنی بوٹیان کرڈالو گے ؟
زہر کا گھونٹ پی جاؤ گے ؟ گھڑیال کا گوشت
کھا جاؤ گے ؟ مین تو کر گذرونگا - تو یہان
لسُورے بسورنے آیا ہے اور اُسکی قبر مین
کود کر مجھ سے سبقت لیجانا چاہتا ہے -
اچھا اور کچھ نہین اتنا ہی سہی - اُس کے
ساتھ زندہ دفن ہوجا - مین تو ہو جاؤنگا -
اور اگر پہاڑون کی بلندی کی طرح دون
کی لیتے ہو تو ہزارون من خاک سے تو پ دو
یہان تک تو پتے جاؤ کہ لوح مزار کرۂ حارہ سے
جا کر مس کرے - مجھ سے ناحق لن ترانی
کی لیتے ہو - مین بھی تمھاری طرح بڑھ بڑھ کے
باتین بنا سکتا ہون -

ملکہ - ہائے ہڑے دیوانہ پن کی باتین کر رہا
ہے - اس وقت دورہ کا زور ہے تھوڑی
دیر مین قمری کی طرح حلیم ہوجائیگا -

ہیملٹ - سُنئے تو حضرت - یہ آج مجھ سے
آپکے تیور کیون بگڑے ہوے ہین مین تو تم سے
محبت کرتا ہون - خیر کچھ پروا نہین - فطرت
اپنا اثر دکھا کر رہے گی - رستم بھی روک نہین
سکتا - کسی کی وفاشعاری اور کسی کی دشمنی ایکدن
ظاہر ہی ہوجاے گی چھپنے کی نہین -

(چلا گیا)

بادشاہ - ہورشیو! آپ مہربانی کرکے انھین کے
ساتھ رہیئے

(ہورشیو گیا)

لارٹس سے مخاطب ہوکر

ہماری شب کی گفتگو کیا غصے کو ٹھنڈا کرنے
اور ڈھارس دینے کے لیے کافی نہ تھی ہم
آج ہی تو فکر کیے دیتے ہین - بیگم دیکھو ذرا
اپنے بیٹے کی نگرانی کرنا - اس قبر کا نام مدت تک

زندہ رہے گا۔ عنقریب اس جھنجھٹ اور خدشہ سے نجات ملی جاتی ہے۔ اُس وقت تک ہمکو احتیاط اور صبر سے کام لینا چاہیئے۔

(رگئے)

سین دوم

قلعہ کا ایک ہال

ہیملٹ اور ہورشیو آئے

ہیملٹ۔ خیر یہ تو ختم ہوا اب دوسری کیفیت سنیئے۔ تمھین سب واقعات یاد ہین نا۔

ہورشیو۔ بھلا بھولنے کے ہین۔

ہیملٹ۔ ہورشیو۔ میرے دل مین ایک تلاطم مچا ہوا تھا وہ کب سونے دیتا۔ ساری رات آنکھون مین کٹی۔ میری وہ کیفیت تھی جیسے کوئی باغی زنجیر اور بیڑیون مین جکڑا پڑا ہو بلکہ اس سے بھی بدتر۔ اللہ ری عجلت مگر عجلت بھی وہ عجلت تھی جسکا منھ تعریف چوم لیتی۔ بعض وقت عجلت اور عدم احتیاط وہ کام کرجاتی ہے کہ تدبیر پختہ منھ دیکھ کر رہ جاتی ہے۔ یہ بات ہم کو یقین دلاتی ہے کہ ایک فاعل حقیقی ہے جس کے دست قدرت مین انجام کار ہے۔ ہماری تدبیرین کیسی ہی بھدی اور بھونڈی کیون نہ ہون لیکن وہ درست کردیتا ہے۔

ہورشیو۔ اس مین ذرہ برابر بھی شک نہین ہوسکتا۔

ہیملٹ۔ مین جھپٹ اپنے کیبن (جہاز کے کمرے) سے اُٹھا۔ دریائی لبادہ اوڑھ اندھیرے مین اُن کو اِدھر اُدھر ٹٹولنے لگا۔ غرض وہ لفافے اُڑا کر اپنے کیبن مین آگیا۔ ہجوم خوف نے اخلاق[۱] پاکیزہ کو بالاے طاق رکھدیا اور مجھ کو اُن شقون کے کھولنے پر مجبور کردیا۔ کھولا تو کیا دیکھتا ہون۔ ہورشیو اُف ری شاہی دغابازی قطعی حکم! بڑی بڑی دلیلین جن مین ڈنمارک اور انگلینڈ کی بہبودی پر زور دیا گیا۔ ہاے میری زندگی کسی کے لیئے جوجو اور میرا وجود کسی کے لیے ہوّا ہوگیا!

---

[۱] غیر کا خط کھولنا اور یہ کارروائی کرنا خلاف تہذیب و اخلاق ہے۔

نادری حکم یہ تھا - یہ شقہ دیکھتے ہی بلا توقف
حتیٰ کہ تلوار پر بار ٹھہ بھی نہ رکھی جاے - میرا تن
سر سے جُدا کر دیا جاے -

ہوریشیو - اینُ! کیا یہ ممکن ہے ؟

ہیملٹ - یہ شقہ موجود ہے لیجئے - فرصت کے
وقت پڑھنا - اب سُنو مین نے کیا کیا -

ہوریشیو - ہان ہان جلد فرمائیے -

ہیملٹ - آفات و مصائب کی چہار جانب
سے یورش پھر اس ہنگامہ مین مُہلت غور کجا -
معًا ایک بات ذہن مین آگئی - مین نے ایک
تازہ شُقہ ہوشیاری تمام ہاتھ سنبھال کے لکھا
پیشتر خط نستعلیق سے مجھے چڑھ تھی ہمیشہ اُس کے
بُھلانے کی کوشش رہتی تھی مگر کیسے گاڑھے
وقت کام آیا - جانتے ہو مین نے کیا لکھ مارا ؟

ہوریشیو - کیا ؟

ہیملٹ - بعد القاب و آداب یہ لکھا - خدا
کرے ہماری محبت و وفاق کا درخت ہمیشہ سبز
اور بار آور رہے - باہمی صلح کا چمن دست خزان
سے محفوظ رہے وغیرہ وغیرہ - خلاصہ مدعا یہ ہے کہ

اس کے پڑھتے ہی بلا تامل قبل اس کے کہ وہ
دعاے مغفرت کے لئے ہاتھ اُٹھانے پائین
حاملان شقہ کی گردن مار دیجئے -

ہوریشیو - اور مُہر کیسے لگائی -

ہیملٹ - سچ تو یہ ہے کہ اسمین بھی امداد غیبی تھی
حُسن اتفاق سے میرے بیگ مین ابا جان
کی مُہر پڑی ہوئی تھی - بادشاہی مُہرین سب
ایک سانچہ کی ہوتی ہین - شقہ کو اسی طرح موڑ کر
مُہر لگا دی اور چُپکے سے وہین رکھ دیا - کسی کو
شبہ تک نہ ہوا - دوسرے دن تو جنگ بحری
تھی اُسکا جو کچھ انجام ہوا وہ تو تمھین معلوم ہی ہے

ہوریشیو - اچھا تو گلڈ سٹرن اور روزن کرانز
ٹھنڈے ٹھنڈے چلدیے ہون گے -

ہیملٹ - پھر اُنھون نے بھی تو یہ کام دوڑ کے
اپنے سر لیا تھا - اچھا ہوا سبکدوش ہوگئے -
واللہ کس مردود کو ذرا بھی تاسف ہو اور کانشنس
کے کان پر جون رینگی ہو "از ماست کہ بر ماست"
چکی کے دو پاٹون[1] کے بیچ مین دانہ بیچارہ

[1] بادشاہ اور ہیملٹ کے درمیان مین -

بسے نہ تو کیا ہو۔

ہوریشیو۔ واہ رے بادشاہ۔ صد رحمت!

ہیملٹ۔ اب اسکے حق مین جو کچھ مین نہ کر گزرون وہ کم ہے۔ مجھ پر فرض عین ہے کم بخت نے میرے باپ کو مار ڈالا۔ مان کی یہ گت کی میرے حقوق تاج و تخت کے غصب کئے۔ اور باوجود اس رشتہ کے میرے خون کا پیاسا ہوگیا۔ اب ایسے فریب و دغا کے عوض مین کیا یہ بالکل کانشنس کے موافق نہین ہے کہ اُسکا سر جدا کردون تاکہ سارے فساد اور مفسدہ پردازی کا ڈر ہاہی پھنک جائے۔

ہوریشیو۔ اور تھوڑے دنون مین اُس شقہ کا نتیجہ تو اُسکو معلوم ہی ہو جائیگا۔

ہیملٹ۔ یہان بھی کچھ دیر نہین۔ اتنا وقفہ کافی ہے۔ ایک متنفس کی زندگی اس سے زیادہ نہین جتنی دیر مین ایک کا عدد گن لو لیکن ہوریشیو مجھے سخت تاسف ہے کہ اُس وقت لارٹس سے گفتگو کرنے مین مجھے اپنے اوپر قابو نہ رہا۔ اُس کے دل پر بھی ویسا ہی غم ہے جیسے میرے دل پر۔ اسکے واسطے مین اُس سے عذر خواہی کرونگا[۵۱] مگر اُسوقت اُس کے اظہار غم کی ڈینگ نے میرے بدن مین آگ لگا دی تھی۔

ہوریشیو۔ خاموش! کون آرہا ہے؟

(آسرک آیا)

آسرک۔ حضور کی واپسی پر خیر مقدم کہتا ہون۔

ہیملٹ۔ مین آپ کا شکریہ ادا کرتا ہون (آپ ان کو جانتے ہین؟

ہوریشیو۔ جی نہین۔

ہیملٹ۔ بڑے خوش قسمت ہو۔ ایسے شخص کی شناسائی باعث ذلت و بدبختی ہے۔ ان کے پاس بہت سی زرخیز زمین ہے۔ دولت کے سبب سے بادشاہ کے ہان صاحب وقار ہین۔ روپیہ سب عیبون کو ڈھانک لیتا ہے۔

ستار عیوب و قاضی الحاجات

آسرک۔ حضور والا اگر فرصت ہو تو حضور پیر مرشد (بادشاہ) کا پیغام عرض کرون۔

---

[۵۱] شہزادہ ہیملٹ کی شرافت کی دلیل ہے۔

ہیملٹ - مین ہمہ تن گوش ہون - اپنی ٹوپی کسی مناسب مقام پر رکھ دیجئے نا -

آسرک - مین بہت ممنون ہوا - بلا کی گرمی ہے -

ہیملٹ - گرمی کہان - گلابی جاڑا ہے پچھوا چل رہی ہے -

آسرک - بجا ارشاد ہوا - کچھ سردی تو ہی!

ہیملٹ - گرمی کی وجہ سے کچھ حبس ہوگیا ہی -

آسرک - جی ہان - بندہ پرور سخت حبس ہی قابل بیان نہین - جناب عالی حضور پیر و مرشد نے آپ کی طرف سے ایک بڑی بھاری شرط لگائی ہے -

ہیملٹ - مہربانی کرکے آپ ...... -

(ہیملٹ اُن سے ٹوپی اُتار لینے کے لئے کہتا ہے)

آسرک - جی نہین - مجھے اسمین زیادہ آرام ہے - تو بندہ پرور آجکل آپ نے سُنا ہی ہوگا کہ لارٹس تشریف لاے ہین - شریف - وضعدار - صحبت یافتہ - لائق فائق صفات حمیدہ کا اعلیٰ نمونہ - سچ پوچھیے تو اعلیٰ طبقہ کیلئے مایۂ ناز و فخر ہین -

ہیملٹ - آپنے کیا خوب قوت تحسین و توصیف پائی ہے - لیکن اس مین کوئی شک نہین کہ وہ مجموعۂ اوصاف حمیدہ ہین جنکی تفصیل حد بیان سے باہر ہے - وہ خود اپنی مثال ہین -

آسرک - حضور اُن کے حق مین جو کچھ فرمارہے ہین بجا ہے -

ہیملٹ - مگر غایت تمہید؟ آپنے ایسے شخص کا مذکور جسکا محض خیال بیان اوصاف ہی مُشکن پر فشانئ عنقاے فکر ہے کیون فرمایا -

ہورشیو - اگر آپ حضرات سادے الفاظ مین اپنا مفہوم بیان فرما دیتے تو کیا خلاف شان ہوتا؟

ہیملٹ - مین کہتا ہون ان حضرت کا تذکرہ کیون کیا گیا -

آسرک - لارٹس کا؟

ہوریشیو۔ اب اُن کی جیب کھک ہوگئی وہ سُنہرے رُوپہلے الفاظ سب چُک گئے۔

ہیملٹ۔ جی ہان انھین کا۔

آسرک۔ مین جانتا ہون کہ آپ ناواقف نہین ہین۔

ہیملٹ۔ جی ہان۔ کاش آپ جانتے۔ اچھا تو۔

آسرک۔ آپ ناواقف نہین ہین کہ لارٹس کو کیسا کمال * * * *

ہیملٹ۔ جی مین۔ اس کے اقرار مین مجھے تکلّف ہے۔ مجھے خوف ہے کہ یہ امر مستلزم مقابلہ مابین ذاتِ لارٹس و ذاتِ خاکسار ہو علم ذاتِ بغیر علم ذاتِ خود غیر ممکن ہے۔ حاشا بندہ ولی[1] بننے کی جرءت نہین کرسکتا۔

آسرک۔ بندہ پرور میرا مفہوم یہ تھا کہ اُن کو کیسا کچھ کمال آلات حرب مین حاصل ہے۔ اُس فن مین وہ ایک عالم کی نظر مین بے نظیر ہین۔

ہیملٹ۔ کس آلۂ حرب مین۔

آسرک۔ شمشیر زنی اور خنجر زنی مین۔

ہیملٹ۔ تو اُن کے دو آلات حرب ہین اچھا تو پھر۔

آسرک۔ حضور پیر مرشد نے چھ بربری گھوڑون کی شرط لگائی ہے اور اُنھون نے چھ شمشیر فرانسیسی کی مع قبضہ ہاے مرصّع و نیام ہاے مطلّا۔ تین[2] نیام تو اعلیٰ درجہ کے کام کے ہین واللہ آنکھ نہین ٹھہرتی۔

ہیملٹ۔ اچھا خیر۔ چھ بربری گھوڑے بمقابلہ چھ شمشیر فرانسیسی! یہ شرط کیون لگائی؟

آسرک۔ حضور پیر مرشد اس بات پر اصرار فرماتے ہین کہ فریقین کے ۱۲ ہاتھون مین یہ ممکن ہی نہین کہ وہ تین[3] ہاتھ آپ سے زیادہ ہو جائین اور وہ کہتے ہین کہ بارہ[12] میرے اور نو[9] آپ کے۔ اب یہ سب جناب کی رضامندی پر منحصر ہے۔

ہیملٹ۔ اور اگر مین "نا" کردون تو؟

آسرک۔ آپ اور انکار مقابلہ!

---

[1] ولی را ولی می شناسد۔

ہیملٹ ۔ مین یہان بارہ دری مین ٹہل رہا ہون ۔ میری تفریح کا وقت ہی اگر حضور عالی (بادشاہ) کو تکلیف نہ ہو تو بہتر ہے اسی وقت بانک منگوالی جائین بشرطیکہ دوسرے صاحب بھی راضی ہون ۔ حتی الامکان مین حضور عالی کی شرط جیتنے کی کوشش کرونگا ۔ اگر ناکام رہا تو شرم وبدنامی میرے ہی حصہ مین ہوگی ۔

آسرک ۔ تو مین جاکر یہی عرض کردون ۔

ہیملٹ ۔ جی ہان بلکہ اپنے پھکّے دار الفاظ کے ساتھ ۔

آسرک ۔ تسلیم بجالاتا ہون ۔

ہیملٹ ۔ تسلیمات ۔ تسلیمات ۔ دیکھا آپ نے مزاج مین کسقدر تملق ہے ۔ چاپلوسیا کہین کا !

ہوریشیو ۔ اس چوزۂ[1] مرغ کے سر پر انڈے کا چھلکا ہنوز لٹک رہا ہی ۔

ہیملٹ ۔ انھون نے جب تک تکلّف آمیز کلمات شکریہ نہ کہہ لئے ہون گے اپنی امان جانکا دودھ منھ مین نہ لیا ہوگا ۔ اس قماش کے حضرات پر بتبذل اہل زمانہ گرویدہ ہین ان کے ظاہری تکلفانہ برتاؤ اور نمائشی چوچلے پر ریجھے جاتے ہین ۔ ان لوگون نے زمانہ حال کی اطوار و تہذیب کا چربا اُتارا ہے ۔ بالکل سطحی نظر رکھتے ہین جس کے تحت مین نہایت احمقانہ و بے وقعت راے دیتے ہین جو اگر امتحاناً ذرا بھی پھونک دیجیے تو مثل حباب فنا ہو جاتی ہے ۔

ایک نواب صاحب آئے

نواب صاحب ۔ حضور پیر مرشد نے آپ کو آسرک کی زبانی دعا کہلا بھیجی تھی ۔ آپ نے فرمایا تھا کہ آپ بارہ دری مین منتظر ملازمت رہیے گا ۔ حضور پیر مرشد نے استفسار فرمایا ہی کہ آپ لارٹس کے ساتھ اسوقت کھیلنا چاہتے ہین یا کچھ عرصہ کے بعد ۔

ہیملٹ ۔ عرض کردیجیے کہ مین اپنے قول پر قائم ہون اور حضور عالی (بادشاہ) کے ارشاد کی تعمیل مین بسر وچشم حاضر ہون ۔ اگر وہ لارٹس راضی ہین تو بندہ بھی باہر نہین ۔ اسوقت ہو

[1] نوزائیدہ ہے ۔

یا جس وقت ہو۔ بشرطیکہ میری طبیعت اچھی رہے جیسی اسوقت ہے۔

نواب صاحب۔ حضور والا۔ حضرت پیر مرشد۔ ملکہ صاحبہ اور دیگر صاحبان تشریف لاتے ہی ہون گے۔

ہیملٹ۔ بہتر ہے تشریف لائین۔

نواب صاحب۔ ملکہ صاحبہ چاہتی ہین کہ قبل کھیلنے کے آپ لارٹس سے دوستانہ وشفقتانہ برتاؤ کیجیے گا۔

ہیملٹ۔ بہت اچھا (نواب گئے)

ہورلشیو۔ دیکھئے آپ بازی ہار جائین گے۔

ہیملٹ۔ جی نہین! مین تو خیال نہین کرتا۔ جب سے وہ فرانس گئے ہین میری مشق برابر جاری رہی۔ ہاتھ خاصا تیار ہے جیتون گا انشاء اللہ لیکن ہورلشیو میرے دل کی اسوقت بڑی کیفیت ہے۔ قابل بیان نہین۔ مگر کچھ پرواہ نہین۔

ہورلشیو۔ واہ پرواہ کیسے نہین بلہ

ہیملٹ۔ حماقت ہے ایسے بیچین کرنے والے وسوسے عورتون کو زیبا ہین۔ مردون کو نہین۔

ہورلشیو۔ مین عرض کرتا ہون کہ اگر آپ کا دل نہ چاہتا تو ہرگز نہ کھیلئے مین ابھی پیشبندی کیے دیتا ہون۔ راستہ ہی مین جاکر کہے دیتا ہون کہ دشمنون کی طبیعت ناساز ہے۔ چلیئے چھٹی ہوئی۔

ہیملٹ۔ اجی لاحول ولاقوۃ۔ ایسی ایسی بدشگونیون کو بھلا ہم کب خاطر مین لاتے ہین خدا ایک ننھی سی چڑیا کی بھی گرتے وقت حفاظت کرتا ہے۔ اگر اسی گھڑی تک کی ہے تو ٹھہر کے آنے سے رہی۔ اگر ٹھہر کے آنے سے رہی تو بس اسی گھڑی تک کی ہو۔ اگر یہ گھڑی بھی ٹل گئی تو آیندہ رک نہین سکتی ۔ع

از مرگ حذر کردن دو روز روا نیست
روزے کہ قضا باشد و روزیکہ قضا نیست
روزیکہ قضا باشد کوشش ندہد سود
روزیکہ قضا نیست درو مرگ روا نیست

بہرحال طیاری ضروری ہے۔ یہاں سے دنیا کے

ناپائدار) کا کچھ بے جانا ہے ہی نہین پھر جلدی سے ناگواری وقت چہ معنی دارد + + + +
تو بس ہو ہی جائے!۔

بادشاہ۔ ملکہ۔ لارٹس۔ روسا۔ آسرک دیگر مصاحبین و معززین آئے۔ ملازمین مع بانک دوستانہ جات

۔ ایک میز اُس پر جا بجا ہے شراب۔

بادشاہ۔ بیٹا ہیملٹ ذرا یہان آؤ۔ یہ ہاتھ اپنے ہاتھ مین لو (بادشاہ نے لارٹس کا ہاتھ ہیملٹ کے ہاتھ مین دیا)

ہیملٹ۔ مین[۵۱] قصوروار ہون اور آپ سے طالب معافی ہون۔ آپ کی شرافت اور نیک نفسی سے مجھے امید ہے کہ آپ میری تقصیر معاف کردین گے۔ حاضرین خوب واقف ہین اور آپنے بھی سُنا ہی ہوگا کہ خلل دماغ نے مجھے کیسا حزین و زار کر رکھا ہے۔ جو حرکت ناشائستہ مجھ سے سرزد ہوئی اور جس کی وجہ سے آپ کی طبیعت آپکے دل۔ آپکی غیرت اور آپ کی خودداری نے آپ کو منقبض ہونے پر مجبور کردیا محض اقتضائے جنون تھی ہیملٹ اور لارٹس کو رنج پہونچائے ہیملٹ سے یہ ممکن ہی نہین۔ مگر جب کم بخت ہیملٹ آپے مین نہ ہو اور لارٹس کو رنج پہونچائے تو وہ ہیملٹ کا فعل نہین۔ ہیملٹ اُس سے قطعی منکر ہے پھر وہ فعل کسکا تھا اُس کے جنون کا۔ اور جب یہ بات ٹھہری تو پھر بیچارہ ہیملٹ خود ہی ستم رسیدہ ہے اُسکا جنون اُسکا دشمن ہے کیا آپ کی نیک نفسی مجھکو اس انکار و ندامت پر جو مین بالاعلان ان سب حضرات کے سامنے کر رہا ہون معاف نہین کرسکتی میری تو وہ حالت ہے کہ مکان کی طرف تیر چلایا اور وہ میرے ہی بھائی کے آلگا۔

لارٹس۔ میرا دل جو سب سے زیادہ انتقام کی ترغیب دلاتا تھا صاف[۵۲] ہوگیا مگر تاوقتیکہ چند معززین اپنی زبان سے اس صلح داشتی

[۵۱] مقابلہ [۵۲] ہیملٹ کی شرافت ظاہر ہوتی ہے۔

[۵۲] جھوٹا ہے کیونکہ بعدہ زہرلی بانک کا وار ہیملٹ پر کرتا ہے اسین کچھ کمینہ پن بھی ہے آخر باپ کا اثر کہان جائے۔

کے قبول کرنے کی اجازت نہ دین نقصان عزت

و آبرو آشتی کے ہاتھ جھٹک دینے پر مجبور

کرتا ہے - مجھے اپنی عزت کو قائم رکھنا ہے

لیکن اُسوقت تک مین آپ کی محبت کو محبت

کی طرح برتتا ہون اور اُس کی رسمون کے

خلاف نہ کرونگا -

ہیملٹ - جزاک اللہ - اب مجھے اس

برادرانہ محبت کی بھری ہوئی بازی سے

انکار نہین - لاؤ ایک بانک لاؤ -

لارٹس - ایک مجھے دو -

ہیملٹ - مین آپ کا عکس ہون - میری

ناواقفیت (فن) سے آپکے بانکپن کے

ہنر ایسے چمکین گے جیسے شب تار مین

ستارے -

لارٹس - اللہ بنایئے نہ -

ہیملٹ - واللہ بناتا نہین -

بادشاہ - آسرک - دونون کو بانک دیدو

بیٹیا ہیملٹ تم شرط جانتے ہونا ؟

ہیملٹ - جی ہان - خوب حضور عالی نے

کمزور ہی کے کاندھے پر زیادہ بوجھ رکھدیا ہے -

بادشاہ - مجھے مطلق خوف نہین - مین دونون

کو دیکھ چکا ہون -

لارٹس - یہ تو بہت بھاری ہے دوسری

دیکھون -

ہیملٹ - بس یہ ٹھیک ہین - میرے

لئے - یہ دونون طول مین برابر ہین نا ؟

(دونون لڑنے کو تیار ہوگئے)

آسرک - جی ہان حضور -

بادشاہ - میز پر ایک جام پرتگالی میرے

لیے رکھدو - جس وقت ہیملٹ اول مرتبہ

یا دوسری مرتبہ ضرب لگائین یا تیسرے

دور مین برابر ہوجائین تو توپون کی سلامی

سر ہو - بادشاہ ہیملٹ کے زور بازو کی

ترقی کا جام نوش کریگا اور ایک دُر شاہوار

نچھاور کریگا جو چار بادشاہان ڈنمارک کے

درۃ التاج سے بیش قیمت ہوگا - لاؤ جام

نقارچی بگلچی تو بچیون کو توپچی آسمان کو

اور آسمان زمین کو ندا دے کہ بادشاہ

ہیملٹ کے زور بازو کا جام نوش کرتا ہے
اچھا شروع کیجئے۔ حکم بغور معائنہ کرین۔
ہیملٹ۔ (لارٹس سے مخاطب ہوکر) بسم اللہ
لارٹس۔ بسم اللہ۔
ہیملٹ۔ ایک!
لارٹس۔ اونھونھ!
ہیملٹ۔ انصاف!
آسرک۔ ضرور ایک! اور بخوبی محسوس ہوا!۔
لارٹس۔ اچھا مانا! اور آئیے۔
بادشاہ۔ ذرا ٹھہریے۔ مجھے جام نوش کرنے دو۔ ہیملٹ یہ موتی تمھارے نام پر اور یہ جام تمھاری سلامتی کا۔
(نقارے بجے اور توپین چلین)
جام دو اُن کو
ہیملٹ۔ یہ وار ختم ہونے دیجئے ذرا توقف فرمائیے۔ ہان آئیے۔
(لڑنے لگے)
لیجئے یہ دوسری ضرب ہے کہیئے ہان۔

لارٹس۔ بے شک۔ انکار کس کو!
بادشاہ۔ ہمارا شہزادہ لے جائیگا!
ملکہ۔ زور اور دم تو ہے نہین۔ ہیملٹ یہ رومال لو پیشانی کا پسینہ پونچھ ڈالو تمھاری مان تمھاری کامیابی کا جام پیتی ہے۔
(جام اٹھا کر پینے لگی)
بادشاہ۔ بیگم نہ پیو۔
ملکہ۔ مین ضرور پیون گی۔ معاف کیجئے۔
بادشاہ۔ (علحدہ) اس مین زہر ہے۔ مگر اب کیا ہوتا ہے جو کچھ ہونا تھا ہو گیا۔
ہیملٹ۔ امان جان۔ مین ابھی نہ پیونگا ذرا دم لے لون۔
ملکہ۔ اودھر آؤ۔ چہرہ سے پسینہ پونچھ دون۵۱
لارٹس۔ حضور اب میرا وار ہوتا ہے۵۲۔
بادشاہ۔ شاید۔
لارٹس۔ (آہستہ سے) مگر ضمیر کے خلاف ہے۔

۵۱ ہیملٹ کو بہت چاہتی ہے۔
۵۲ زہر آلود بانک کا وار کرتا ہے۔

ہیملٹ - یہ تیسرا وار ہے لارٹس میں دیکھتا ہون اب تم کھیل رہے ہو - پوری قوت صرف کرو کیا تم مجھے کچھ وُہ سمجھتے ہو -

لارٹس - ہان - تو پھر یہی بات ہے! آیئے -

(لڑنے لگے)

آسرک - دونون طرف خالی!

لارٹس - لو - ابتو نہین خالی!

(لارٹس نے ہیملٹ کو زخمی کیا - گتھم گتھا مین بانک بدلگئی اور ہیملٹ نے لارٹس کو زخمی کیا)

بادشاہ - چھڑادو - غصہ آگیا ہے -

ہیملٹ - نہین نہین پھر آیئے -

(ملکہ گر پڑی)

آسرک - این! یہ ملکہ صاحبہ کو کیا ہوا!

ہوریشیو - حضور ملاحظہ کیجئے یہ دونون کے خون کیسا نکل رہا ہے -

آسرک - لارٹس اسکے کیا معنے

لارٹس - ازماست کہ برماست - مین خود اپنی دغابازی کا شکار ہو گیا -

ہیملٹ - ملکہ کو یہ کیا ہوا!

بادشاہ - خون دیکھ کر غش آگیا -

ملکہ - نہین نہین - بلکہ جام نے جام نے! میرے پیارے ہیملٹ جام! جام! زہر تھا

(مرگئی)

ہیملٹ - دغابازی! مقفل کر دو دروازہ فریب! مگر کس نے -

لارٹس - ہیملٹ سنو - تم زندہ نہین بچ سکتے دنیا کی کوئی دوا اچھا نہین کرسکتی - اب تم آدھ گھنٹے سے بھی کم کے مہمان ہو -

وہ دغاباز آلہ[۱] تمھارے ہاتھ مین ہے - برہنہ اور زہر مین بجھا ہوا - میری دغا مجھی پر لوٹ پڑی - مین لیٹتا ہون اور ہمیشہ کے لئے زہر نے تمھاری مان کی جان لی - زیادہ نہین کہتا - اس بادشاہ کا لبس لیا ہوا ہے -

ہیملٹ - یہ زہر مین بجھی ہوئی ہے بہتر ہو تو زہر بیکار کیون جائے -

(بادشاہ کے بھونکدی)

---

[۱] جب صرف تفریحاً بانک کھیلتے ہین تو اُسکی دھار کُند کرنے کے لیے ایک مسالہ لگا دیتے ہین تاکہ زخم نہ لگے اور صرف ضرب کا نشان بدن پر بن جائے -

حاضرین - دغابازی! دغابازی -
بادشاہ - دوستو! بچالو - صرف زخم لگا ہی -
ہیملٹ - رہ کم بخت قاتل - یہین تک نہین - یہ جام بھی پی - تیری بیوی یہین نا جا اُسی کے پیچھے پیچھے چلا جا!
لارٹس - اچھا ہوا - اسی نے زہر بھی گھولا تھا - شہزادۂ ہیملٹ آؤ ہم بھی ایک دوسرے سے معافی مانگ لین - نہ میرے اور نہ میرے باپ کے خون کا عذاب تمھارے سر اور نہ تمھارے خون کا عذاب میرے سر -
ہیملٹ - تمھین اللہ بھی معاف کر دے چلو مین بھی آتا ہون - ہورشیو اب مجھ مین کچھ نہین - اے بدنصیب ملکہ الوداع! یہ واقعہ دیکھ کر جن صاحبون کے رنگ فق ہو گئے ہین اور بدن مین لرزہ پڑ گیا ہے - اگر فرصت ملتی تو کُل راز بیان کر دیتا مگر ملک الموت کب مانتے ہے - ہورشیو اب دم نکلتا ہے تم زندہ ہو شک کرنے والون کو میری بے گناہی بیان کر کے مطمئن کر دینا -

ہورشیو - کبھی یقین[۵۱] نہ فرمایئے -
صد خندۂ مرگ بر چنین زلیست
اب زندگی کس مُصرف کی! - ابھی چند قطرے اس مین باقی ہین -
ہیملٹ - تجھے اپنی جوانمردی کی قسم - وہ پیالہ مجھے اُٹھا دے خدا کی قسم مین بے پیئے نہ چھوڑونگا (میرے اچھے ہورشیو خیال تو کرو کہ اگر یہ راز ایسی ہی سربستہ رہ گیا تو مین کیسا بُرا نام چھوڑ کے مرا - میرے ہورشیو اگر تم مجھکو چاہتے ہو تو چندے اور راحت[۵۲] کی جُدائی برداشت کرو - میرے بعد کہانی کہنے کے لیئے اس مصیبت اندوز دُنیا مین چند پُر درد و الم سانسین بھرنے کو ٹھہر جاؤ -
(دور سے آواز سلامی کی آئی)
یہ شور جنگ نما کیسا؟
آسرک - شہزادۂ فارٹنبراس پولینڈ سے فتحیاب ہو کر واپس آرہے ہین سفیر انگلستان

[۵۱] کہ مین آپکے بعد زندہ رہونگا -
[۵۲] راحت ابدی -

کی طرف سے سلامی ہو رہی ہے۔

ہیملٹ - ہوریشیو - اب مین جا رہا ہون۔ زہر ہلاہل نے کام تمام کر ڈالا - جب تک انگلستان کا پیغام آئے - مین ختم ہو چکون گا - لیکن پیشین گوئی کرتا ہون کہ تجویز تاج شہزادہ فارٹنبراس کے لئے ہو گی - مین بھی اس کی تائید دم واپسین کرتا ہون - اس واقعہ کو بیان کر دینا جو اُن کے سر پر تاج شاہی رکھنے کا باعث ہوا - خدا حافظ!

(مر گیا)

ہوریشیو - ہاے ایک شریف اور عالی دماغ کا خاتمہ ہو گیا - میرے پیارے شہزادے اپنے ہوریشیو کا آخری سلام قبول کرو - تیری روح فرشتے اپنے خوش الحان بازوون پر بہشت مین لے جائین! یہ نقارے ادھر کیون آ رہے ہین؟

فارٹنبراس - سفراے انگلستان مع ہمراہیان وطبل وغیرہ آئے۔

فارٹنبراس - این یہ کیا؟

ہوریشیو - آپ دیکھنا کیا چاہتے ہین - اگر کسی غم یا حیرت کو تو اُسکا تجسس نہ کیجئے۔

فارٹنبراس - ان لاشون پر مظلومی برستی ہے - اے موت تیرے ہان کون ایسی دھوم دھام کی دعوت ہونے والی تھی کہ تو نے اتنے شہزادون کو اس بیرحمی سے ذبح کیا -

اول سفیر - کیا غمناک منظر ہے! بادشاہ انگلستان کے مراسلے مین بہت دیر ہو گئی - وہ گوش شنوا جو ہماری سماعت کرنے والے تھے معطل ہو گئے - اُن کو ہم یہ مژدہ سُناتے کہ آپکے حکم کی تعمیل ہو گئی - روزن کرانز اور گلڈسٹرن موت کے گھاٹ اُتار دیے گئے - اب اُس کے شکریہ کے ہم کس سے متوقع ہون -

ہوریشیو - وہ تھوڑے ہی ادا کرتا اگر زندہ بھی ہوتا - ان کے قتل کے لئے اُسکا حکم نہ تھا - لیکن چونکہ ایسی غمناک حالت مین آپ پولینڈ سے اور آپ انگلستان سے یہان آ پہونچے ہین میری عرض ہے کہ آپ حکم دین کہ یہ لاشے ایک بلند مقام پر رکھے جائین تاکہ

مین ناواقف دُنیا کو واقعات اصلی سے
مطلع کردون - آپکے کانون مین بدکاری -
افعال خلاف فطرت - قتل عمد - اتفاقیہ قتل
دغابازانہ قتل اور بالآخر اغراض مین غلطی واقع
ہونے سے بانیٔ شر کے سر پر آفت کے ٹوٹنے
کی آواز مہیب آئے گی -

فارٹنبراس - جلد سنائیے - چند امرائے نامدار
کو بھی بلا لیجئے - مین بادل غمگین اپنے نصیب
کے عطیہ کو قبول کرتا ہون - اس سلطنت مین
مجھے وراثتاً حق پہونچتا ہے جو مجھے دعوی کرنے
پر مائل کرتا ہے -

ہوریشیو - اُس کے نسبت بھی مین عرض کرونگا
اور اُس شخص[1] کی زبانی جس کے منہ سے اب
آواز نہ نکلے گی - لیکن اسکی تکمیل[2] اسی وقت
ہو جائے تو بہتر ہے ایسا نہ ہو کہ آیندہ کچھ
فتور اور وقت واقع ہو -

فارٹنبراس - اچھا چار کپتان ہیملٹ کے
لاشہ کو جنگی تزک و احتشام کے ساتھ
اُس بلندی پر لے جائین - کیونکہ اگر وہ محک
پر کسا جاتا تو بدرجہ اُتم اعزاز شاہی کے
شایان پایا جاتا - اس سفر آخری مین جنگی
باجا اور سامان ہونا چاہیئے - نہایت
احترام سے اور لاشون کو اُٹھائین - یہ بھی
رزمگاہ کے قابل تھے مگر ان سے خطا و
قصور وابستہ ہے - فوج سے کہو کہ سلامی
سر کرے -

(لاشون کو لئے ہوئے آہستہ آہستہ جاتے ہین)

تمام شد

[1] ہیملٹ کی وصیت جو فارٹنبراس کے حق مین تھی -

[2] فارٹنبراس کی تخت نشینی -